سکل مومناں کرتوت کا فراں

ساری عمر عشق میں گذاری اب قسمت کو رو رہے ہیں

مختلف مزاج پدمنی قسم کی عورتیں
بلغمی
دموی
صفراوی
سوداوی

ششنک ذات کا مرد

اشوذات کا مرد

برشب ذات کا مرد

مرگ قسم کا مرد

دموی مزاج کی سنکھنی عورت

سوداوی مزاج کی سنکھنی عورت

جنٹلمین
شرابی

مختلف مزاج چترنی قسم کی عورتیں

بلغمی

سوداوی

صفراوی

دموی

شراب بھنگ چرس افیون کے مارے ہوئے ظاہری ٹھاٹھ باٹ دکھاتے ہیں

ت کا اندیشہ

بلغمی مزاج کی
سنکھنی عورت
صفراوی مزاج کی
سنکھنی عورت
سوداوی
بلغمی
دموی
صفراوی
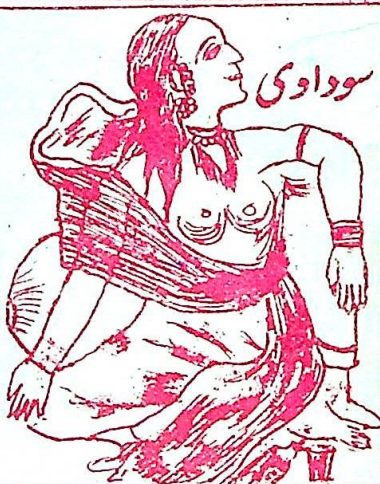
نیک بخت عورتیں ہر وقت ہشاش بشاش رہتی ہیں

صوفی انسان بوڑھے بھی پہلوان ہیں

چھوٹی ڈاکٹری کتاب سے اکٹھے چند نقطے

ہر مہینہ میں معمول دن ہر ایک عورت کو جس کی عمر ۱۳ سال سے کم اور ۱۶ سال سے اوپر ہے حیض ایک قسم کا خون آیا کرتا ہے۔ اگر اس خون میں کپڑا اکر کر دھونے سے داغ نہ رہے تو خون پاک ہے ورنہ پلید۔ پاک حیض آنے کے تین دن بعد جبکہ عورت صاف ہو جاتی ہے تو پھر اسکو جلدی حمل ٹھہر جاتا ہے۔ خراب خون پلید اور خراب ہو کر حمل نہیں ہوتا۔ چوتھے دن حائضہ پاک ہو کر جس کی شکل دیکھے گی اولاد اسکی شکل کے مشابہ ہوگا۔ اس لیے اولاد خوبصورت ہونے کے لیے چوتھے دن کسی خوبصورت آدمی کا درشن کرے یا اپنے خاوند کا یا شیشہ یا پانی میں اپنی ہی شکل اچھی طرح دیکھے۔ عورت جس دن سے حائضہ ہوئی ہے اس دن سے لیکر چوتھے دن تک حائضہ کہلاتی ہے۔ اس وقت کو ریتو کال کہتے ہیں۔ اس دن سے ۱۶ دنوں میں حمل ہو سکتا ہے اگر ان ۱۶ دنوں میں جماع نہ کیا جائے تو عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ ان ۱۶ دنوں میں بھی ۱-۲-۳-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو جماع نہ کرنا چاہیے باقی ۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ رات رہی اگر ان میں ۴-۶-۸-۱۰-۱۲ رات کو جماع کرے تو لڑکا ہوگا اور اس کے برخلاف لڑکی۔ لکھا ہے کہ اگر مرد کا بیرج طاقتور ہوگا تو لڑکا اور اگر عورت کا تو لڑکی ہوگی چونکہ جفت راتوں میں عورت کا رج طاقتور ہوتا ہے۔ اور طاق راتوں میں مرد کا + حمل ہونے کے بعد ماہواری رک جاتی ہے۔

لڑکا لڑکی کی پہچان

حاملہ کو اگر دوسرے ماہ میں کچھ گولا سا معلوم ہو۔ دائیں آنکھ دوسری سے بڑی معلوم ہو۔ پہلے دائیں پستان میں

آم کا پھل انگور وغیرہ دکھائی دے۔ کنول۔ گلاب کا پھول کی

بادلوں کی نظر آوے تو حمل میں لڑکا ہوگا۔

(۳) شکل بڑی اور پیٹ آگے کو بڑھا ہوا۔ ترش اشیاء کا استعمال

کرے تو لڑکا اس کے برخلاف ہو تو لڑکی ہوگی +

چہرہ پیشانی بے رنگ سفید ہوں تو لڑکا۔ سیاہی مائل ہو تو لڑکی +

دودھ کا رنگ زرد ہو تو لڑکا۔ سفید ہو تو لڑکی +

جس عورت کی ناف گہری ہو۔ وہ ہمیشہ غربت میں رہے بڑے درجہ کو بھی

کنگال کرے گی + جس عورت کے گال پر گڑھا پڑ جاوے کبھی سیر نہ ہوگی +

حمل کی بابت۔ اگر ایک ماہ کا حمل کہتے ہیں۔ اس ماہ میں منی

اور رحم میں ایک پتلا سا دود بنا رہتے ہیں۔ دوسرے ماہ کا نطفہ

گولے کی شکل بنتا ہے۔ تیسرے ماہ۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ پیشانی۔ اعضا۔

چھوٹے چھوٹے بنتے ہیں۔ پانچویں میں دل چھٹے میں عقل ساتویں میں باقی

کمی پوری ہوتی ہے۔ آٹھویں میں بچہ اور ماں کی ایک رگ تو جگر

اوج لگتے ہیں ایک دوسرے پر گھوما کرتی ہے۔ اسی لئے آٹھویں ماہ

کا بچہ مشکل سے بچتا ہے۔ ایسے نویں اور دسویں اور بعض دفعہ

گیارویں اور بارویں ماہ میں بھی بچہ پیدا ہوتا ہے اس کوئی خاص

بات نہیں ہوتی۔ عورت کے نویں ماہ فہم پہنچے اور دانتوں شروع ہوتا

پر بچہ اگر پیدا ہو جائے + حیض کے ایام میں مندرجہ ذیل اشیاء کا

استعمال کرنے سے حمل نہیں رہتا۔ بائے بڑنگ۔ پیپلی سہاگہ اکا سوف

کرم کھائے تو حمل نہ ہوگا + یا حیض کے دنوں میں * ۲۰ سال کے

پرانے گڑ کا جوشاندہ پیئے +

حیض سے صاف ہو کر مرغ کی چربی ایک ۳ دن رحم میں رکھے۔

تو کبھی حمل نہ ہوگا۔ اگر پھر حمل کی خواہش ہو تو

جڑ سفید - ہیرڑ - جائفل - نیم کی چھال - کندوری پھل - سپاری -
بھنگ سب کو ہموزن لیکر لگائے جب چوتھائی رہے تو اسمیں کپڑا تر
کر کے رکھنے سے جگہ خشک ہوتی ہے +

پیلا ہیرڑ - آملہ - ببول کی چھال - کتھہ - سپاری - ڈھاک کی گوند
مائیں - ان سب کا سفوف بنا کر رکھنے سے بھی جگہ خشک ہوتی ہے +

امساک - تالمکھانہ ایک تولہ مغز [illegible] ایک تولہ باریک کرکر
افیون ۳ رتی [illegible] سیاہ [illegible] سالہ میں گولیاں مسور کے
برابر بنالے - ایک گولی صبح ایک شام کھائے گرم
دودھ کے ساتھ - سب قسم کی کمزوری دور ہوگی

سرعت انزال - ثعلب ۳ تولہ ست اسبغول ۳ تولہ پان کی جڑ ۳ تولہ
سفید موسلی ۳ تولہ مصری ۳ تولہ باریک کرکر ۳ ماشہ صبح شام کھائے
نیم گرم دودھ کے ساتھ - امساک سرعت کی بیماری دور ہوگا +
اسبغول کو نہ کوٹے ورنہ کوٹنے سے زہر بنتا ہے +

علامات قیافہ - بھوری آنکھ اور بھوری پنڈلی عورت ایک غریب
کو بھی امیر بنا دیتی ہے -
جس عورت کے ہونٹ سیاہ ہوں وہ بدبخت ہوتی ہے - بلکہ جس
خاندان میں بیاہی جائے وہ خاندان نیست و نابود ہو جاتا ہے +
عورت کی ناک کی نوک چھوٹی ہو - تو ہمیشہ غلامی میں بسر کرے +
زرد چشم آنکھ عورت دکھی رہتی ہے + جس عورت کے ماتھے پر مسّہ گول
کا نشان ہو وہ بڑی خوش قسمت اور بھاگوان ہوتی ہے -
چھوٹی رخ والی عورت سے رنج پہنچتا ہے - اور لمبی رخ والی عورت
تکلیف میں رہتی ہے + پست قد والی عورت فسق و فجور میں سخت رہتی ہے +

نوجوانوں کو نصیحت

عورتوں کی صحبت میں مائل ہونا مردوں کا کام نہیں کیونکہ اسکی
صحبت سے طرح طرح کے فساد برپا ہوتے ہیں مگر ضرورت ہو جائے تو مرد کو چاہیے
کہ ایسی عورت سے ہم صحبت ہو جس میں گیارہ اوصاف پائے جاتے ہیں اوّل
حسین ہو۔ دوم باوفا۔ تیسرے غمخوار۔ چوتھے ہنرمند۔ پانچویں عفیفہ
چھٹے بردبار۔ ساتویں خیرخواہ۔ آٹھویں فرمانبردار۔ نویں خوش مزاج
دسویں کارگذار۔ گیارھویں جوان۔ اور اگر اس سے برخلاف ہو تو بد عورت
کی صحبت میں مرد کی زندگی حرام ہے عیش کا کام تمام ہے۔
اس سے مجرد رہنا بہتر ہے۔

خاکسار

خیر خواہ نوجوانان

تمہید

افاقہا گردیدہ ام گلہائے بستاں چیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

نیچر کے گھر والے کے درشن کو اور خود اس کے دیدار کیلئے نیز تصنیف و تالیف کے خبط میں تئیس یا چوبیس سال کے عرصہ میں دو ہزار سے اوپر ہی مختلف رنگ و بو کی کتابیں پڑھنی پڑیں مگر صحیفہ ہذا کیساتھ کا دل فریب فیض بخش اور نوجوانوں کا رفیق رسالہ میری نظر سے نہیں گذرا ؎

توانم آنکہ نیازارم اندروں کسے
حسود را چہ کنم کوز خود برنج در ست

اشتہاری لوگوں نے کئی قسم کوک شاستر شایع کئے ہیں۔ راقم الحروف نے قریباً ان سب کا مطالعہ کیا ہے لیکن یہ شئے ہی اور ہی حقیقت میں اصل و نقل کی ہی تفریق ہو یا بعد الذکر گلٹی مال ہوتا ہو اول اول وہ بیشک ناظرین کو اپنی طرف توجہ دلا سکتا ہو لیکن جب اس کا رنگ و روغن اُتر جاتا ہو جبکہ اس کا ملمع اڑنے پر آیا وہ شئے یکلخت ہر شخص کی نظر سے فی الفور گرجاتی ہو مگر مقدم الذکر کی خوبیاں جوں جوں اسکی پوری حقیقت عوام الناس کے دل پر نقش ہوتی ہے ووں ووں وہ ہر ایک بشر کی نگاہ میں وقعت و عزت فزوں ترقی پاتی ہے ؏

کتاب ہذا میں آپکو ایسے ایسے بینظیر تحایف ملیں گے جنکے ساتھ کا فرحت بخش تحفہ دنیا بھر میں ہاتھ نہیں آسکتا۔ کتاب ہذا میں آپکو ایسی ایسی گرانمایہ حقیقتیں حفظ ہونگی۔ جن کی خوبی کو اچھی سے اچھی صفت والی شئے نہیں پہنچ سکتی اور میری طرح جو شخص یہ کتاب پڑھکر عامل بھی ہوگا۔ وہ ساری عمر اس متبرک پستک کو جلوت و خلوت کا رفیق بنائیگا۔ اور اس کے حق میں خود اقبالی ہوگا ؎

روز قیامت ہر کسے در دست گیرد نامۂ
من نیز حاضر می شوم تصویر جاناں در بغل

شیر کمان کوکہ پنڈت

وزیر اعظم شنبو سنگھ مہاراجہ کشمیر کی پیدائش اور تعلیم کے حالات

یہ ذی شعور و جامع کمالات شخص اپنے زمانہ کے فرمانروا کے میر منشی کا بیٹا تھا۔ اس کا والد اور شنبھو سنگھ رئیس و حکمران کشمیر کا والد ہم عمر تھے۔ ہم کو نہ ان کے عہد بعہد کے سنہ و سال کا پتہ ملا ہے۔ نہ مصنف کوک شاستر کی ولادت و بلوغت کی تاریخ تحقیق ہوئی ہے۔ چھوٹی سی عمر میں ہی یہ بچہ اپنے ہم عمر بچوں میں غیر معمولی فہم و فراست رکھتا تھا۔ بچوں کو نہایت جوش سے اشتیاق ہوتا ہے۔ کہ وہ جلد جلد چلنے پھرنے اور باتیں کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اور جس وقت بھی اُن کے ہاتھوں پاؤں میں جنبش کرنے کی ہمت و سرعت پیدا ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو گھسیٹنے لگتے ہیں۔ جب زبان "اوں آں" "مو۔ماں" کہنے کی تمیز سیکھتی ہے۔ ہر وقت وہ غائیں بائیں کرنے لگتے ہیں۔ لیکن کوکہ پنڈت دیگر ہی خیال کا بندہ تھا۔ وہ کسی بھرے مجمع میں مطلقاً کسی قسم کا لفظ مُنہ سے نہ نکالتا۔ وہ عام لوگوں کے روبرو چلنے پھرنے کی کوشش نہ کرتا تھا۔ اس کا مزاج جبلی سمجھ کے سبب اس بات پر تت پڑ تھا۔ کہ اس وقت عوام الناس کے سامنے چلنا پھرنا بولنا چاہیے جبکہ رفتار و گفتار میں کسی قسم کا نقص نہ رہنے پاوے۔ الغرض وہ خفیہ خفیہ ان دونوں فیعلوں میں مُشتاق ہو گیا اور جس وقت اہل خاندان نے

اسے باتیں کرتے اور رواں دواں دیکھ جبکہ اسکی بول چال میں کوئی سقم نہ پایا
گیا۔ لڑکپن بھی اس کا دُنیا والوں کے لڑکوں سے نرالا اور شاذ و نادر تھا۔ وہ
دُنیا کی ہر ایک چیز کی اصلیت حقیقت اور ماہیت پانے کی دُھن میں رہتا تھا۔
وہ پنڈتوں کے خاندان سے تو تھا ہی! لہذا اُس کو شروع سے ہی اتالیق کے
پاس درس کے لئے بٹھایا گیا لیکن اُس کے والد ماجد کو یکے بعد دیگرے ایک
برس میں ہی آٹھ دس معلّم بدلنے پڑے۔ وہ ہر وقت اپنے اُستاد اور دیگر کئی قسم
کے اوٹ پٹانگ سوالات کر کے اُن کو دق کرتا رہتا تھا۔ اُستادوں کو تنگ کرنے
والے اُس کے علمی ہی سوالات ہوا کرتے تھے۔ مثلاً سنسکرت میں دو طرح کے
حُروف اُولاً ہوتے ہیں۔ سُور والے اور ہنجن والے۔ وہ قریباً ہر اُستاد سے
پُوچھتا تھا کہ بتاؤ یہ لفظ کیوں ہنجن ہے؟ اور دوسرا اس سے ادنیٰ اشکل کا سُور
والا ہے۔ وہ کہتا تھا۔ جبکہ ان الفاظ کے مفہوم خود لوگوں کے تصوّر شدہ ہیں۔
تو کیا وجہ ہے کہ ہم اگر اور دیگر طرز کے لفظ اپنے من گھڑت بنائیں۔ اور اُن کے
نئے نئے نام رکھ لیں۔ تو کیا ہرج ہے۔ وہ ستاروں اور سیّاروں کی نسبت
بھی کئی قسم کے سوالات اُن کے سامنے پیش کرتا تھا۔ وہ پوچھتا تھا۔ کہ سبب
کیا ہے۔ سُورج کی روشنی گرمی دیتی ہے۔ اور چاند کی روشنی سے ٹھنڈک نفوذ
ہوتی ہے۔ غرضیکہ ایسے ایسے اُس کے معمّے تھے جن کو اُن وقتوں کے
اُستاد حل نہیں کر سکتے تھے۔ اور اُن کی سبکی ہوتی تھی۔ باوجودیکہ ساتھ ساتھ
حُجت اور بحث کرتے رہنے کے بھی وہ پرلے درجہ کا ذہین اور شوق سے پڑھنے
والا لڑکا تھا۔ بارہ سال کی عمر تک اُس نے سنسکرت کے متعدد علوم میں خاصی
مہارت حاصل کر لی۔ جب تیرھویں سال میں اُس نے قدم رکھا۔ تو والد نے
اُس کو دربار میں لے جا کر مہاراجہ شانتی دیو کے روبرو کیا۔ یہ مہاراجہ صاحب

شری سوامی شنبھو سنگھ کے والد تھے۔ شنبھو سنگھ بھی گیارہ بارہ سال عمر کا تھا۔ راجہ مذکور نے اس لڑکے کو بھی مثل اپنے لڑکے کے پیار کیا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کو فوجی رموز کے سکھانے کے لئے جنگی فنون سے ماہر لوگوں کے سپرد کیا۔ چنانچہ اس نے ہر ایک حرب و ہنگامہ کے درس و تدریس میں کنورجی سے نمایاں ترقی حاصل کرلی۔ وہ اس کم سنی کے زمانہ میں ہی کئی کئی درجن نوجوانوں سے جھوٹی لڑائی میں فتح پاتا تھا۔ وہ جنگ و جدل کے موقعہ پر ایسی پھرتی دکھلاتا کہ تمام ناظرین اس کی بہادری اور حیرت انگیز تیزی دیکھ کر عش عش کرنے لگتے تھے۔ سواری میں طاق تھا۔ کیسا ہی ضدی اور شریر گھوڑا ہو منٹوں میں سیدھا کر لیتا تھا۔ فہم و فراست اور جدت خیالات میں فرد تھا۔ ہر وقت بات کی تہ کو سوچکر بات کرتا تھا۔ بادشاہ یعنی مہاراجہ صاحب نے ہونہار بروا کے دیکھتے ہی اپنے دل میں تحقیق جان لیا۔ کہ میرے بعد بس یہ شنبھو سنگھ کا پورا صادق وفادار مشیر اور کامل رہنما ثابت ہوگا۔ چنانچہ ایک دن انہوں نے ایک شاہی اجلاس میں اپنے فرزند ارجمند کو مہاراجگی کی مسند پر بٹھا کر خود اپنے دستِ مبارک سے اس کے سر پر تاج شاہی رکھا۔ اور کوک پنڈت کو وزیر اعظم کا لباس پہنا کر سنہری کرسی پر بٹھایا۔ جبکہ تمام چھوٹے چھوٹے راجگان اور اہل کاران موجود تھے۔ مہاراجہ نے سب کو مخاطب کرکے ایک سوال کیا۔ اور وہ سوال یہ تھا۔ کہ "یہ وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ ماں باپ کی جس درجہ اپنی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔ دل سے ویسی اولاد کو محبت اُن سے نہیں ہوتی۔ تم حیوانوں میں بھی دیکھو گے کہ گائے بھینس۔ گھوڑی اپنے بچوں سے کم سنی کے دنوں میں از حد محبت رکھتی ہے مگر اُن کے بھی بچے جب دودھ سے پیٹ بھر لیتے ہیں تو اُن سے دُور دُور

بھاگ جاتے ہیں۔ وہ ہزار مرتبہ شور مچاتی ہیں۔ اور آوازیں دیتی بے چین ہو جاتی ہیں۔ مگر بچے پرواہ نہیں کرتے۔ یوں ہی ہم کو جیسی محبت اپنے بچوں سے ہوتی ہے۔ ویسی اُلفت بچوں کے دل میں کیوں نہیں ہوا کرتی؟

تمام وزراء امراء اور چھوٹے چھوٹے مہاراجہ کے ماتحت راجے لوگ یہ سوال سن کر سوچنے لگے۔ مگر خاصہ عرصہ ہو جانے پر بھی یہ عقدہ کسی نے حل نہ کیا۔ اور مہاراجہ صاحب کے مکرر سہ کرر استفسار پر بھی کسی کو جواب دینے کی جرأت نہ ہوئی۔ آخر کو کہ پنڈت نے ادب سے مہاراجہ جی سے گذارش کی۔ کہ اگر حکم ہو۔ تو میں آپ کے ارشاد کا جواب عرض کروں۔ آپ نے فرمایا! ہاں! بہت بہتر ہے +

نونہال وخردمند پنڈت نے کہا۔ کہ "پہلے دن جبکہ پرماتما نے سرشٹی کو پیدا کیا۔ اور اُس دن جو مرد عورت پیدا کئے گئے ہونگے۔ اُن کے ماں باپ نہیں تھے۔ مثلاً برہما کنول سے پیدا ہوئے۔ یا حسبِ خیال اہل اسلام بابا آدم مختلف مقامات کی مٹی سے بنائے گئے تھے۔ اس لئے چونکہ انکے والدین تو تھے نہیں۔ اور اولاد پیدا ہوئی تھی۔ لہذا وہ اسی اپنی پود سے محبت کرتے تھے انسان کی عادت جبلی جُوں کی توں متوارثہ چلی آتی ہے۔ وہی عادت انسان کی نسل میں متوارثہ چلی آتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ جیسی اُلفت اور پدردلیں اولاد کیلئے جاگزیں ہوتی ہے اسکے برابر بچوں کے دلمیں سرایت پذیر نہیں ہوتی

سب کو یہ جواب از حد پسند آیا۔ مہاراجہ نے از حد خوش ہو کر اس بے نظیر انسان کو خلعتِ فاخرہ سے سرفراز کیا۔ اور بھرے دربار میں کہا کہ تم آج سے ہی میری سلطنت کے تمام سیاہ وسفید کے مالک یعنی رُکنِ اعظم مقرر کئے گئے ہو۔ کو کہ پنڈت بولا۔ کہ میں نے حضور کے

زیرسایہ ہرطرح کی موجودہ روش کے مطابق یعنی رواجی تعلیم تو اپنے ہاں کی مکمل کرلی ہے۔ مگر غیر ملکوں کے رسم ورواج اور نشیب وفراز نہیں دیکھے میرا منشا، ہے۔ کہ اس وقت تک مجھ کو میرے حضور آقائے نامدار مجھے مشیر سلطنت کا معزز عہدہ عنایت نہ فرمائیں۔ جب تک کہ مَیں دیگر ممالک کی رنگ و بُو سے کماحقہ واقفیّت حاصل نہ کرلوں۔ اور مجھے اجازت مل جائے۔ کہ ایک دفعہ چند سال کے لئے حضور کی راجدہانی سے باہر جاکر ہرطرح کی واقفیّت حاصل کروں۔ اور زمانہ کی حکمت عملیوں سے بہرہ ور ہوکر واپس آؤں +

مہاراج اس کا ارادہ بھانپ کر خوش ہوئے۔ اور آپ نے فرمایا۔ کہ تم جس قدر فوج اور خزانہ چاہو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ ہم ہر ایک ملک کے ہر ایک فرمانروا کے نام ازراہ معاصرانہ دوستانہ طور سے جدا جدا ہر ایک کے نام خط لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ تم جہاں کہیں جاؤ۔ ہر جگہ آسایش و بیفکری سے سیر کرسکو۔ گو کہ پنڈت نے التماس کیا۔ کہ ایسی سیاحت سے مجھے کچھ بھی مفید جوہر وصول نہ ہوگا۔ لیکن اگر مَیں معمولی حیثیّت کا لباس پہن کر چکر لگاؤں گا۔ اور اپنی حسب مرضی ہر امصار و دیار سے چھوٹے بڑے لوگوں سے تعارف پیدا کرونگا۔ تو بہت قسم کی اعلیٰ اعلیٰ واقفیت حاصل کرسکونگا۔ گو پرمیشر کی رحمت سے جناب والا کی درگاہ میں زر کی اور فوج کی کمی نہیں ہے۔ مگر بے سود کس لئے اتنے مصارف کئے جائیں لہذا بہتر یوں ہے۔ کہ غلام کو تن تنہا اپنے منشا کے مطابق گشت کرنے کی اجازت دی جائے۔ غرض کئی قسم کے ردوبدل کے بعد اس اولوالعزم انسان کو سیاحت عالم کی اجازت عطا کی گئی۔ چھ سات سال تک وہ عقل

کا دیو تا مختلف ممالک میں گھومتا رہا۔ ہر نئے ملک کے افعال و خواص۔ قہر تحمل۔ صبر۔ استقلال۔ فطرت کی چال ڈھال کا معائنہ کرتا پھرا۔ نئے سے نئے لوگوں کو ملتا جلتا اور ان کی بدیوں سے بہرہ ور ہوتا۔ خوبیوں کو اخذ کرتا رہا۔ عورتیں دیکھیں اور مرد عیار۔ چالاک مطلبی مرد۔ اور ہر ڈھنگ و قماش کے فرد دیکھے۔ کئی اقسام کے علوم و فنون دیکھے۔ آخر با حال خنداں و شاداں اپنے وطن مالوف کو واپس آیا۔ اور سیدھا مہاراجہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس وقت مہاراجہ بہادر اس کی علمیت و ذہانت سے واقف ہو کر اس پر ہزار گنا زیادہ مہربان ہوئے۔ اور خود اُسی دن سے عبادت الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ تخت و تاج اپنے پیارے فرخندہ خصال بیٹے کو سونپا اور کوک پنڈت کو اُس کا وزیر اعظم مقرر کر دیا۔ یہ دنیا چند روزہ ہے۔ اور تمام انسانوں کو ایک دن ملک عدم کا سفر کرنا ہے۔ چنانچہ دو تین سال کے بعد مہاراجہ صاحب بھی اور کوک پنڈت کا والد ماجد دونوں اس عالم فانی سے ملک جاودانی کو چل دئے۔ اب شب روز کوک پنڈت اور شری حضور مہاراجہ شنبھو سنگھ جی کے اجلاس گرم رہتے تھے۔ دونو ہم عمر اور لنگوٹئے یار تھے۔ دونو کا اعتبار محبت اور وقار ایک دوسرے کے دل میں آخری درجہ تک پیدا ہو گیا۔ اور چین و راحت سے زندگی کاٹتے اور رعیت کے انصاف و عشرت کا تہ دل سے فرض ادا کرتے تھے۔

کوک پنڈت نے دُنیا بھر کے ممالک اور اُن کے تاجداروں کے نظم و نسخ اور ہر صیغہ کے بندوبست جانچے ہوئے تھے۔ لہذا اپنے راج کا تمام انتظام نہایت اعلیٰ طریقہ سے تجویز کیا جس سے دن بدن

تمام ملک ومال اور رعایا کا ہر بشر آسودہ حال ہوتا گیا +

ایکدن بھرے اجلاس میں ایک حسین عورت کا برہنہ جسم حاضر ہونا

میرے عزیزو! تین طاقتیں دُنیا میں سب سے "زورآور" ہیں۔ اگر تم ہر ایک کے بس میں نہ آؤ تو ولی اور خدارسیدہ ہو جاؤ۔ ساری دُنیا آپ کے جوتے کی خاک لیکر پیشانی پر قشقہ لگایا کرے۔ غصہ۔ بھوکھ۔ شہوت یعنی کام کی اگن شعر

ظفر آدمی اُس کو نہ جانیئے گا وہ ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا

جسے عیش میں یاد فنا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

تیمور اور نادر نے دہلی میں کیوں قتل عام کر دیا تھا محض غصے کا مغلوب ہو کر۔ اورنگ زیب نے باپ کو قید کیا۔ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ذلیل و رسوا کیا۔ لاکھوں کروڑوں انسانوں کو غارت و برباد کیا۔ غُصے کا غلام ہو کر۔ ہاں داراشکوہ اپنے حقیقی بھائی کو تہ تیغ کیا۔ اس کا سر طشتری میں رکھ کر سرِدربار اُسکی مذمت اور ہتک کی محض غصہ کے جوش میں آکر +

بھوکھ بھی حضرت انسان کی ایسی سینہ زور دشمن ہے۔ جب آدمی بھوکھ سے بیتاب ہوتا ہے۔ اُس وقت نیکی بدی عزّ و آبرو شان اور اپنے خاندان کے ننگ و ایمان کی پرواہ نہیں کرتا۔ اور جس حیلے سے اس کو اپنے پیٹ کا تنور بھرنے کی اُمید ہوتی ہے وُہی کرتا ہے۔ بڑے بڑے شریفوں کے لڑکے ادنےٰ سے ادنےٰ کام کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ نجیبوں کے مانے پرانے بیٹے چوری جیسا قبیح اور گرا ہوا پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ فقط بھوکھ کو دور کرنے کے لیئے بھوکا یہی سوچتا ہے۔ کہ اگر چوری سے نہ پکڑا گیا۔ تو

ابھی پلاؤ زردے کھاؤنگا - ورنہ جیل میں جاکر دال روٹی تو پیٹ بھر کر کھاؤنگا
ملک الشعراء ہند ذوق فرماتے ہیں - یعنی آپ تیسری طاقت کے بارہ میں
رطبُ اللسان ہیں - شعر

بڑے موذی کو مارا نفس امّارہ کو گر مارا
نہنگ واژدہا و شیرِ نر مارا تو کیا مارا

یہ شہوت کا جوش انسان کو اندھا کر دیتا ہے - کہ تمام دنیا میں اس کو کسی
کا خوف اور شرم و حجاب نہیں رہتا - شہوت کے غلام ہو کر ہاں کامدیو کے
بس میں آکر بڑے بڑے مستند فرمانروا پرسدھ مہاتما تسلیم شدہ عارف اور
کامل درویش ایسے ناپاک فعل کر گزرتے ہیں - جس کے برابر کمینہ کام
گدھے اور کُتّے سے بھی کبھی سرزد نہیں ہوتا - شہوت کا بھوت جب شہوت
پرست شخص کے سر پر سوار ہو جاتا ہے - اس وقت وہ بالکل اپنے آپے
میں نہیں رہتا - چنانچہ اس جوشیلی طاقت کے ثبوت میں مندرجہ صدر عنوان
کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے - دن دوپہر کا وقت تھا - مہاراجہ
شنبھو سنگھ کا دربار دھکا چک بھرا ہوا تھا - تمام وزیر مصاحب اور اہلکار درجہ
بدرجہ بیٹھے ہوئے تھے - کہ ایک جوان عمر اور خوب صورت عورت بالکل ننگے
جسم سب کے روبرو دربار میں گھُس آئی - سب مردوں کو شرم آگئی - اور
اِدھر اُدھر منہ جھانکنے لگے - کسی نے منہ پر کپڑا لے لیا - کسی نے دوسری
جانب رُخ کو موڑ لیا - مہاراجہ نے بھی ایک اور طرف نگاہ کر کے اس عورت
سے کہا "یہ سخت بیحیائی ہے - تو فی الفور جسم پر کپڑا کیوں نہیں لیتی ؟ مردوں
کے سامنے عورت کو پردہ کرنا ہی واجب ہے" عورت بولی "میں تم سب
میں سے ایک کو بھی مرد نہیں باور کرتی - میں نے تیرے تمام علاقہ میں

تلاش کیا ہے۔ مگر کوئی بھی مرد مجھ کو نہیں ملا۔ اب تم سب کے سب میری نظر میں نامرد دکھائی دیتے ہو۔ پھر میں کس سے پردہ کروں"۔

مہاراجہ نے کہا کہ تو اپنی برہنگی ڈھانپ اور میں تیرے لئے ابھی ابھی مرد کی جستجو کرتا ہوں۔ عورت ستر میں آئی اور بادشاہ مذکور نے تمام اہالیان دربار سے ارشاد کیا۔ "تم میں سے جو شخص اپنے آپ کو پورا مرد سمجھتا ہے۔ وہ اس عورت کو خوش کرے۔ میں اُس کو منہ مانگا انعام دُونگا۔ تمام وزرا و امرا و مشیر و نیب خاموش ہو گئے۔ اور بہت وقت گزر گیا۔ مگر ایک کو بھی راجہ کی فرمایش پوری کرنے کی جرآت نہ ہوئی۔ جب کئی ساعت گزر گئیں مہاراجہ نے حیرت و استعجاب اور آزردہ سا ہو کر تمام اہلِ دربار سے مخاطب ہو کر کہا! "ازحد افسوس ہے۔ کہ میری تمام راجدہانی میں کوئی ایک بھی مرد نہیں رہا۔ اور اس عورت کی زبان کے موافق فی الواقع سب کے سب وہ لوگ خالص نامرد ہیں"۔

ابھی راجہ کے منہ میں آخری ہی الفاظ تھے۔ کہ کولہ پنڈت نے دست بستہ التجا کی "اگر حضور حکم فرمائیں۔ تو خادم اس عورت کو اپنے عقد میں لانے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ اور آپ سُن لینگے۔ کہ سچ مچ ہی عورت اپنے منہ سے اقبال کریگی۔ کہ تمام دنیا مردوں سے خالی نہیں ہو گئی۔ مہاراجہ نے فرمایا۔ کہ ہم نے یہ بھی ایک فقیر سے سُنا ہے۔ کہ جو کامل مرد ہوتے ہیں۔ وہ صرف عورت کو چھُو کر ہی شانت کر دیتے ہیں۔ کولہ پنڈت بولا "مصر کے ملک میں بندہ نے ایک ایسے مرد سے چند نکات سیکھے ہیں۔ اور بیشک یہ بات بھی ہو سکتی ہے۔ راجہ کہنے لگا۔ بہتر ہے کہ جس طرح اس عورت نے تمام اہالیان دربار کو ہلکا کر دیا ہے۔ اس جگہ اس کو بھی خفیف کرنا چاہیئے

پنڈت جی نے اُٹھ کر اس استری کی کلائی پر ہاتھ رکھا - اور اُس سے کہا "میرے ساتھ چلدو - مَیں تم کو اپنی زوجیت میں لیتا ہوں"؟ جب عورت اُٹھ کھڑی ہوئی - تو کوکہ نے ایک ہاتھ اُس کے دائیں پہلو پر رکھا - کہتے ہیں اس دن وہاں بیرج کا قیام تھا - ہاتھ رکھتے ہی عورت نڈھال اپنے جوش کو یک لخت چھوڑ کر بے بس ہو کر زمین پر گر پڑی - اور اُس کے قدموں پر سر رکھ دیا - اس عورت کو پنڈت جی اپنے گھر لائے - ابھی اس سے مرد اور عورت والے تعلقات پیدا نہ کئے تھے - اور صرف پنڈت جی اُس کے جسم پر ہر روز نئے سے نئے مقام پر ایک طرز سے ہاتھ ہی رکھتے تھے - کہ اُس کی نار وحشت سرد ہو جاتی تھی - چند یوم کے اندر ہی تمام مستورات و مردوں کے آگے اُس عورت نے پنڈت صاحب کی بے پایاں تعریف کی - اور مہاراجہ صاحب کی خدمت میں ایک آدمی کو روانہ کیا - اور کہلا بھیجا - کہ اب دنیا میں مجھ کو کامل مرد مل گیا ہے - لہذا عورت ذات ہو کر اس شیر صفت انسان کی موجودگی میں آپ کے دربار میں حاضر ہونے کی جرات نہیں کر سکتی - مہاراجہ صاحب از حد خوش ہوئے اور کوکہ پنڈت سے بولے - کہ وہ کیا علم ہے - جسکی برکت سے آپ ایسی سرکش استری پر فتحیاب ہوئے - پنڈت نے عرض کیا یہ ایک نادر فلسفہ ہے - جس کو مَیں نے ایک مصر کے دانشمند سے سیکھا ہے اگر حضور کا حکم ہو - تو بندہ اس علم کو کتابی صورت میں یکجا کر دیتا ہے - اس علم کی وساطت سے عورت، اور مرد کی محبت بڑھتی ہے - اس علم کی معاونت سے زن و مرد سو سال تک تندرست و خرم رہ سکتے ہیں - عورتوں اور مردوں کے اقسام جان لینے اور ان کے ساتھ سمجھ سوچ کر میلان کرنے سے ان کی آپس میں تمام عمر محبت بنی رہ سکتی ہے - اس علم کے طفیل نیک

وبد انسان کی شناخت اور بانجھ عورت ونکمے مرد کی پہچان ہوتی ہے۔
یہی علم ہے جو حمل کے اسرار اور برہمچریہ کے راز واضح کرتا ہے۔ ہر مرض کے
تیر بہدف نسخہ جات اور عجیب وغریب تحائف اسی علم کی فیض بخش حقیقت
معلوم کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ غرضیکہ یہ علم آجائے۔ تو انسان کو
عمر بھر گرہست آشرم کے خطرات وحادثات وتفکرات سے نجات مل جاتی
ہے۔ مہاراجہ نے فرمایا بہتر ہے۔ کہ تم فوراً یہ متبرک حکمت کتاب کی شکل
میں بنا کر تیار کرو۔ فقط

شروع مضمون اصل کتاب کوک شاستر

ناظرین کو یہ بات معلوم رہے کہ اب آیندہ جو کچھ اوراق ذیل میں بیان
ہوگا۔ سب کا سب کوکہ پنڈت جی کی اصل کتاب "کوک شاستر" کا ترجمہ ہوگا
راقم الحروف کی ذاتی واقفیت اور سمجھ بوجھ کا واسطہ نفس مضمون سے نہیں
البتہ مَیں نے بعض فحش فقرات (جن سے قانونی گرفت کا احتمال ہے) کو
نکال دیا ہے۔ دیگر کسی قسم کا نمک مصالحہ بھی کتاب ہذا میں ایزاد کرکے
اس کی اصلیت پر پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے فقط

بھگت رام

باب اوّل

چاروں اقسام کے مردوں اور عورتوں کی صاف صاف تشریح

تمام دنیا کے زن و مرد چار اقسام پر تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔ خواہ امریکہ افریقہ یورپ میں جاؤ۔ خواہ روم۔ شام۔ فرانس میں چکر لگاؤ۔ غرض ہر حصہ عالم میں یہ ہی چاروں قسمیں اناث و ذکور کی پائی جاتی ہیں +

ان چار کی رنگت میں بھی ضرور تفریق ہوتی ہے۔ ان کے خط و خال میں بھی بیّن بیّن تفاوت نظر آتی ہے۔ ان کے طرز گفتگو اور رفتار کے جدا جدا ہیں۔ ان میں اُنس۔ رغبت۔ خواہش۔ غصہ اور مہربانی الگ الگ خواص سے ظاہر ہوتی ہے۔ ایک اور بات اس میں یہ نکتہ رکھتی ہے کہ تخم تاثیر و صحبت کا اثر بھی ہر نوع کے افراد میں لازم و ملزوم ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ہر ضمن کی تحقیق جب میں کرتے ہوئے ان ہر دو اوصاف کو نظر

میں اندازہ کرنا چاہئے۔ صحبت کے اثر سے ایک معمولی عقل کا آدمی دانا اور فلاسفر بن جاتا ہے۔ تم نے دیکھا ہوگا۔ کہ ایک ناخواندہ آدمی پڑھے لکھے لوگوں کا صحبتی ہوتا ہے۔ تو گو وہ ایک حرف بھی پڑھنے لکھنے کی لیاقت حاصل نہیں کر لیتا۔ مگر گفت و شنید میں وہ منشی آدمی ہی معلوم ہوتا ہے۔ شریفوں کی صحبت سے بدخصلت لوگوں کی بُری عادتیں بالکل نابود یا کم ہو جاتی ہیں +

یونہی تخم تاثیر بھی ہر نفس میں ظاہر ہونے سے نہیں رہتی۔ ایک اچھے خاندان کا آدمی بُرے سے بُرے خیالات کے آدمیوں میں زندگی بسر کرے اور گو اوپر کے مندرجہ اصول پر اسکی طبیعت صحبت کے اثر سے بھی ضرور متاثر ہوتی ہے۔ تاہم وہ کچھ نہ کچھ اچھے تخم تاثیر پر بھی قایم رہتا ہے۔ لہذا ہر قسم کے زن و مرد کی شناخت میں اصول ہذا پر بھی غائر نظر ڈالنا سود مند ہوگا۔ اور تم اس میں برکت پاؤ گے۔ چار قسم کے مرد ہوتے ہیں۔ (۱) ششک مرد (۲) راجس مرد (۳) بھرگو (۴) تامس +

ششک مرد

یہ مرد سب سے افضل ہوتا ہے۔ ہر صفت میں خوبیوں کا مالک رنگت اور حسن دل فریب پیشانی کشادہ۔ گول چہرہ۔ ناک ہونٹ اور کان باریک۔ آنکھیں روشن ہرن کے مشابہ۔ بال مشرقی آدمی کے سیاہ۔ مغربی کے بھورے۔ دلیری اور جرأت میں بالا۔ گفتگو میں جری اور فصیح و خوش بیان۔ ہر ایک سے خندہ رو جسم سے نہ بہت وبلا پتلا نہ بھدا۔ بازو لمبے جو زانوؤں کے قریب تک جاتے ہیں۔ پنڈلی پتلی ناخن سُرخ۔ "ایسا مرد قول کا پورا اور خیالات کا پکّا ہوتا ہے"۔ چال میں نہ زیادہ تیزی نہ سستی کا شبہہ۔ متانت اور سنجیدگی سے گفتار میں نظر آتا ہے۔ جماع کا زیادہ

حریص نہیں ہوتا +

راجس مرد

یہ اس سے دوسرے درجے کا انسان ہوتا ہے - خیالات اور حوصلے سے متوسط رنگت گندمی اور درمیانی درجہ کا خوبصورت - پیشانی بلند اور قدرے اندر جھکی ہوئی چہرہ اوپر کو لمبوترا - ناک کے نتھنے موٹے - ہونٹ اور کان بھرے ہوئے - آنکھیں سیاہ سرخی مائل بادام کے طرز کی - بال سیاہ اور سنہرے - گفتگو میں بہادر مگر قوی حوصلہ نہیں - باتوں میں ہر ایک سے ہر دل عزیزی جتلاتا ہے - لیکن ہر ایک اقرار پر پورا اُترنے کی کوشش بہت کم کرتا ہے - جسم فربہ رکھتا ہے - بازو گول مگر لمبائی میں کم - پنڈلی موٹی " یہ مرد اپنے آپ کو سب سے حسین اور عقلمند سمجھتا ہے " پھرتی سے ہر ایک کام کرتا ہے - شروع میں ہر ایک کام کو دلیری اور تیزی سے کریگا - مگر آہستہ آہستہ ہمت کو پست کرتا ہے جماع کرنے میں نہایت قوی ہوتا ہے - اور ہر وقت شراب کباب اور امیرانہ زندگی بسر کرنے کی آرزو رکھتا ہے - اپنے آپ کو بڑا آدمی مشہور کرانے کا خواہاں رہتا ہے -

بھرگو مرد

یہ شخص اوروں کی عقل سے بہ نسبت اپنی سمجھ بوجھ کے زیادہ کام لیتا ہے جیسا کسی نے خیال دلایا - اُسی پر عامل ہونے کو تیار - شکل و صورت کا ایسا ویسا ہی ہوتا ہے - مگر اپنے آپ کو خوبصورت بنانے میں کوشاں رہتا ہے ہر وقت منہ دھوتا رہیگا صابن رگڑنے میں مصروف رہیگا - اپنے لباس کی

بناوٹ میں ہی غرق رہیگا۔ کسی کام کو لگ کر استقلال سے نہ کریگا اپنے روزگار
کو تبدیل کرتا رہیگا۔ عورتوں سے بدظن رہیگا۔ اور ان کو بھی پوشاک کے ساتھ
بدلنے کا خواہاں ہوتا ہے۔ پیشانی گھٹی ہوئی (غصیل آدمی ہو) نہایت دُبلا پتلا۔
کان چوڑے چھاج کی شکل کے اور کانوں میں بکثرت بال پیدا ہوتے ہیں۔
آنکھیں ہاتھی کی طرح اندر جھکی ہوئیں۔ مُنہ پر دہنی جانب دو تین سیاہ تل ضرور
ہوتے ہیں۔ قول کا پکّا نہیں ہوتا۔ سوچ سوچ کر یعنی بنا بنا کر بات کرتا ہے۔
کھانستا زیادہ ہے۔ جو اس سے نیکی کرے۔ اُس کی بدی میں ہوشیار رہتا
ہے۔ والدین کی مطلقاً پرواہ نہیں کرتا۔ عورت کو خوشنود نہیں کرسکتا۔ بلکہ
یہ انسان یک صد میں چندہی مرد ہوتے ہیں۔ اور باقی مخنث کے برابر پھر
بھی شہوت پرست پرلے درجہ کا۔ کھانے پینے کا زیادہ شایق رہتا ہے۔
لوگوں میں نفاق ڈلوا کر خوش ہوتا ہے۔ عورتوں کو جیسا کہ خوش کرنے کا بیان
کیا ہے۔ خوش تو نہیں کرسکتا۔ مگر ان کو اپنا غلام بنانیکا خواہاں رہتا ہے
بادشاہ وقت سے ناراض زمانے کا شاکی عزیزوں اور دوستوں سے
بدظن۔ اور خدا سے قریب قریب منکر ہوتا ہے۔ گھر کے لوگوں کی بود و باش
اور خوراک و پوشاک کی بہت کم پرواہ کرتا ہے۔ شراب و کباب۔ گوشت
اور دیگر بدکاریوں کو اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام ہونے
کا اپدیش کرتا ہے +

اس کی عمر بمشکل ساٹھ برس کی ہوتی ہے +

نامرد اور اُس کی حقیقت

یہ کسی قدر شکیل تو ہوتا ہے۔ اور پڑھنے لکھنے یا فنون میں بھی بلکہ حاصل کرلیتا

ہے۔ مگر نہایت سُست الوجود ہوتا ہے۔ آنکھیں بھوری۔ پیشانی تنگ اور سر چھوٹا۔ ناک بہت موٹی۔ ہونٹ نہایت ہی باریک ہوتے ہیں۔ دیگر خط و خال خوب صورت ہوتے ہیں +

ہر وقت جماع کرنے کا اشتیاق رکھتا ہے۔ کسی عورت سے در گزر نہ کریگا ایسے مرد کا ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہئے۔ خواہ اس کی نزدیکی رشتہ دار کیسی ہی ہو۔ اس کی عصمت دری سے دریغ نہ کریگا +

آواز بھدّی اور کسی قدر تھر تھرانے والی ہوگی۔ ہر کسی سے ظاہری محبت جتلاتا ہے۔ مگر اس کا اندر ایمان سے خالی ہوتا ہے۔ اپنی عورت اور اولاد کو بیشک خوش رکھتا ہے۔ مگر زیادہ تر صرف باتوں سے کیونکہ جیسا بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہر وقت نکمے پن کو ہی تہ دل سے چاہتا ہے۔ اور نہایت کاہل ہوتا ہے۔ نیک لوگوں سے خواہ مخواہ بدی کرتا ہے۔ چوری اور ٹھگی کو بُرا نہیں سمجھتا۔ شراب۔ بھنگ۔ چرس وغیرہ ایسا کوئی نشہ ہاتھ لگ جائے۔ اس کو بلا دریغ کسی شرم و حیا کے پینے لگے گا۔ تھوڑی شراب پی کر بکثرت بکواس کرتا ہے اگر کسی سادہ لوح خاتون سے خالی خولی چند باتیں کرنے کا اس موذی کو موقع مل جائیگا۔ تو اس کو تمام دنیا میں اپنے سے بدکاری کرنے کا اشتہار دے دیگا۔ اور ہر جگہ اس کو زانی مشہور کرنے میں فخر سمجھے گا۔ بادی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ البتہ صفراوی اور وبائی مسموم امراض سے اس کی جان کو خطرے کا احتمال ہے۔ ورنہ سو سال تک زندہ ضرور رہتا ہے۔ اس شخص سے محنت کا کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ ایسے مرد فی صدی پچاس مرد ہوتے ہیں باقی نامرد +

پدمنی عورت

یہ عورت ششک مرد کے عین موافق ہے۔ نہایت خوبصورت شریف اور نجیب الاصل ہوتی ہے۔ جماع کی بہت کم شایق۔ چہرے کے خط وخال سب کے سب موزون سر کے بال سنہری رنگت کے گھونگروالے اور لمبے وچکنے ہر وقت پاک وصاف اور ہشاش بشاش رہا کرتی ہے۔ اپنے مرد کے سوائے کسی دوسرے سے سپرش کرنے کی نیت خواب میں بھی ذہن نشین نہیں کرتی۔ تمام دیگر بڑے مردوں کو باپ کے برابر ہم عمروں کو حقیقی برادر اور کم سن نوجوانوں کو اپنے بچوں کے موافق پیار وسلوک کرتی ہے۔ دانت سفید اور براق اس کے جسم سے چندن (صندل) کی سی خوشبو آتی ہے جسم کی کھال ملائم بال بہت ہی باریک سوائے سر کے اور کسی حصہ جسم پر بال نظر نہیں آتے۔ زبان کی سچی ہوتی ہے۔ کوئی بات مکروحیلہ بنا کر نہیں کرتی۔ پتلا اور نازک جسم رنگت نہایت خوشنما جیسے چینی کی مورت۔ مگر بعض بعض گرم ممالک کی عورتیں سانولے رنگ کی تمام افعال وخواص پدمنی کی رکھتی ہیں۔ اولاد نرینہ پیدا کرتی ہے خاوند اور بچوں کی نہایت ہمدرد۔ اور متفق ہوتی ہے۔ ہر وقت بلاخوف خطر رہتی ہے۔ رفتار سیدھی سادھی گفتار میں شیرینی اور ہشاش کا رس بھرا ہوا۔

کسی مرد عورت کا گلہ و شکوہ نہیں کرتی۔ فساد تکرار سے دور بھاگتی ہے۔ عیاشی کی زندگی سے نفور شراب و کباب سے سخت پرہیزگار رہتی ہے۔ اگر اس عورت کا تعلق یعنی ناطہ سوائے ششک مرد کے دوسری قسم کے مرد سے ہوگا۔ تو ہر دو کی زندگی بے مزہ گذرے گی۔ مرد کو بھی ایسی دیوی سے پورا حظ نہیں آئیگا۔ لیکن عورت کے لئے تو تمام عمر قیامت برپا رہے گی۔

چترنی

یہ عورت عورتوں میں زمانہ ساز اور دُنیاوی حکمت عملیوں سے واقف ہوتی ہے۔ گرانڈیل قد اور جسیم اور دلیر ہوتی ہے۔ حسن و سیرت کے لحاظ سے پدمنی کے دوسرے درجہ پر مگر خیالات و مباشرت میں اس کے برابر پارسا ہوتی ہے۔ نیک خو ضرور ہے۔ مگر غیروں کو بالکل تباہ کرنا چاہتی ہے پدمنی اپنے خاوند سے دیگروں کو "جیسا بیان کیا گیا" بزرگ برادر فرزندوں کے برابر کا باور کرتی ہے۔ مگر یہ ان کو غیر جان کر نفرت کرتی ہے۔ پدمنی یہ نہیں چاہتی۔ کہ عصمت حُسن کے باعث اس کی تشہیر ہو جائے۔ یہ چاہتی ہے کہ دنیا میں عزت ہو۔ تو پاکبازی کی اور خوبصورتی کی دیوی بھی لوگ مجھ کو تصور کریں۔ تمام مردوں سے بات چیت نہیں کرتی۔ بچوں کو بھی متوسط درجہ پرورش کے سبق دیتی ہے۔ گو خلق کا راستہ معلوم ہے۔ مگر عمل کم کرتی ہے حیض کی مرضوں میں اکثر بیمار رہا کرتی ہے۔ ایسی عورت کو چاہیئے۔ کہ سبزی کا زیادہ استعمال کرے۔ اور حیوانی غذا قطعی نہ کھائے۔

اس عورت کی مرضی کا خاوند ... ہوسکتا ہے۔ اور اگر اس کے

برعکس کسی سے اس کا تعلق شادی ہوگا۔ توساری عمر ان کی چین سے نہ گزریگی۔ چترنی اس قسم کی عورت ہے۔ کہ یہ راجس مرد سے مل کر عمدہ دُنیادار بنتی ہے۔ یہ راجس مرد و رشی اور اتم خیال انسان کے ازدواج میں آکر دیوتا بن جاتی ہے۔ لیکن بھرگو اور تامس مرد کے عقد میں اس کی اہم خیال بھی ڈھل سکتی ہے۔ ملنسار ہوتی ہے۔ مگر اپنے سے یہ کھانے پینے میں اعتدال کو مدنظر رکھتی ہے۔ تین چار تک لڑکے لڑکیاں پیدا کرتی ہے۔ لیکن یہ ان کے اقسام کا ایک اَور وصف ہے۔ اگر لڑکیاں پیدا کرے۔ تو سب کی سب لڑکیاں پیدا ہونگی۔ ورنہ تمام لڑکے۔ یہ نہیں کہ ایک لڑکا اور دو لڑکی! ایسا کبھی شاذونادر ہوتا ہے +

ہستنی

یہ مکار اور ریاکار ہوتی ہے۔ منہ سے تو خاوند سے محبت کا اظہار کرتی ہے اور اشاروں سے دیگر مرد سے گفتگو کرتی ہے۔ دل میں کسی اور شخص کے الفت کے جذبات ٹھاٹھیں مار رہے ہوتے ہیں۔ اور کسی خوبصورت شخص سے عشق کرنے کا الگ شوق رکھتی ہے۔ وعدہ کسی اَور سے کیا ہوتا ہے اور آخر ہمو صل دوسرے سے ہوتی ہے +

خط و خال معمولی قسم کے ہوتے ہیں۔ نہ بدصورت نہ شکیل۔ آنکھیں یکصد سے نوّے عورتوں کی بھوری گربہ چشم ہونگی۔ اگر سیاہ ہوں۔ تو ان میں سفید و سُرخ نکتے سے ضرور ہونگے۔ کان باریک اور پتلے ہونٹ موٹے اور پیشانی کشادہ۔ مگر اوپر کو اٹھی ہوئی۔ بات کرتے ہوئے منہ سے تھوک گراتی ہے۔ چال میں مٹک اور نشست میں جھنجھلاپن ٹپکتا ہے۔ اکثر کولھے ہلا کر

جھنجھلا کر چلتی ہے۔ چھاتی فراخ اور قد میں لمبی ہوتی ہے۔ جماع اور عیاشانہ زندگی کی از حد شایق۔ اور اگر ایسا مرد عیاش مزاج مل جائے تو اس کے حق میں بھی بیٹھی رہتی ہے۔ لیکن اگر کامل مرد اور اس کی تمام خواہشات پوری کرنے والا نہ ملے تو سیر گشت پر لگی رہتی ہے۔ اولاد کی چنداں پرواہ نہیں کرتی ہے۔ لوگوں سے بھی ان سے تعلق رکھتی ہے۔ جن سے بات چیت یا خورد و نوشش وغیرہ کے حظ ملنے کی امید ہو۔ ان عورتوں سے بھی کم ملنا چاہتی ہے۔ لیکن اپنے ہم خیال عورتوں کو اکثر ہستنی قسم کی عورتیں خصوصیت سے پسند کرتی ہیں۔ کھانا کھاتے وقت ایک دفعہ سیر ہو کر نہ کھائیگی۔ بلکہ وہ دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا مختلف قسم کے لوازم سے کھائیگی۔ یہ عورت عمر میں سو برس کی ہوتی ہے۔ اور دیر بعد بوڑھی ہوتی ہے +

مگر اس قسم سے چالیس فی صدی بانجھ ضرور ہوتی ہیں +

سنکھنی عورت کے عنوان

یا تو قد کی بہت لمبی یا بہت ہی کوتہ قد۔ رنگ سیاہ اور نیلگوں سر کے بال موٹے اور کھردرے۔ کان لمبے اور موٹے۔ ہونٹ بدشکل سوجھے ہُوئے ناک کے نتھنے بہت بڑے بڑے۔ دانت لمبے لمبے چھدرے۔ بات کرتے کرتے یہی نظر آتا ہے۔ کہ اب کھانے کو دوڑتی ہے۔ ہر وقت ماتھے پر شکن پڑے ہوئے کسی اچھے سے اچھے مرد سے بھی سیر نہیں ہوتی۔ ہر وقت غلیظ اور ناپاک اور سست الوجود پڑی رہتی ہے۔ نہ اس کو کھانے کی تمیز ہوتی ہے نہ پینے کی۔ اس کے جسم سے ایک قسم کی مچھلی کی سی بو آتی ہے۔ اور اولاد بہت زیادہ پیدا کرتی ہے۔ دو دو درجن تک ان کے بچے دیکھے گئے ہیں۔ گویا

ایک مشین ہے جس میں انسانوں کی خاصی تعداد تیار کیجاتی ہے۔ اس قسم کی عورتیں فیصدی ایک بھی مشکل سے بانجھ نکلتی ہیں۔ رفتار میں قدرے لنگڑاپن ہوتا ہے۔ آنکھیں میچکر یا احول پن کی طرح بات کرتی ہے۔ بات رُک رُک کر کرتی ہے۔ صاف نہیں بول سکتی۔ قطعی کند ذہن پڑھنا لکھنا اس کو ہرگز آہی نہیں سکتا۔ جاہل مطلق بیشرم اور بے محبت و بے روعایت زندگی کے دن کاٹتی ہے۔ شراب و کباب و عیاشانہ زندگی بسر کرنے کی خواہش بھی کرتی ہے۔ اگر ملجائے تو مباح ورنہ نفرت کرنے لگجاتی ہے۔ سوتے ہوئے خراٹے ضرور لیتی ہے۔ بلکہ نصف فیصدی خواب کی حالت میں دانت کو بھینچتی ہیں۔ اس عورت کے کام کا صرف تامس مرد ٹھیک ہے۔ اور خدانخواستہ اگر یہ منحوس "ہمشیرۂ ابلیس" کسی دیگر قسم کے مرد سے منسوب ہوجائے۔ تو تمام عمر اُسکی زندگی تلخ اور روتے دھوتے کٹیگی۔ بلکہ ششک ذات کا مرد تو اپنی زندگی سے بیزار ہوکر خودکشی پر بھی تیار ہوجائیگا۔

نیک و بد مرد و عورت کی علامات

یہ مضمون علم قیافہ سے تعلق رکھتا ہے۔ قیافہ یعنی فراست نہایت شریف او بیش قیمت علم ہے۔ جو لوگ اس علم کے پورے ماہر ہیں۔ وہ ہر انسان کا صرف چہرہ دیکھ کر اسکی تمام نیک و بد عادات سے خبردار ہوجاتے ہیں۔ اگر وہ نیک اور فرشتہ سیرت شخص ہے تو اس سے ملاقات و تعارف رکھتے ہیں۔ لیکن اگر وہ بدطینت اور ناپاک کردار کا انسان ہے۔ تو اس کو دور سے ہی سلام کردیتے ہیں۔

شاہزم نام ایک یونانی فلاسفر قیافہ دان تھا وہ جاہل مطلق اور نالائق و ضدی و باتونی لوگوں کی صحبت سے از حد تنگ آگیا اور ایک

پہاڑ پرجا کر اپنا مکان بنوا کر رہنے لگا۔ اس نے وہاں اپنے پھاٹک کے دروازے پر ایک لائق مصور کو بٹھا دیا۔ جو شخص ملاقات کے لیئے آتا۔ پہلے مصور اُسکی تصویر کھینچ کر فلاسفر کے پاس بھیجتا تھا۔ فلاسفر مذکور از روئے علم قیافہ تصویر کو دیکھ کر اگر اُس ملاقاتی کو اپنی صحبت کے قابل تصور کرتا تو اپنے پاس بُلاتا۔ ورنہ بلا ملاقات کیئے وہیں سے رخصت کر دیتا +

ایک دن ایک لائق حکیم اس کی ملاقات کو آیا مصور نے بدستور اس کی تصویر اتار کر فلاسفر کے پاس بھیجی۔ فلاسفر نے اس کی بدعادت سے آگاہ ہو کر اس سے ملنے سے انکار کر دیا۔ لیکن پھر اس حکیم نے ایک لمبا خط اس فلاسفر کو لکھا کہ آپنے میری تصویر کو دیکھکر بیشک میری عادتیں معلوم کر لی ہیں۔ مگر میں نے بکمال محنت اور طبیعت پر جبر کر کے اپنی سب بُرائیاں ترک کر دی ہیں۔ آپ مجھ سے اندیشہ ضرر نہ کیجیئے۔ اور شرف دیدار سے مجھ کو ممتاز فرمایئے۔ چنانچہ فلاسفر نے اُس کو بُلایا۔ اور واقعی اُس کو اپنے بُرے افعال کا تارک پایا۔ یونہی ایک بدنشانیوں والا مرد یا بُری صورت وخط وخال کی عورت اگر اچھی صحبت یا تخم کے زیر اثر رہیں۔ یا اپنی طبیعت پر قابو پا کر نیک خصال ہونے کی ہمت کریں۔ تو انکے خط و خال وہی رہنے پر وہ اچھے ہو جاتے ہیں۔ مگر علم نباتات اور اجسام کے ماہر تحقیق کر چکے ہیں۔ کہ ہمارے جسم کے اندر تمام ذرات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اور تین سال کے عرصہ میں ایک بھی ذرا سابقہ جسم میں موجود نہیں رہتا۔ ذرّے انسان کی جسم کی شبیہہ بنانے کا موجب ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو شخص بُرے فعلوں والا اچھے کام کرنے لگتا ہے۔ اسکی شکل وصورت نیک لوگوں کے مطابق بننے لگتی ہے۔ تم ہزاروں بدمعاشوں کو دیکھ سکتے ہو۔ وہ لوگ جو

اوّل اوّل نہایت بدچلن تھے۔جب اپنے بُرے اعمال کو ترک کر کے سادھو بن جاتے ہیں۔ اُن کی صورت فرشتوں جیسی بن جاتی ہے +

علامات

سر۔ بڑا ہو اور ہر طرف سے خوب ہموار ہو تو دانشمند کی نشانی ہے۔ بال بھی کثرت سے ہوں۔ تو صاحب ہمّت و سخی ہو گا۔ چھوٹا سر ہو اور ناہموار ہو اور بال سر کے تھوڑے ہوں۔ تو حماقت جہالت اور کند ذہن ہونے کی علامت ہے +

پیشانی۔ بہت اونچی بچین و بشکن ہو تو بدذات بکواسی مغرور اور کینہ ور ہو گا۔ اگر پیشانی کھلی ہو اور نشیب و فراز نہ ہو درمیان چین اور شکن بھی ہوں۔ تو محبّت دانائی خوش نصیبی اور صاحب تدبیر ہونے کی دلیل ہے۔ تنگ پیشانی نادانی بیحیائی مفلسی اور تکلیف زدہ زندگی بسر کردہ انسان کی ہوتی ہے۔ اگر جانب سر سے ناک کی طرف دونو ابرو کے بیچ میں شکن اور چین ہو تو غصہ غضب اور رنج کی علامت ہے۔ بعض حکیموں کا بیان ہے کہ پیشانی میں چین کا ہونا زیادہ عمر کی دلیل ہے۔ مثلاً ایک خط ہو۔ تو دس سال کی عمر ہوگی۔ دو ہوں تو بیس اگر تین خط ہوں۔ تو تیس۔ علےٰ ہذا القیاس یونہی دس خط والا سو سال عمر کا انسان ہو گا +

ابرو۔ اگر بھویں بڑی بڑی اور دور تک کھچی ہوئی ہوں۔ اور بال بکثرت ہوں تو بدمزاجی۔ خود پسندی۔ مفلسی۔ غرور اور جہالت کی علامت ہے۔ بھویں باہم پیوستہ ہوں تو محبت و مہربانی کی نشانی ہے۔ اگر مرد ہے تو عورتوں سے زیادہ رغبت رکھیگا۔ اگر عورت ہے۔ تو مردوں سے زیادہ اُنس رکھیگی۔ غرض وطول میں

متوسط ہونا خوش مزاجی بخشش اور عقیل اور دیانت دار ہونے کی دلیل ہے اور سرا ابرو کا اگر ناک کی طرف سے باریک ہو۔ تو دشمنی کی علامت ہے۔ اگر بال اوپر کے لمبے ہوں۔ تو بہادری ہمت بدمزاجی اور لڑاکی طبیعت کا نشان ہے۔

چشم۔ آنکھیں بڑی بڑی سیاہ ہوں اور حلقے گول ہوں۔ تو جاہل اور نہایت سست الوجود ہوگا چھوٹا حد سے ہونا مکار و دروغگو ہونیکی دلیل ہے متوسط آنکھیں باحیا اور وفادار لوگوں کی ہوتی ہیں۔ مگر آنکھیں اندر کی طرف بیٹھی ہوں۔ اور اچھی روشن نہ ہوں تو بخیل اور بیحیا ہوگا۔ اور بہت جلد پلک مارنے والا حیلہ ساز اور چور ہوگا۔ بڑی بڑی آنکھیں سرخ ہوں بڑی عمر والا اور دلیر اور شجاع ہوگا۔ ازرق آنکھ والا بیہمت بخیل اور حیلہ ساز ہوتا ہے۔ نیل گول آنکھ خورد اور لرزاں ہو۔ تو شہوت پرستی کی علامت ہے۔ گول آنکھ نحوست کی آنکھ مائل بہ درازی ہو تو نیک بخت افعال ہوگا۔

کان۔ بڑے کان اور پتلے اچھے افعال بڑی عمر والے ذہین لوگوں کے ہوتے ہیں چھوٹا اور چپٹا جاہل و نادان کا ہوتا ہے۔ درمیانہ میل کا کان ہو جسمیں بال بکثرت نہ ہوں۔ تو عقلمندی و نیک خصلت ہونیکی نشانی ہے۔

ناک۔ باریک ناک ہو۔ تو سبکی و کم عقلی کی دلیل ہے۔ چوڑے ناک اور نتھنے بڑے بڑے کھلے ہوں۔ تو شہوت پرستی و غضبناکی کی دلیل ہے۔ ٹیڑھی ناک شریر اور فسادی لوگوں کی ہوتی ہے لمبی ناک اور ٹیڑی جس کا سرا طوطی کیطرح خمدار ہو۔ تو ایسا شخص سمجھ بوجھ سے کام کرنے والا و دولتمند ہوگا۔ ناک اگر بلندی و پستی میں متوسط ہو۔ تو عقلمند اور نیک خو ہوگا۔ درمیانی ناک اندر کو جھکی ہوئی ہو تو کم علم و مفلس ہوگا۔

ہونٹ۔ ہونٹوں کا بڑا ہونا احمق اور درشتی و کینہ وری کا نشان ہے باریک

ہونا دانائی اور لطافت طبع کی علامت ہے۔ سرخ ہوں۔ تو نیکبخت اور خوش اخلاق ہوگا۔ بنگلوں اور سیاہ ہوں۔ تو بدذات وکمینہ ہوگا ؞

منہ۔ کھلا ہو تو دلاور ہوگا۔ تنگ ہو ڈرنے والا۔ عورت کا منہ کشادہ ہو تو نہایت شہوت پرست ہوگی ؞

دانت۔ بہت بڑے اور باہم ملے ہوئے ہوں۔ تو شرارت کی علامت ہے چھوٹے اور الگ الگ ہوں۔ تندرستی کا نشان ہے۔ ٹیڑھے اور ناہموار ہوں تو مکار اور فریبی ہوگا۔ متوسط ہوں۔ تو نیک بخت۔ انصاف پسند۔ دولتمند۔ اور دیانت دار ہوگا۔ اگر گنتی میں تیس اور بتیس کے اندر ہوں۔ تو زرد اور کم ہوں۔ تو مفلسی کی دلیل ہے ؞

زبان۔ و تالو سرخ ہوں۔ تو نیک بخت و خوش اخلاق ہو۔ سیاہ و زرد ہوں ہوں۔ تو منحوس وکم عقل ہوگا ؞

ٹھوڑی۔ باریک ہو تو عادتیں نیک ہونگی۔ پر گوشت ہو تو جاہل و مغرور ہوگا متوسط ہوں۔ تو عقلمند و ہنرمند ہوگا ؞

گردن چھوٹی ہو تو مکار و چور ہوگا۔ باریک و دراز گردن والا نامرد اور نالائق ہوگا۔ موٹی گردن سچائی انصاف پسندی اور صاحب تدبیر ہونے کی علامت ہے۔ گردن پر ایک خط ہو۔ تو تھوڑی عمر ہوگی۔ دو ہوں تو ہنرمند ہوگا۔ تین خط ہوں۔ تو بہت دولتمند ہونے کی علامت ہے ؞

چہرہ۔ گوشت بھرا ہوا ہو تو سست جاہل و سخت خو ہوگا۔ خشک اور کم گوشت ہو۔ تو بدباطن ہے۔ معتدل چہرہ نیک خوئی کی علامت ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو۔ تو پلید اور خراب خیال ہوگا ؞

ڈاڑھی۔ چکور ڈاڑھی ہوشیاری و دانائی کی علامت ہے۔ اور گردگول

داڑھی۔ گرانباری اور آبرو کی نشانی ہے۔ بہت لمبی داڑھی حماقت اور دانائی کی علامت ہے۔ گھنی داڑھی۔ کند ذہن اور غبی آدمی کی ہوتی ہے۔ عورت کی داڑھی اگر اُگ آئے۔ تو وہ چغل خور ہوگی۔ اور نیک خو نہ ہوگی +

شانہ۔ کا لاغر ہونا بُری عادت کی شہادت ہے۔ چوڑا ہونا جہالت کی علامت ہے۔ شانوں پر بال ہوں۔ تو مفلسی ہمدم ہوگی۔ شانے متوسط ہوں تو دولت اور سعادتمندی کا نشان ہے۔ اور ایسا انسان لطیف مزاج ہوتا ہے +

بغل و بازو۔ بازو لمبے اور گوشت سے پُر ہوں۔ تو نیک بخت ہوگا چھوٹے بازو اور خشک بغل بے دولتی کی دلیل ہے +

سینہ۔ فراخ و گوشت سے بھرا ہوا ہو تو نیک خو دولتمند ہوگا۔ تنگ و خالی از گوشت منحوس و بدبخت آدمی ہوگا +

پستان۔ ہر دو بڑے اور برابر ہوں تو دولتمند و نیک چلن۔ ایک چھوٹا دوسرا بڑا ہو تو بدبختی و مکاری کا عنوان ہے +

پیٹ بڑا ہو تو احمق و خود رائے ہوگا۔ درمیانے درجے کا عقلمند ہوتا ہے جس کے پیٹ پر ایک خط ہو۔ اُس کی موت تلوار سے ہوگی۔ دو خط والا عورتوں کا زیادہ شائق ہوتا ہے۔ تین یا چار خط ہوں۔ تو ہوشیار و علم دانا ہوگا +

ناف۔ گول اور بڑی ہو تو صاحب اولاد و سعادت ہوگا +

بال۔ سخت ہوں۔ تو شجاع و دلاور۔ نرم و باریک ہوں۔ تو ڈرپوک ہوگا۔ جسکے بال درمیانے درجہ کے ہوں نہ نرم اور نہ سخت وہ ظاہر و باطن سے نیک ہو گا۔ سینہ اور پیٹ پر بہت بال ہوں۔ تو بے وقوف ہوگا۔ کم ہوں تو عقلمند جس کے ایک مسام سے ایک ہی بال پیدا ہو۔ دولتمند ہوگا۔ دو ہوں تو ہنرمند

تین ہوں۔ تو خدا کی بندگی کریگا۔ چار بال ایک ہی مسام کے پیدا ہوں۔ تو کم عقل و بے ہنر ہوگا ؎

آواز۔ اونچی اور وزنی آواز مردانگی کی علامت ہے۔ باریک و نرم اچھے حلق والے کی۔ ناک میں بولنے والا مغرور و متکبر ہوگا۔ کرخت آواز والا بدنیت اور احمق ہوگا۔ تحمل بردباری اور ملائمت سے بات کرنے والا دانا اور صاحب فہم ہوگا۔ گفتگو میں بہت جلدی کرے۔ تو کج خلقی کی علامت ہے ؎

ہنسی۔ قہقہ مار کر ہنسنا بیحیائی کی نشانی ہے۔ تبسم ہنسنا شرم اور عزت و صاحب رتبہ ہونے کی علامت ہے ؎

رفتار۔ جس کی چال ترچھی ہو۔ وہ بزرگوں کی مذمت کرے گا۔ جو عورت یا مرد چلنے میں سر و کمر کو حرکت دیتے ہیں۔ وہ ناپاک عادات کے ہوتے ہیں۔ تیز و تند رفتار والا جاہل اور خود سر ہوتا ہے ؎

ہتھیلی۔ موٹی ہوں تو زیادہ دولت کمانے والا ہوگا۔ سرخ رنگت ہو تو خوبی اور لطافت کی دلیل ہے۔ زرد رنگت کی ہتھیلی والا فاسق ہوتا ہے سفید و سیاہ بدبختی کی علامت ہے۔ اگر ہتھیلی پر بہت زیادہ خط ہوں تو بدبخت ہوگا۔ کم خطوط والا مجرد رہے گا۔ اس کے اولاد نہیں ہوگی ؎

انگشتان۔ لمبی انگلیاں زیادہ عمر ہونے کی دلیل ہے۔ باریک و نرم نیک بختی کا نشان ہے۔ موٹی سخت اور ٹیڑھی انگلیاں بدکاری و دُزدی کی علامت اگر ہاتھ لمبا کر کے انگلیاں ملائیں اور ان میں فاصلہ نظر آئے تو فضول خرچ ہوگا۔ اور سوراخ نہ معلوم ہوں تو دولتمند ہوگا ؎

ناخن۔ سرخ ہوں تو عقلمند و صاحب علم ہوگا۔ سیاہ رنگ کے ناخن نالائقی کے عنوان ہیں۔ زرد اور اُن میں خط ہوں تو مریض و بدبخت ہوگا۔
اگر ہتھیلی کے سیدھی طرف خال ہوں۔ تو دولت بہت جمع کرے گا اور پشت پر ہونے سے تمام جمع شدہ سرمایہ بھی برباد کرے گا۔ مرد کا دایاں عورت کا بایاں)

بانجھ عورت اور مخنّث و ناکارہ مرد کی شناخت

عورتوں کو مندرجۂ ذیل باتوں کے سبب سے حمل نہیں ہوتا۔ خصیۃ الرحم اور غضروت الرحم کے مادرزاد نقص یا رحم کا چھوٹا یا بالکل نہ ہونا۔ خم الرحم اور عنق الرحم کا مسدود ہونا۔ ہر دو خصیۃ الرحم کا ناقص ہونا۔ رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض مثلاً رحم کی سوزش۔ رحم کا ٹل جانا۔ جھک جانا۔ انقلاب رحم۔ رحم میں ناسور یا ثبورات کا پیدا ہونا۔ خصیۃ الرحم کی سوزش یا ورم۔ استقاقاذف نالیوں کا ورم۔ فتور حیض یعنی حیض کا ٹھیک وقت پر نہ آنا۔ قلت سے حیض کا آنا۔ بکثرت حیض آنا۔ سفید رطوبت کا ہر وقت جاری رہنا۔ اندام نہانی کے امراض مثلاً اُس کی اندرونی سوزش۔ اندام نہانی کا بند ہونا۔ یا سریع الحس ہو جانا۔ حد سے زیادہ فربہ پن۔ فقر الدم۔ یعنی رقت و کمی خون۔ آتشک اور سوزاک کی بیماری سے خانۂ رحم و خصیتین کی سوزش بالخصوص ان دونوں امراض سے بانجھ پن کا عیب دامن گیر ہوتا ہے۔
بعض اوقات اندام نہانی کی سوزش سے ہی حمل قرار نہیں پاتا۔ یا اندرونی رطوبت حد سے زیادہ ترش اور کھاری اور لعابدار ہو جائے۔ تب بھی حمل نہ ہوگا۔ یا عورت کو ہر وقت از حد غم و فکر ہو یا خوشی خواہش سے اگر

عورت جماع نہ چاہے تو بھی اکثر حمل نہیں رہتا۔ جو اوپر اسباب درج کیئے ہیں۔ اور ان میں سے بعضوں کا علاج بھی طبیبوں کے مشورہ سے ممکن ہے۔ بانجھ عورت کی بھی شناخت عام تو یہ ہے۔ کہ وہ ہر وقت مغموم سی رہتی ہے۔ اسکو باقاعدہ ایام ماہواری نہیں ہوتے۔ خوشی اور رغبت سے جو عورت مباشرت کی خواہاں نہ ہو۔ اُس پر بھی بانجھ کا احتمال واجب ہے۔ پندرہ یا سولہ $\frac{15}{16}$ سال کی عمر میں ہی جسکا جسم از حد فربہ ہو جائے۔ یا جو بہت ہی لاغر و نحیف اور سوکھی ہوئی کانٹا بن جائے۔ اُس کو بھی حمل قرار نہیں رہنے پائے گا۔

مخنث و ناکارہ مرد

اصلی نقص جنسے مرد قابل اولاد پیدا کرنیکے نہیں رہتے۔ بکثرت شراب خوری جیوانات منی کا جل جانا۔ آتشک۔ سوزاک یا جزام کی وجہ سے آلات تناسل کے اندرونی اعصاب و جھلیوں کا سوختہ ہونا۔ اور منی کا صحت کے اجزام سے خالی ہونا خصیتین کا پیٹ کے اندر ہی رہنا۔ ہر دو خصیتین میں سوزش ہو کر ان کا خشک ہو جانا۔ احلیل تحتانی یا فوقانی کا پیدا ہونا جیوانات منی کا ناقص الخلقت ہونا جلق یا اغلام کی ناپاک تباہ کن پرکٹس (مشق) کے سبب اعضائے تناسل کا اناث کے حقوق ٹھیک ٹھیک ادا نہ کر سکنا۔ بدکاری کے عیوب کے سبب اعصاب و قواء کا مردہ ہونا یا جیوانات منی کا ناقص الخلقت ہونا یا سیال منی میں جیوانات منی بالکل

بات یہ ہے کہ آجکل کے مروجہ قانون میں ایسی باتیں صاف صاف بتلانا جرم ہے۔ لہذا اصل کوک شاستر سے ہمیں کچھ مضمون نظر انداز کرنا واجب ہے مترجم

ہی نہ ہونا۔ ایک عام پہچان یہ ہے۔ کہ جب شک پڑ جائے۔ کہ اولاد پیدا کرنے کا نقص عورت میں ہے یا مرد میں تو چاہئے کہ دو برتنوں میں مزروعہ مٹی ڈال کر تخم جو بودیں۔ اور مرد و عورت ہر دو کو حکم کریں۔ کہ جدا جدا برتن میں پیشاب کیا کریں۔ بعض دفعہ برتنوں میں قدرے پانی بھی ڈالنا چاہئے عورت یا مرد جس میں نقص ہوگا۔ اُسکے پیشاب والے برتن کے تخم پیدا نہ ہوں گے۔ دوسرے کے اُگ آئینگے۔ جس مرد کو عورتوں کی مجلس میں آنے یا اُن کے ساتھ بات چیت کرنے میں خوف اور پسینہ آجائے۔ وہ نامرد ہے۔ جو مرد گھر گھاٹ کی پرواہ کرنے والا اور فقراء کے گروہ میں رہ کر چرس۔ بھنگ کا ہی والا و شیدا رہے۔ وہ ناکارہ ہے۔ پیشانی کے عین درمیان محراب کی شکل سے ایک پیسہ بھر جگہ گھری ہو۔ جس کے سر کے بائیں پہلو کان کے پاس سینگ کی طرح کا سر ٹیڑھا ہوا ہو۔ وہ مخنث ہے۔ مخنث و ناکارہ مرد کا دیگر جسم ہلکا ہو تو چھاتیوں پر بہت گوشت ہوگا۔ یہ پختہ علامت ہے۔

عورتوں کی ہر اقسام کی جانچ کرنا

باکرہ (کنواری) اور بالغ کی نشانیاں

حمل والی اور حیض والی کی عام فہم پہچان

باکرہ یعنی کنواری کو جبتک حیض* آنا شروع نہ ہو۔ اُسوقت تک وہ عورت بالغ نہیں ہوتی۔ یہ باختلاف آب وہوا کے ہوا کرتا ہے۔ ٹھنڈے ملکوں کی عورتوں کو بہ نسبت گرم ممالک کے بہت دیر کے بعد حیض ہوا کرتا ہے۔ لہذا وہ بہت دنوں کے بعد بالغ ہوا کرتی ہیں۔ جب تک بغیر جھجک اور کسی حجاب کے کمسن عورت بات چیت کرے۔ تیزی سے چلتی پھرتی رہے۔ وہ نابالغ ہے جب تک آواز باریک اور صاف رہے نابالغ ہی سمجھو۔

بالغ کی نشانیاں

ماہواری ایام شروع ہوجائیں تو بالغ ہے۔ چھاتیاں بڑھ جائیں۔ چہرے سے شرم ٹپکے۔ مردوں کے روبرو ہونے سے پسینہ آجائے آواز جب نو عمر استری کی بھاری اور لرزہ والی ہو جائے۔ وہ بالغ ہے۔ چلنے پھرنے میں وہ تیزی نہ رہے۔ مردوں سے تبسم وحجاب میں رغبت کا خیال رکھنے لگے تو بالغ سمجھو۔

حاملہ کی پہچان

منہ میں ہر وقت پانی کا بھر آنا۔ صبح کے وقت تین چار ماہ شروع کے

* حیض کی پہچان آگے درج ہوگی۔

جی کا متلانا اور بعض دفعہ اُبکائیاں آنا۔ مٹی۔ اور تیز ترش چیزیں کھانے کی خواہش کرنا چھاتیوں کا بڑھنے لگنا۔ پستان کے سروں کا سیاہ ہونا بھٹیوں کے گرداگرد کے حلقوں کا اُبھر آنا۔ اور اُن کا درمیانی فاصلہ بڑھ جانا آنکھوں میں سرخی مائل خال پیدا ہوتے ہیں۔ اور روشنی آنکھوں کی تیز معلوم ہوتی ہے۔ چہرے سے دُگنی جھلک نمودار ہوجاتی ہے۔ ماہواری ایام کا یکلخت بند ہوجانا۔ جماع کی خواہش کم ہوجانا ٭

آنکھوں کے گرد نیلگوں یا زردی مائل چکّر (دائرے) سے نظر آنا ٭

حیض والی کی عام فہم پہچان

جسم میں تکان اور کاہلی کا محسوس ہونا۔ گرانی اور سستی۔ پیڑو میں تناؤ ناف کے اوپر اور کمر میں میٹھا میٹھا درد۔ شرم گاہ پر ذرا ذرا خارش بتانا اور اُسپر ورم کا نظر آنا نبض دیکھو۔ تو بخار سا معلوم ہوگا ٭

عورت بیٹھی ہوئی جلدی سے نہ اُٹھ سکے گی۔ آنکھیں سامنے نہیں کر سکیگی۔ اور شرم کیوجہ سے روبرو آنے سے بھی اکثر گریز کریگی ٭

بیرج اور چاند کا تعلق

مصنف کتاب نے ہر ایک چاند کی تاریخ میں ایک ایک خاص مقام پر بیرج کی موجودگی کا ذکر کیا ہے۔ اور وہاں کے مساس سے عورت کا بغیر جماع کے منزل ہونا بیان کیا ہے

٭ بعض عورتوں کو تین چار ماہ شروع حمل کے تھوڑا تھوڑا حیض جاری بھی رہتا ہے۔ مگر مصنف صاحب نے ایسا ہی لکھا ہے۔ مترجم

مگر راقم الحروف (مترجم) کو اس بیان کی صداقت میں اعتقاد نہیں ہے نیز یہ واہیات سا فلسفہ ہے۔ ناظرین اس کیلئے عامل نہ بنیں۔ تو مناسب بات ہے +

پنڈت کوکہ جی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ مندرجہ پندرہ مقامات میں ہر عورت کی منی رہتی ہے۔ یعنی یہ شہوت کی قیام گاہ ہیں۔ سر پیشانی۔ ابرو۔ چشم۔ رخسارے کان کی لو۔ ٹھوڑی کا درمیانی (عبغب) سینہ۔ ناف۔ پیڑو۔ اندام نہانی۔ ران پنڈلی۔ پاؤں کی انگلیاں کہتے ہیں کہ ہر ایک ہندی مہینہ کی (چاندکی)۔ ابتدائی پندرہ تاریخوں میں دائیں طرف اور آخر کے پندرہ ایام میں بائیں طرف شہوت ہوتی ہے +

لہذا ان مقامات پر آہستہ آہستہ ناخن مارنے یا چوسنے ۔۔ ۔۔ وغیرہ ۔۔۔۔ ہمنے لکھدیا ہے کہ یہ واہیات عمل ہے۔ اسلئے اس سے دور ہی رہنا انسانیت میں داخل ہے :۔

عورتوں کا حسن برقرار رکھنا

(دُبلی پتلی لاغر اور بدصورت عورت کو حسین و اچھے خط و خال کا بنانا)

حیض کے ایام میں عورت کے دل سے ہر قسم کے رنج و غم و تفکرات دور رکھنا چاہئیے۔ اور وہ ان ایام میں آگ کے پاس نہ بیٹھے۔ کوئی مشقت کا کام نہ کرے۔ غسل سے پرہیز کرے۔ جب تک عورت کی بیس سال کی عمر نہ ہوجائے ہرگز جماع نہ کرے۔ کیونکہ کمسنی کے حمل سے عورتوں کی خوبصورتی کافور ہوجاتی ہے حیض کے ایام میں ہرگز جماع نہ کرے حمل کے دنوں میں مطلقاً مباشرت کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہئیے +

عورتوں کو ہر روز صبح و شام ایک ایک میل تک حسب مقدار قوت جسمانی۔ سبزہ وادی کی گشت کرانا چاہیئے۔ اس سے لاغری و بدصورتی دور ہوتی ہے۔ غذا از قسم نباتات کھلایا کریں۔ حیوانی غذا سے قطعی اجتناب رہے۔ اور مندرجہ ذیل سفوف بلاناغہ علے الصباح آٹھ ماشہ بھینس کے ۳۰ تولہ دودھ سے کھلایا کریں۔ تا پندرہ روز ساتھ ساتھ سبزی کا نظارہ اور چہل قدمی۔ مجامعت سے قطعی پرہیز۔ پھر دیکھو لاغر و نحیف عورت ترت پھرت کیسے قوی اور فربہ ہوتی ہے +

نسخہ سفوف یہ ہے۔ خاکشی دو ماشہ۔ زوفا خشک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ باریک کر کے دیں +

دیگر

بیخ قثاء الحمار تین ماشہ۔ بیخ کاسنی۔ پھل دو ماشہ مغز تخم ہلیلہ زرد یک ماشہ باریک کر کے چاول ساٹی پاؤ بھر کے آٹے میں ملائیں۔ اور دودھ گائے سے گوندھ کر گھی میں پکوان بنائیں۔ بعد ازاں سفوف کر کے شکر ملا کر صبح کے وقت کھلایا کریں +

رنگت سیاہ و زرد اور داغ و چھیپ دور کرنے کا ابٹن

زراوند حرج۔ تخم میتھی۔ ناگرموتھ۔ اکلیل۔ حشیش۔ بیخ نے۔ مردار سنگ تخم مولی۔ سب ہموزن لے کر سفوف کر کے کپڑ اچھان کر لیں۔ رات کو سوتے وقت پانی میں گھول کر چہرے پر لیپ کرائیں۔ صبح اٹھ کر بھینس کے نیم گرم دودھ سے منہ دھلوائیں +

خط وخال اچھے کرنا

شریفانہ وامیرانہ خیالات رہیں۔ تو صورت بھی اچھی ہونے لگتی ہے اگر چیچک وغیرہ کے سبب چہرہ بدصورت ہوگیا ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:-

پہلے مردار سنگ پاؤ بھر باریک کرکے بیس دن تک بھینس کے دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں اُس کے نصف جزو بورہ ارمنی ملاکر دودھ میں گھول کر تین چار گھنٹہ روزمرہ لیپ کرکے دھویا کریں۔ تمام گڑھے بھر جائیں گے جو زجندم اور دالان قبورہ ہموزن سرکہ میں رگڑکر ضماد کریں۔ تو حسن از حد دلفریب ہوجاتا ہے اور تمام خط وخال نہایت خوبصورت ہوجاتے ہیں +

عورتوں و مردوں کیلئے خاص خاص اصول وقاعدے

جنسے پورے سو سال تک علامات پیری ظاہر نہ ہوں۔ اور انسان اپنی تندرستی قائم رکھکر راحت وچین سے پوری عمر طبعی حاصل کرے۔

کوئی عورت کسی حالت میں بھی ۱۶ سال عمر سے کم میں شادی نہ کرے۔ اگر ایک کمسن لڑکی ہر روز ورزش کرتی رہے۔ صرف سبزی نباتاتی غذا کھائے رات کو صرف پانچ چھ گھنٹہ سوئے۔ دن کے وقت کوئی سمہ وقت) بیکار نہ بیٹھے۔ تو اُسکو سولہ سال عمر سے پہلے حیض ہرگز نہیں آئے گا۔ اور اگر کوئی لڑکی دس سالہ عمر میں نمک۔ مرچ مصالحہ جات وغیرہ کھانا بالکل چھوڑ ہی دے اور ساتھ ساتھ ورزش وکام وکار کی مشق میں لگی رہے۔ تو ہم ذمہ وار ہیں کہ وہ دیوی تیس سال کی عمر تک برہمچاری رہ سکتی ہے۔ اور اُسکو حیض کا خون

بھی جاری نہ ہوگا +

جب شادی ہو جائے۔ تو عورت کو لازم ہے۔ کہ اپنے پتی (خاوند) سے ایکماہ میں صرف دو دن مباشرت کرے۔ ایک تو اُسدن جب تین یا چار دن کے بعد (جب تک کہ خون جاری رہے) حیض سے پاک ہو۔ تو غسل کرے اُس دن، اُس حالت میں پتی سے ہم بستر ہو۔ جب کہ اُس کا اپنا بایاں سور[۱] چلتا ہو۔ اور دوسرے اُس کے دس دن کے بعد حیض کے ایّام میں مرنا قبول کرے۔ مگر جماع کے لئے مطلقاً رضامند نہ ہو۔ حمل کے ایّام میں مجامعت سے کلی پرہیز کرے۔ جب تک بچہ دودھ پیتا رہے۔ کسی حالت میں بھی خاوند سے نہ ملے۔ حمل کے ایام سے لے کر جب تک کہ بچے کا دودھ چھڑایا نہ جائے آگ کے قریب نہ بیٹھے۔ گرم گرم غذا نہ کھائے۔ کھڑے ہو کر پانی نہ پئے +

صرف مردوں کے لئے

کوئی مرد پچیس سال عمر سے پہلے شادی نہ کرے۔ اور برہمچریہ[۲] ایسا پختہ عمل میں لائے۔ کہ خواب میں بھی نہ گرنے پائے۔ شادی کرنے پر جیسا نیم عورت کیلئے بیان کیا گیا ہے۔ اُس پر عمل کرے۔ اور ہرگز یہ خیال نہ کرے کہ مجامعت سے منشاء کسی لذّت کی سیری ہے۔ بلکہ حمل کو مدعا سمجھے۔ اُس وقت جماع کرے۔ جب کہ دائیں کا سور چلتا ہو۔ خواہ کوئی موسم ہو۔ اوّل تو دو دفعہ ورنہ ایک دفعہ تھوڑا سورج چڑھنے کے وقت غسل ضرور کرے دن رات میں ۷ گھنٹہ سے زیادہ اور چار گھنٹہ سے کم کسی حالت میں بھی نہ

---

[۱] ہم آخر کتاب میں اپنے نادرات کے بیان میں یہ علم درج کرینگے۔ مصنف

[۲] ہم آیندہ اوراق میں برہمچریہ برت دھارن کرنیکا طریقہ اور سورج روکنے کے آزمودہ نسخہ جات قلمبند کرینگے مصنف +

سونا چاہیئے۔کسی کا مقروض نہ رہے۔ہمیشہ آمدنی سے کم خرچ رکھے +

ہر دو کے لئے مشترکہ اُصول

(۱) ہر قسم کی منشیات سے قطعی پرہیز رکھو +

(۲) گرم گرم غذا کسی حالت میں نہ کھاؤ +

(۳) لحم۔ انڈا۔ مچھلی قسم کے برابر سمجھو۔ صرف نباتاتی غذا کھاؤ +

(۴) دودھ بھی ہر روز مت پیو۔ بلکہ کبھی کبھی اور اُس دن روٹی وغیرہ سے برت رکھو۔ تو دودھ پیو۔ یا بیماری کی حالت میں اجازت ہے :۔

(۵) جو چیز کھاؤ کم از کم تیس دفعہ چبا کر کھاؤ +

(۶) کوئی جانور مت پالو +

(۷) جس مکان میں سوتے ہو۔ وہاں پر نیچے کچھ فرش ضرور بچھاؤ۔ دیواروں سے کم از کم ایک گز کے فاصلہ پر سونا لازم ہے۔ اور دو تین دروازے کھلے رکھ کر سونا چاہیئے۔ ہمیشہ دائیں پہلو پر سونا لازم ہے۔ جب تک اچھی طرح نیند نہ آئے۔ خواہ مخواہ نیند کو یاد نہ کرنا چاہیئے۔ اس سے سستی و کاہلی لاحق ہوتی ہے +

حمل کے حیرت انگیز راز

لڑکا اور لڑکی حسب مرضی پیدا کرنے کی ترکیب

بانجھ کی نسبت کچھ حالات درج کئے گئے ہیں سو کچھ ہم اپنے راز کتاب کے آخر میں درضمن نادرات لکھیں گے +

یہ معلوم رہے کہ جبتک عورت و مرد ایک ساتھ منزل نہ ہوں۔ ہرگز حمل

نہ ہوگا۔ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ عورت کے رحم تک مرد کا ذکر اگر نہ بھی پہنچے یا نہیں پہنچ سکتا۔ اور فرج کے قریب ہی رہتا ہے۔ تو بھی بیرج کے اجرام آپ سے آپ چل کر خانہ رحم تک جا پہنچتے ہیں۔ اور حمل قرار پا جاتا ہے۔ لیکن یہ ضرور لازمی ہے۔ کہ عورت بھی مرد کے ساتھ ہی منزل ہو۔ جب ہی حمل ہوگا۔

جس دن مجامعت کے خاتمہ پر عورت کے بدن میں سستی اور بوجھ ظاہر ہوگا۔ اور حواس پریشان ہو جائیں۔ قدرے متلی اور ڈکار نرش آویں رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ درد محسوس ہو آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجائے اور دل پر گھبراہٹ طاری ہو۔ بھوک بند ہو جائے۔ منی بعد جماع کے قدرے باہر نکل آئے ماتھے پر پسینہ آجائے۔ درمیان ناف اور اندام نہانی کے کسی قدر درد پیدا ہو۔ حشفہ مرد کا خشک برآمد ہو رحم کا منہ نہایت سخت بند ہو جائے۔ اور اوپر کو اٹھا ہوا معلوم ہو۔

کچھ دنوں بعد حیض بند ہو جائے یا ماہواری خون بہت کم آئے پیشاب ذرا درد سے آئے۔ اور عورت کو جماع سے نفرت پیدا ہو جائے۔

خاص راز

شروع حمل میں عورت کا پیشاب زرد اور خاکستری (کرنجوہ) رنگ کا آتا ہے۔ چند دنوں بعد سفید جالا پیشاب کے ساتھ گرنے لگتا ہے۔

دیگر

صبح نہار شکم ایک تقوم (لہسن) کی پوتھی چھلکر حاملہ عورت منہ میں رکھے۔

اور دو گھنٹہ سو جائے۔ اگر بیداری پر اس کے منہ سے بُو نہ آئے تو حاملہ ہے۔

دیگر۔ ۴ تولہ شہد پاؤ بھر دودھ میں حل کرکے شام کے وقت عورت کو پلاؤ۔ اگر دو گھنٹہ کے بعد اسکی ناف کے قریب درد پیدا ہو تو حاملہ ضرور ہے۔

دیگر:۔ پانچ ماشہ گنگو منڈھی (کیسر کی جڑ) باریک پیسکر شہد میں ملاکر ریشمی کپڑے کو اس سے تر کرکے عورت کے رحم کے پاس رکھیں۔ یہ عمل علی الصباح کرنا چاہیئے۔ اور دو پہر تک عورت کو کچھ چیز نہ کھانے دیں۔ اگر اسکے منہ میں کوئی مزہ محسوس ہو۔ تو حاملہ نہیں ہے۔

تھوک کا مزہ میٹھا ہو تو لڑکے کا حمل ہے۔ اگر کڑوا منہ معلوم ہو۔ تو لڑکی کا حمل ضرور ہے۔

دیگر:۔ گل انار سبز کا اندرونی زیرہ چھ ماشہ۔ شہد ۲ تولہ میں مخلوط کرکے عورت کو چٹائیں۔ اگر اس کو حمل ہو گا۔ تو فوراً قے ہو جائے گی۔ ورنہ ہضم ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ایک ماشہ تخم نرملی سفوف کرکے پلائیں۔ اگر عورت کو حمل نہ ہوگا۔ تو اُسے پیشاب سفید آئیگا۔ ورنہ سرخ یا زرد یا دودھیا یا خاکی اکر نجہ کے رنگ کا۔

لڑکا اور لڑکی حسب مرضی پیدا کرنیکی ترکیب

کچھ نادر باتیں ہم آخر میں قلم بند کرینگے۔

جب حیض سے عورت پاک ہو تو اُسی دن اگر خاوند سے جوڑ کرے۔ تو حمل قرار پانے پر لڑکا ہو گا۔ دوسرے دن لڑکی۔ یوں ہی طاق ایام میں لڑکا اور جفت یعنی جوڑ دو پر تقسیم ہو جائیں انہیں مجامعت کرنے سے نطفہ قرار

پائے۔ تو لڑکی ہوگی :-

نسخہ:۔ جسدن عورت کو حمل ہو۔ اُسکے دو ماہ بعد پنج کٹائی سفید مقابل سورج کے بیٹھ کر اپنے خاوند کو روبرو بٹھا کر ایک ہاتھ سے ساٹھی چاول پانی میں پیس کر گائے کے دودھ سے کھائے ضرور لڑکا پیدا ہوگا +

دیگر:۔ رتن مالا بوٹی جسکو "جوگی برسولی" بھی کہتے ہیں۔ خاوند اپنے ہاتھ سے کاٹکر عورت کو تین دفعہ چھ چھ ماشہ کھلائے۔ لڑکا ہوگا +

دیگر:۔ کنگنی سفید کی جڑھ پیس کر دودھ گائے کیساتھ کھائے۔ اور اُسی دن خاوند سے ہمبستر ہو ضرور اولاد نرینہ ہوگی +

دیگر:۔ عشق پیچہ کے پتے ۹ ماشہ گائے کے دودھ میں حل کر کے پئے اور خاوند سے ملے لڑکا پیدا ہوگا +

دیگر:۔ چھ ماشہ پیپل کی ڈارہی سفوف کر کے بھینس کے دودھ سے مرد اگر پھانک کر عورت سے صحبت کرے۔ لڑکا پیدا ہوگا +

دیگر:۔ جس دن چاند نکلے۔ اُس دن خرگوش نر جنگلی کا ایک خصیہ بھون کر کھائے۔ اور صحبت کرے۔ ضرور ہی لڑکا پیدا ہوگا +

دیگر:۔ مغز تخم کرنجوہ دو چند گھوڑی کے دودھ میں کھرل کر کے مرد اپنے خاص اعضاء تناسل پر ضماد کر کے مجامعت کرے ضرور لڑکا پیدا ہوگا +

لڑکی پیدا کرنیکا طریقہ

عورت جب حیض سے پاک ہو۔ تو دوسرے دن خاوند سے صحبت کرے۔ ضرور لڑکی پیدا ہوگی +

دیگر:۔ یہ کوشش کرے کہ عورت سے خود اول منزل آجائے۔ تو لڑکی ہوگی +

دیگر:- عورت ایام حمل میں ہر تیسرے دن چھ ماشہ موصلی صبح پھانک لیا کرے۔ تو لڑکی ہی ہوگی ✣

دیگر:- سونف بیخ اٹنگن ہر ایک ۹ ماشہ گائے کے دودھ سے تین ماہ تک استعمال کرے۔ اور چاند کی جفت تاریخ کو مجامعت کرے۔ ضرور لڑکی پیدا ہوگی ✣

دیگر:- عورت ایام حمل میں جو چیزیں زمین کے اوپر پھلتی ہیں نہ کھائے۔ تو بھی ضرور لڑکی ہوگی۔ (مثلاً سنگترہ۔ انگور۔ انار۔ کشمش۔ بادام وغیرہ) سوائے اناج چیزوں کے اندر رہنے والی اشیاء بکثرت کھائے (مثلاً مولی۔ گاجر۔ آلو۔ کچالو۔ شکرقندی وغیرہ) کے ✣

دیگر:- ہر کام دائیں رُخ اور دائیں ہاتھ و پاؤں سے مدد لے کر کرے تو لڑکا ہوگا۔ اگر بائیں سے کرے۔ تو لڑکی ✣

حاملہ کو دیکھتے ہی معلوم کر لینا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

اگر حاملہ عورت کے چہرہ کا رنگ شوخ ہو اور وہ ہشاش وبشاش نظر آئے وہ بھوک اسکی درست ہو متلی وغیرہ چند یوم میں اسکی دفع ہو جائے مٹی وغیرہ بھری بُری چیزیں کھانے پر اُس کی توجہ نہ ہو۔ تو جاننا چاہئیے کہ لڑکا پیدا ہوگا عورت کی داہنی آنکھ داہنا رخسارہ اور داہناں پستان زیادہ متورم سے ہو جائیں۔ آنکھوں میں سُرخی معلوم ہو تو ضرور لڑکا ہوگا۔ اگر پستانوں سے دودھ نکالیں تو دائیں کا دودھ بہ نسبت بائیں کے گاڑھا اور لیسدار ہو۔ تو ضرور حمل میں لڑکا ہے۔ وہی دودھ آئینہ پر ڈالیں۔ اگر مثل موتی کے گرہ دار ہو جائے تو لڑکا ہے۔ آئینہ پر اگر منتشر ہو جائے تو لاولادی یعنی لڑکی ہوگی ✣

اگر حاملہ کے پاؤں کی رگیں سرخ اور اُبھری ہوئی ہوں۔ تو لڑکا ہوگا۔
اگر نیلی اور پھولی ہوئی ہوں۔ تو لڑکی۔

دونوں ہاتھوں کی نبض القیاض ہاتھ میں۔ رکھکر نبض کی ضربیں گنتے رہیں
اگر دائیں ہاتھ کی متواتر گردش کریں۔ تو لڑکا ورنہ لڑکی (یعنی دائیں کی بہ نسبت
بائیں کی زیادہ نبض چلتی ہو۔ تو لڑکا۔

حاملہ کا دودھ کپڑے سفید پر ڈالیں۔ اگر سرخی مائل داغ پڑ جائے۔ تو
لڑکا ہے۔ اگر زرد ہو جائے۔ تو لڑکی اگر سیاہ ہو۔ تو دو ہیں یا خنثی ہے۔

نسخہ:۔ چقندر کے پتّے باریک کر کے ناک میں پھونکیں۔ اگر چھینک آ جائے
تو لڑکی ہے۔ ورنہ لڑکا۔

دیگر:۔ مغز تخم نبولہ چھ ماشہ۔ ہینگ ۷ رتی پیسکر عورت حمول کرے۔ اگر
گھنٹہ کے بعد منہ سے بو آ جائے۔ تو لڑکی ہے ورنہ لڑکا۔

عورتوں مردوں کی بدکاری کی بیماریوں کی عام فہم پہچان

(ہر ایک مرض کے عنوان)

آتشک اور سوزاک کی بیماری بدکاری ہی کے امراض میں شمار کیجاتی
ہے۔ ان ہر دو امراض کا پورا بیان و علاج آئندہ حصہ کتاب میں درج
کیا جاوے گا۔ اب صرف ہر دو بیماریوں کے عنوان تحریر کئے جاتے ہیں:

آتشک کی شناخت

مریض کا چہرہ روزانہ حالت سے غیر معمولی طور پر سرخ ہو جاتا ہے۔
آنکھوں کے مقامات پر نیلا رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں نبض دیکھو

تو بخار سا معلوم ہوتا ہے۔ مگر شروع آتشک والے کو بخار نہیں ہوتا۔ پیشانی پر جسوقت ایسے مشتبہ شخص کے پسینہ آوے۔ فوراً سفید رومال سے پونچھیں۔ تو اُس کی رنگت خون آلودہ سی ہوگی۔ ہونٹ دونوں یا تو پھٹے ہوئے سے ہونگے۔ بلکہ دو یا تین ماہ کا آتشک ہو یا زیادہ کا تو ہونٹ زخمی ہونگے۔ ورنہ نچلا ہونٹ اوپر والے سے متورم ضرور ہوگا۔ اگر ایسے شکی آدمی کا منہ کھلوا کر اندر سے گلا دیکھو تو لوزتین کے پاس صاف آتشک کے زخم نمودار ہونگے۔ اور گلا تو مریض کا نیچے سے بھی پھولا ہوا ضرور ہوگا۔

سوزاک زدہ کی علامات

چہرہ کا رنگ ضرور زرد ہوگا۔ آنکھوں میں ہر وقت پانی سا بھرا ہوا دکھائی دیگا۔ گویا ابھی ابھی رونے پر تیار ہے۔ ناک پر انگلی رکھیں۔ تو مرد کی دائیں اور استری کی بائیں ناس سے از حد گرم بھاپ سی نکلتی محسوس ہوگی:-

ایسے آدمی کو کہیں کہ جس مقام پر بکثرت مکھیاں اور چیونٹیاں ہوں وہاں تھوک پھینکے۔ تو اُس کی تھوک پر کوئی جانور نہ بیٹھے گا۔

سوزاک زدہ کیساتھ دس منٹ تک بالکل جسم کے ساتھ چھو کر بیٹھیں یا لیٹ جائیں۔ تو تمہارا جسم گرم ہو جائے گا۔ مگر اس کی جسمانی حرارت کم ہو جاوے گی۔ سوزاک والے کو تمہارے ایک دفعہ کے ساتھ چھ دفعہ پیشاب کو بیٹھنا پڑے گا۔

ہر قسم کی نامردی دور کرنے کے زود اثر ٹوٹکے*

کریلے کا پودا معہ سرخ چند کریلوں کے اور برگ و جڑ پھولوں اور شاخوں کے کچل کر اُسکا پانی رات کو شبنم میں رکھو۔ صبح کو جم گیا ہوگا۔ اُس میں دار چینی کا سفوف نصف جزو ملا کر پانی کے ساتھ ۴ ماشہ کھائے۔ تا پندرہ یوم بوڑھے شخص کو اور جسکے پٹھے کمزور ہوں۔ تو اُسکو بھی مفید ہے *

دیگر۔ جلق زدہ کے لئے دودھ بھینس کا آدھ سیر۔ ترنجبین آدھ سیر آگ پر دونوں باہم خوب حل کریں۔ اور روٹی کھانے کے بعد رات کو دس تولہ کھایا کریں *

دیگر۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ لاکھ۔ جھڑ بیری۔ سب ہموزن لے کر بڑ کے دودھ میں بمقدار بیر کے گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو بھیڑ کے پاؤ بھر دودھ سے چالیس دن تک کھائیں :۔

دیگر:۔ عاقر قرحا ساڑھے تین ماشہ۔ تخم ریحان ڈھائی تولہ۔ قند سفید پونے تین تولہ پیسکر آٹھ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی پانی سے کھائیں۔ سرعت اور جلق اور جریان والے کو مفید ہے *

دیگر۔ بالخصوص جریان والے کے لئے سیمل کا پھول دھوپ میں خشک کرکے دو چند اُس میں قند سفید ملائیں۔ اور ڈیڑھ تولہ تین دفعہ ایک دن میں پانی سے پھانک لیا کریں۔ ہر بار خوراک ڈیڑھ تولہ *

دیگر۔ بالخصوص جریان والے کیلئے سیمل کا پھول دھوپ میں خشک

* مضمون ہذا کیساتھ ساتھ اور آئندہ صفحات میں بھی ہر ایک مرض کے علاج میں ہم اس کتاب کے نسخہ جات کے ہمراہ اپنے بھی تجربہ شدہ زود اثر بے ضرر نسخے درج کرینگے * (مترجم)

کر کے دو چند اسمیں قند سفید ملائیں۔ اور ڈیڑھ تولہ تین دفعہ ایک دن میں پانی سے پھانک لیا کریں۔

دیگر۔ کالی تالاب کی مٹی سکورے یا طشتری میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر خشک کر کے چھ ماشہ دودھ سے صبح کو پھانک لیا کریں۔ تا ایک ہفتہ۔

دیگر۔ کونچ کی جڑ۔ تل۔ اسگند۔ بنولہ کا مغز چاروں ہموزن سفوف کریں اور صبح و شام آٹھ آٹھ ماشہ بکری کے دودھ سے پھانک لیا کریں۔

دیگر۔ ترپھلہ۔ بکائن کا مغز۔ بھنگرہ۔ تخم بنواڑ۔ دس سالہ گڑ پانچوں برابر وزن گولیاں بنا کر ۹ ماشہ پانی سے کھائیں۔ تا دو ہفتہ۔

آتشک و سوزاک کے بعد کی نامردی کیلئے

بھنگ۔ پوست۔ بیخ آک۔ دھتورہ کے پھول تینوں برابر وزن سفوف کر کے عرق چوب چینی دس تولہ سے ۴ ماشہ پھانک لیا کریں۔ پندرہ دن تک۔

دیگر۔ منڈی بوٹی۔ مال کنگنی ہر ایک ۴ ماشہ۔ گائے کا گھی ۴ تولہ دونوں کو گھی میں بریان کر کے شکر ہموزن ملا کر اوپر سے وہ گھی بھی نوش کرے چالیس دن میں ہر قسم کا نامرد کامل مرد بن جائیگا۔

دیگر۔ ڈھاک کے پتے ۲ تولہ سبز خام سے کر سیر بھر پانی میں اُٹائیں جب آدھا رہے۔ قدرے قند سیاہ حل کر کے چھان کر چالیس دن میں ہر قسم کی نامردی اس سے کافور ہو جاویگی۔

دیگر۔ سم الفار سفید ۳ رتی باریک کر کے حرمل کے کوئلہ کی آگ پر ڈالیں اُسکا دھواں گلاس میں لے لیں پھر اُس قدر اسمیں بھینس کا

تازہ ڈہکر چالیس دن پیئیں ہر قسم کا ضعف باہ دور ہوگا۔(دھوئیں سے آنکھ بچانا چاہیئے)۔

دیگر۔ اسپند۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ تخم کٹائی زرد۔ جاؤتری ہر ایک ۱۲ ماشہ مجموعہ کو پیس کر چھ حصہ کریں۔ ایک حصّہ بوقت شام کھائیں۔ نہایت ہی اکسیر چیز ہے ہر قسم کی سستی آناً فاناً دور کرکے بہت دیر تک امساک کا لطف حاصل کراویگا۔

دیگر۔ چھوٹی دودہک خشک۔ کچا پھل بڑہ۔ ہر دو باریک سفوف کرکے گائے کے دودھ سے ۹ ماشہ صبح اسی قدر شام اکیس یوم تک کھائیں۔ گرم گرم غذا نہ کھائیں۔ آگ نہ تاپیں۔ طاقتیں درست ہونگی۔ دودھ میں بجائے شکر کے شہد ملائیں۔ تو نہایت قوی اثر کرے۔

فوراً ہی ایک ناکارہ و سست انسان گھڑی بھر کیلئے شیر مرد بنجائے

جو شخص ایک خاص وقت پر بالکل کچھ کرنے کے قابل نہ ہو وہ پان کی جڑ ۵ ماشہ کستوری نصف رتی سفوف کرکے بھینس کے دودھ خام بقدر ۲۰ تولہ میں ۲ تولہ شہد ملا کر سفوف پھانک کر پیئے فوراً قادر ہوگا۔

دیگر۔ سرعت کیلئے زہرہ بیاد م تولہ سات ماشہ شراب دیسی گڑ ۵ اتولہ عرق گاؤزبان تیس تولہ حل کرکے نیرہ پھانک کر پیئے۔ دیر تک قوت مجامعت و امساک بے پایان کے ساتھ بحال رہے اور سست الوجود ناکارہ فوراً ہی چاک چوبند ہو جائے۔

دیگر۔ شیر کی چربی۔ دھتورہ کا تیل پگھلا کر اُنکے نصف جزو سفید مرغ کا
تازہ خون اور اسی قدر شہد حل کر کے ذکر پر طلا کریں۔ اُسی وقت تمام نقص
رفع ہونگے مگر ایک دو گھنٹہ کے لئے ۔

دیگر۔ تخم سروالی۔ آک کا سفید پھول۔ مغز تخم کونچ سفوف کر کے
۴ ماشہ سفوف آدھ پاؤ شراب کے ساتھ کھائیں ۔

دیگر۔ تخم جرجیر۔ تخم پونجہ ہر ایک ۲ ماشہ آب پیاز سفید۔ مسکہ گاؤ۔
شہد ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو آگ پر حلوا سا بنا کر کھائیں۔ اُسی وقت جوش و
طاقت بحال ہو جائے ۔

دیگر۔ اجمود۔ تخم اٹنگن۔ فلفمویہ۔ مغز تخم گھونگچی سفید ہر ایک ۱ رتی۔
کستوری۔ جند بیدستر۔ کافور بھیم سینی ہر ایک ایک رتی۔ سب کو باہم سفوف
کر کے پاؤ بھر دودھ بھینس کے ساتھ ایک ہی دفعہ کھائیں۔ اور قدرت الٰہی
کا تماشا دیکھیں ۔

دیگر۔ بارہا دفعہ کا آزمودہ۔ گھڑیچہ۔ سیکنیچ۔ موصلی سیمل۔ گل گڑہائی مومیائی
اصیل۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ پارہ ۲ ماشہ۔ اوّل پارہ اور گھڑیچہ کھرل میں ڈالکر دو دن رات
تُلسی کے پتوں کا پانی ڈالکر کھرل کریں۔ بعد ازاں دیگر چاروں چیزیں
شامل کر کے چار گولیاں بنائیں ۔

ایک گولی بوقت ضرورت ملائی میں لپیٹ کر کھائیں ۔

برہمچریہ برت دھارن کرنے کا طریقہ

برہم کے روکنے کے راز و اعلےٰ اعلےٰ نسخہ جات

برہمچریہ سے بڑھکر کوئی دنیا بھر کی دولت فیض بخش و راحت افزا نہیں ہے۔ برہمچریہ برت

کے مکمل کرنیسے ہر انسان عمرِ طبعی کو پہنچ سکتا ہے۔ اگر اس کے پاس پیسہ نہیں ہے اگر وہ بے یار و مددگار ہے۔ اگر ایسا شخص جنگل بیابان میں رہتا ہے۔ پھر بھی وہ بڑے عالی وقار شہنشاہ ہونسے خوش و خرم رہتا ہے۔ اسکو کسی طاقت کا خوف و خطر نہیں ہوتا۔ وہ کسی رنج و غم و افسوس کا شاکی تمام عمر نہیں پایا جاتا۔ اُسے کسی دولت و حشمت کی پرواہ نہیں ہوتی۔ کیونکہ بیرج کے جسم میں اجتماع پانے سے اُس کا دماغ روشن اور دل و جگر قوی ہوتا ہے۔ اسکے سارے اعضاء قوی بے پایاں فوائد حاصل کر چکتے ہیں۔ اور وہ اپنے بینظیر عمل سے ہر آن شادان و فرحاں رہتا ہے۔

برہمچاری بننے کے لئے اوّل اوّل تو برہمچریہ کے فوائد حفظ کر لینا چاہیئے۔ بیرج کے برابر کوئی شئے بیش قیمت نہیں ہے۔

برہمچریہ کی عظمت سے شنکراچارج نے تمام دنیا میں اب تک اپنے نام کا ڈنکا بجا رکھا ہے۔

برہمچریہ کی طاقت سے مہابیر معزز سرفراز ہوا۔ اور پہاڑ اُٹھا لینا بھی اس کے لئے بچوں کو کھیل ثابت ہوا۔

برہمچریہ کا پرتاب تھا جسکی برکت سے لچھمن نے میگناتھ اِندرجیت کو تہ تیغ کیا تھا خود مہاراجہ رام چندرجی نے فرمایا ہے کہ گو میں رام ہوں لیکن ایسے بہادر میگناتھ کو نیچا دکھانیکی طاقت ہمارے میں بھی نہیں ہے۔ اور ایسے سورمیر کو وہی شخص مار سکتا ہے جسنے کامل ۱۴ برس تک خواب میں بھی کسی عورت سے پرسش نہ کیا ہو۔

برہمچریہ کی ہی طاقت تھی جسنے بھیشم پتامہ کو تمام عالم میں نامور و جری مرد مشہور کیا تھا۔ زمانے کی آنکھیں پھٹ جائیں مگر بھیشم کیسا نہ کا لائق بہادر روز زندہ جاوید فلا سفر سطح عالم میں وجود ہی نہ ملیگا۔ بھیشم جی کی طبیعت میں بیرج کی شکتی سے

وہ استقلال اور دلاوری داو لوالعزمی کوٹ کوٹ کر بھری تھی جسکی نظیر نہیں ملتی آج
ہمارے ہموطن! نہیں نہیں بلکہ بھیشم پتامہ جی کے دیش باشی تمام دنیا میں نالائق بزدل
اور طلب پست کم حوصلہ مشہور ہوچکے ہیں محض وجہ یہی ہے۔ کہ ہم لوگوں نے بیرج کی
عظمت کو نہیں سمجھا ہے بیرج روکنے سے وہ مستقل مزاجی طبیعت میں متمکن ہوتی ہے
جسکے برابر کوئی مقوی و نایاب دوائی نہیں اثر رکھتی بھیشم جی نے اپنے سوتیلے بھائیوں
کی خاطر عہد کیا تھا کہ میں تمام عمر شادی نہ کرونگا۔ آخر کئی سال وہ جوان مرد اپنے قول پر
قائم رہا ایک وقت آیا جبکہ اسکے تمام بھائی یکے بعد دیگرے ملک عدم کو چلدیئے اس
وقت جبکہ انکے تمام خاندان میں ایک بچہ بھی زندہ نہ رہا۔ بھیشم جی کو انکے رشتہ کی
تمام عورتیں اور وزیر اور مصاحب گرو پنڈت از حد زور دیکر کہنے لگے کہ اب کوئی
شخص تمہارے بزرگونکی نسل سے باقی نہیں رہا اب تم ہی انکے نام لیوا موجود ہو تم اب شادی
کرلو۔ تاکہ اہل خاندان کا نام روشن رہے اور پتروں کو پانی دینے والے موجود رہیں +
شیر مرد بھیشم نے جوابدیا " سورج اور چاند برن اور پرتھوی جل اپنے اپنے افعال و
خواص چھوڑدیں۔ برہما اندر یمراج اور دھرم راج اپنے دھرم پر قائم نہ رہیں تو ممکن ہے
مگر بھیشم اپنے عہد سے ہرگز منحرف نہیں ہوسکتا آج کون ہندوستانی ہے جو ایک
دفعہ کسی عمل کی نیت کرتا ہے اور پھر اپنے ارادے پر مضبوطی سے قائم رہتا ہے۔
حقیقت محض یہ ہے کہ ہم لوگوں نے حیوانی شہوتوں کو ہی زندگی کا مقصد سمجھ رکھا ہے
میرے عزیز و پڑھنے والو! برہمچریہ کی پوتر برکت اور بیروال خوبیوں کے برابر عمل
فیض رساں نہیں ہے۔ لہذا صدق دل سے برہمچاری بننے کا مصمم ارادہ کرلو
تو دنیا میں تم ہر پہلو سے ترقی کروگے +

جن لوگونکی شادی ہوچکی ہے وہ بھی برہمچریہ کے عامل ہوسکتے ہیں کیونکہ شادی
کو اگر فقط اپنی اولاد کا مقصد سمجھا جائے تو ایک دو لڑکے لڑکیاں پیدا کرنے کیلئے برس

یا ششماہی یا حد سہ ماہی کے بعد اپنی دھرم پتنی سے ملنا کسی طرح بھی نقصان دہ نہیں ہے
بیرج روکنے کیلئے خاص روزہ نماز کے عمل کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر شہوانی
خیالات اپنے دل سے دور رکھیں تو ہرگز بیرج ضایع نہیں ہو سکتا ہے چلتے بیٹھتے
سوتے جاگتے ہر وقت پاکیزگی صفائی اور نیک عادت کا شیوہ بناؤ۔ پھر خود بخود برہمچریہ
برت کا عمل پورا ہوتا رہیگا۔

ہر وقت انسان کے ذہن نشین ہوجائے کہ جذبات نفسانی جسمیں ہم مزا و فائدہ
سمجھ رہے ہیں ہماری تباہی اور بربادی کا باعث ہی یہی ہیں۔ تو قطعی اسطرف سے
نفرت ہو کر بیرج کی عظمت ذہن نشین ہوجاتی ہے :۔

برہمچاری کو واجب ہے دن بھر رات میں کوئی ایک لمحہ بھی بیکار نہ رہے نیز
وہ اپنے آپکو عیاش و نفس پرست مردوں کی صحبت سے اور ہر قسم کی مستورات کے
اثر سے یکلخت دور رکھے کسی وقت بھی شہوانی خیالات کو دل میں پیدا ہونے دے
سونے کیلئے بستر سخت مقام پر بچھائے نرم اور گدگدے بستر سے ہر خواہ مخواہ طبیعت
کو عیاشانہ زندگی کی خواہش ہوتی ہے۔ لباس موٹا اور کھردرہ پہنے اور پاؤں میں
نعلین یعنی کھڑاویں رکھیں کیونکہ انگوٹھوں کے پہلو میں ایک رگ ہے جسکے دبے رہنے
سے شہوت نفسانی دبے رہتے ہیں۔ ہر وقت پاک و صاف رہے جب اپنے جسم کو بالکل
پاک رکھا جائے تو اوروں کے غلیظ جسم سے چھونیکا خیال تک اُٹھ جاتا ہے۔
غذا سادہ از قسم نباتات و دودھ استعمال کرے۔ گرم مصالحہ جات اور گوشت وغیرہ
قسم کے برابر سمجھے برہمچاری کیلئے سب سے افضل غذا دودھ۔ چاول اور بادام ہیں
بادام اور دودھ سے بڑھ کر بیرج کو کوئی بیش قیمت چیز نہیں ہے ہر روز صبح کے
وقت بیس پچیس مغز بادام چھلکر گائے کے آدھ سیر دودھ کے ساتھ تناول کرے
تو آٹھ پہر تک اُنکی طاقت جسم میں موجود رہتی ہے۔ اگر شام کو پھر بھوک محسوس ہو

تو اُسوقت پھر آدھ سیر کے قریب دودھ پیئیں :-

خاص راز

ہمارے ناک کے نتھنے باری باری سے چلتے ہیں۔ اُن میں سے تین قسم کی ہوا خارج ہوتی ہے۔ ایک بائیں سے ایک درمیان سے اور ایک دائیں سے چلتی ہے (ہم اخیر حصتہ میں یہ علم مفصل درج کرینگے) جب دائیں کی ہوا چلتی ہو اُس وقت بادام یا چاول کھاؤ۔ جب بائیں جانب کی ناسکا جاری ہو۔ تو دودھ یا پانی پیو اور درمیانی سُور چلتی ہو تو دونوں کی اجازت ہے یہ عمل ٹھیک خیال رکھکر کرتے رہو تو آپکا بیرج کبھی خواب میں بھی ضایع نہ ہوگا۔ ایک کپالی آسن کہلاتا ہے۔ جسکو تمام یوگی اور برہمچاری عمل میں لاتے ہیں اسکا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک سیدھی ہموار دیوار کے ساتھ نرم نہ دار تکیہ یا گدیلہ رکھو اور خود لنگوٹ مضبوط کسکر اسپر سر رکھکر دیوار کے ساتھ ٹانگیں سیدھی اوپر کو کرکے اُلٹے ہو جاؤ اسیطرح سے کہ تمام جسم اُلٹا سیدھا کیا جائے۔ اور سارے جسم کا بوجھ چوٹی کے درمیان پر پڑے یہ عمل تم اگر ہر روز آٹھ پہر میں ایکدفعہ دس پندرہ دن بھی کرتے رہو۔ تو تمام عمر تک اس عمل سے تمہارے سر کو اُلٹا رکھنے پر کسی قدر تکلیف سی محسوس ہوگی۔ لیکن کچھ دنوں کی مشق سے جس قدر عرصہ چاہو گے یہ پرکٹس آسانی سے کر لیا کرو۔

بیرج روکنے کے اعلےٰ اعلےٰ نسخہ جات

برہمڈنڈی کا سفوف ۷ ماشہ نہار کے ۵ تولہ بھر پانی سے علی الصباح پھانک لیا جائے۔ تو بیرج ہرگز نہیں گرتا۔

دیگر۔ خار دار چولائی کا پاؤ بھر گدہ بناؤ اور اس میں تانبے کے چار چار رتی کے

تیترسے رکھکر نیولوں کی آگ میں کشتہ کرو۔ یہ کشتہ گائے کے دودھ سے ایک رتی روزمرہ پیو عجیب وغریب مفید چیز ہے۔

دیگر۔ بیہن چھتریں ثول کرکے ہتورہ کے تخم بھرو اور اوپر اسکے ملتانی کا لیپ چڑھاکر اُپلونکی آگ دو بعد ازاں اسکا سفوف بناکر گورکھ منڈی کے عرق سے تین رتی روزمرہ استعمال کرو۔

دیگر۔ گٹھل کے پتوں کا پانی نکال کر تین دن اسمیں پارہ کھرل کرو پھر اسکو تُلسی کے نگدہ میں کشتہ کرو۔ یہ پارہ دو رتی روزانہ مکھن یا بالائی سے کھاؤ۔ تو بیرج ہرگز خواب میں بھی جسم سے الگ نہ ہوگا۔

عورتوں کی شہوت باہ کم کرنیکے تیر بہدف نسخے

اگر شادی شدہ مرد بیرج روکنے کی طرف متوجہ ہو اور ہر وقت درس تدریس و پاٹھ پوجا وغیرہ شغل رکھکر مجامعت کیطرف خیال نہ جانے دے تو بہتر ہے وہ اپنی استری کو ایسی دوائی دے جس سے کہ اسکی شہوت باہ قطع ہو جائے۔ گویا وہ مباشرت کی خواہش بھی نہ رکھے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس عمل کے لئے مجرب ہے۔

دیگر۔ پھٹکڑی سفید بھون کر اجوائن خراسانی کے تیل میں کھرل کرکے بارہ بارہ رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز صبح کیوقت پانی سے نگل لیا کرے۔

دیگر۔ خصیہ ہی سقنقور قضیب گفتا ہر دو کو خشک کرکے آٹھ دن تک سداب کے پانی میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولی بناکر ایک گولی ہر روز پندرہ دن تک دیں۔ حد مؤثر ہے۔

دیگر۔ ۶ ماشہ تخم کاہو تین تولہ شربت صندل میں ٹھنڈا پانی بقدر حاجت ڈالکر پھانک لیں اور نوش کریں۔ ایک ہفتہ میں مطلب پورا ہوگا۔

دیگر۔ پنجھتر ہو اور اسی دن چاند نکلا ہو۔ اُسیوقت جو عورت گھونگچی سفید کا ایک دانہ نگل جائے ایکسال تک قطعی خواہش پیدا نہ ہوگی۔ دو دانہ تمام عمر کیلئے اور تین دانہ استعمال کرے تو دو سال

تین سے تین سال علیٰ ہذا یونہی جسقدر تخم نکلے اُتنے سال تک اثر رہیگا:۔

حاملہ کے لڑکی اور لڑکے کو تبدیل کرنیکے عجیب الاثر دوا

اگر حمل میں لڑکی کے علامات پائے جائیں اور تم چاہو کہ لڑکا پیدا ہو تو یہ عمل تیسرے مہینہ سے شروع کرنا چاہئے۔ اوّل تو عورت کو مندرجہ ذیل اشیاء کے سوا اور کوئی غذا کھانیکو نہ دیں گیہوں کا آٹا۔ جوار کا آٹا۔ چاول۔ ماش۔ سپید چنے۔ چقندر۔ ریشم کی پھلیاں۔ گوبھی۔ شلجم۔ گاجر۔ گائے کا دودھ۔ دہی۔ مکھن و بالائی۔ چینی کسی چیز میں ڈالنی ہو تو بہت کم اور ہر آٹھویں دن بعد یہ جوشاندہ بناکر صبح کے وقت پلایا کریں۔ اس سے حمل کے ایام میں کوئی مرض بھی پیدا نہ ہوگا۔ اور ضرور لڑکا تولد ہوگا:۔

نسخہ پیپل کی داڑہی۔ خاکسی۔ گل ورد۔ پہلائی کے پھول۔ ہر ایک تین ماشہ آدھ سیر پانی میں اٹاکر چھانکر ٹھنڈا کرکے پلایا کریں۔ تا سات ماہ:۔

دیگر گل نیلوفر۔ نیلکنٹھی۔ گورکھ منڈی۔ شرملی۔ برہمی بوٹی ہر ایک دس تولہ چرائتہ برگ مہندی۔ گل اسطوخودوس ہر ایک ۴ تولہ۔ برادہ آبنوس ۲۰ تولہ تمام چیزوں میں سیر گنا پانی ڈالکر ہموزن اُنکے عرق کھینچیں اور بوتل میں بھر کر دو تین دن پڑا رہنے دیں بعد ازاں ہر روز صبح کو تین تولہ پلایا کریں جب حمل سات ماہ کا ہوجائے۔ تب بند کردیں:۔

اگر خواہان لڑکے کے ہوں اور لڑکی مطلوب ہو تو ذیل کی ترکیب کرو

جب دو یا تین ماہ کا حمل ہوجائے تو استری کو تاکید کریں کہ ہر کام بائیں جانب سے شروع کرے۔ جب اُٹھنے لگے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو زمین پر ٹیک کر اُٹھے جب چلنے لگے بائیں رُخ پہلے بایاں پاؤں بڑھا کر رکھے بائیں کان سے ہی آواز سننے کی کوشش کرے۔ بائیں آنکھ سے زیادہ زیادہ دیکھا کرے

مندرجہ ذیل چیزیں کھانیسے اگر حمل زرینہ کے عنوان ہوں تو مادینہ کیطرف تبدیل ہوجاتا ہے
جو کا آٹا۔ باجرہ۔ مکئی۔ ساگودانہ۔ دال مونگ۔ آڑو۔ مٹر۔ پنیر۔ کھانڈ بکثرت
استعمال کرنا۔ آنناس کمرت۔ توت۔ کشمش یہ گولیاں نیواکر ہر روز ایک گولی دو یا
کریں۔ تو ضرور لڑکی پیدا ہوگی *

زہر مہرہ اصلی۔ ناگرموتھ۔ اصل السوس۔ اکلیل الملک۔ موسلے کنی۔ چھڑیلہ
سب ہموزن کھرل میں ڈالکر تین چار دن تک لیموں کے رس میں باریک پیسکر
اور بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ ایک حب ہمراہ دودھ بکری صبح کے
وقت کھلایا کریں۔ آٹھ ماہ تک استعمال کرائیں *

باب دوم در متعلقہ امراض

بدکاری و سُستی کی بیماریاں

آتشک اور اُس کا مفصّل بیان و مکمل علاج

یہ ایک نہایت بدخبیث اور تباہ کن بیماری آجکل شیطان سے بڑھ کر اس
موذی مرض کا نام مشہور ہے *

مردوں کے آلۂ تناسل پر گرداگرد حشفہ کے اور مستورات کے اندام نہانی میں پھنسیاں
ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلے فقط ایک خفیف سی پھنسی دکھائی دیتی ہے جسکی ٹیرسٹ ہوتی ہے۔

اور جو رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے۔ اسمیں اوّل اوّل تو نہ کچھ درد ہوتا ہے۔ اور نہ کسی قسم کا مواد خارج
ہوتا ہے۔ بعض اوقات بجائے سرخ پھنسی کے عضو تناسل کے کسی حصہ کی جلد صرف پھٹ جاتی ہے
جس پر آتشک کا شک ہی نہیں ہوتا۔ اور پھر جب اسمیں زہریلہ مادہ کثرت سے نفوذ پاتا ہے۔ اسوقت
مریض اپنی کرتوتوں کی سزا پر نالاں ہوتا ہے۔ پھر اس ایک نشان یا پھنسی سے مختلف قطعے مسور کی دال کے
مانند بنجاتے ہیں۔ اسکو انگریزی میں سفلس یا ہارڈ شنکر عربی میں آبلہ فرنگ یا فرنگ کوفتہ اور ہندی میں
گرمی کہتے ہیں۔ یہ بیماری سوائے حضرت انسان کے دیگر کسی حیوان کے لاحق نہیں ہوتا۔ انسان کو بھی
بہت پرانے زمانے میں نہیں ہوتی تھی۔ اب تخمیناً٭ چار صدی کے قریب سے شروع ہوئی ہے۔ چونکہ پہلے
پہل جزائر فرنگ میں نمودار ہوا لہذا اسکا نام آبلہ فرنگ مشہور ہوگیا اور یہ مرض امراض متعدیہ
میں سے ایک ہے۔ جو ایک شخص سے دوسرے کو سرایت پذیر ہوجاتا ہے اور سبب اول اس مرض کے لگجانے کا
جماع کرنا مرد کا اس مرض والی عورت سے ہے۔ اور یہ مرض اکثر فاحشہ عورتوں مثل رنڈیوں
اور بازاری عورتوں کے ہوتا ہے اور جس مرد کو عورت سے یہ مرض لگجاتا ہے ویسی ہی عورت کو مرد سے
چمٹ جاتا ہے۔ اور فاحشہ عورت کو اس مرض کے لاحق ہونے کی یہ وجہ بھی ہوتی ہے کہ چونکہ
اسکا پیشہ ہی نہایت مکروہ ہے۔ اور وہ شب روز بکثرت فعل بد کے مرتکب ہوتی ہے۔ لہذا
سبب کثرت وقوع منی کے موضع مخصوص عورت کا فاسد ہوکر یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے نیز
کئی مرتبہ ان بدکار انسانوں میں ضرور کسی نہ کسی طرح یہ ناپاک مرض بھی سرایت کئے ہوتا ہے۔ جو وہ
اس بدکار کو بطور انعام کے مرحمت کرتا ہے۔ اس مرض والے کے ساتھ ایک برتن میں کھانے اور
اسکے جھوٹے برتن میں پانی پینے اور اسکے پائخانہ پیشاب کی جگہ پر رفع حاجت کرنے سے اور
اسکا لباس پہننے اور جس جگہ پر وہ بیٹھا تھا اسجگہ پر بیٹھنے سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے
لیکن موثر قوی جماع باہم لاحق ہوتا ہے۔ جو اوپر مذکور ہوا۔ اور یہ بیماری بدترین بیماریوں سے

٭ مصنف کے زمانہ کی تاریخ ہمکو بہت کوشش سے بھی نہیں ملی۔ اسوقت اسکے خیال میں عرفہ تخمیناً
چار سو سال سے آتشک کا ظہور ہوا چلا آتا۔ آج انگریزی مورخ چھ سو سال سے زیادہ بتاتے ہیں۔ مترجم

ہے معمولی علاج سے بالکل زائل بھی نہیں ہوتی۔ جب آتشک ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں۔ نوائیں سے ایک قسم کا مواد سا نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد جنگاسہ کے غدود جاذبہ متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں بعض مریضوں کے تمام جسم کے جوڑوں کی غدود در بغلوں کے کانوں کے پیچھے کے حلق کے بازوں کے متورم ہو جاتے ہیں ورنہ کج ران کے غدود تو ضرور بک جاتے ہیں۔ جنکو بد کہتے ہیں۔ یہ نہایت بار اور سخت تکلیف دہ ہوتے ہیں اگر وہ پک کر پھوٹ جائے تو نہایت تکلیف کا باعث ہوتا ہے اگر اس میں مواد پڑ کر تعفن پیدا کرے تو کوئی شخص مر بھی جاتے ہیں بعض مریضوں کو شروع آتشک کیساتھ بخار بھی ہوا کرتا ہے مریض پست ہمت اور نڈھال ہو جاتا ہے سر میں اور ہاتھ پاؤں اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے حلق اور تالو کسیقدر متورم ہو جاتے ہیں اور ریزش زخمی ہو جاتے ہیں جسم پر خصوصاً چھاتی شکم بازوں اور رانوں کے پچھلے حصوں پر گلابی رنگ کے داغ نمایاں ہوتے ہیں پھر پھنسیاں وغیرہ اور ام شبور طرح طرح کے نکل آتے ہیں سانکا رنگ تانبے کیطرح کا ہوتا ہے۔ جنکے اندر بعض اوقات پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔ مگر درد یا چبھن انمیں محسوس نہیں ہوتی +

ایسی حالتوں میں بھی جب کامل طور پر علاج نہیں ہوتا تو مرض کا تیسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے اُس حالت میں زہریلہ مادہ سارے جسم میں سرایت پا جاتا ہے استخواں جلد اعضاء اندرونی خصوصاً دماغ و اعصاب پھیپھڑے۔ جگر۔ گردے و تلی سب کے اندر مرض کی تاثیر گھر کر لیتی ہے ہڈیوں پر گمیان یعنے ابھار سے پیدا ہوتے ہیں۔ جن میں زخم پڑ کر وہ مقام گل جاتا ہے کبھی ناک بھی بیٹھ جاتی ہے :-

یہ حالت ایکسال کے بعد ہوتی ہے

پہلے تو جسدن آتشک زدہ عورت سے مجامعت کیجائے۔ اُس سے تیسرے چوتھے دن معمولی سی خارش عضو تناسل پر محسوس ہوتی ہے تین ہفتہ کے بعد آتشک کی ایک پھنسی یا معمولی سا اُبھار نمودار ہوتا ہے۔ اُبھار یا پھنسی یا خراش ظاہر ہونے کے بعد

آٹھ دن کے جنگاسہ کی گلٹیاں متورم ہو جاتی ہیں۔ انکے چالیس دن کے بعد جلد پر
داغ پھنسیاں یا چھالے نکلتے ہیں۔ بعد ازاں پھر رفتہ رفتہ مرض کو ترقی ہوتی ہے۔
مرض پیدا ہونیکے تین ماہ کے اندر علاج شروع کیا جائے تو صحت کی امید ہوتی ہے
ورنہ مشکل سے ہی اسکا مادہ جسم سے خارج ہوتا ہے۔

علاج۔ اس بیماری میں زہریلی دوائیں زیادہ مفید ثابت ہوئی ہیں لیکن شروع
مرض میں ہرگز سمی دوا کا استعمال نہ جاری کریں۔ بلکہ عام گھاس پھوس (نباتاتی دوائیں)
زیادہ تر فائدہ بخش ہیں۔

نسخہ۔ گل نیلوفر۔ گل منڈی۔ نیلکنٹھی۔ برادہ شیشم۔ برادہ آبنوس۔ برادہ صندل سفید
عشبہ۔ چوب چینی۔ ہر ایک دس تولہ۔ سرپھوکہ۔ برگ مہندی خشک۔ شاہترہ۔ بستانج۔ افتیمون
ہلیلہ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ تمام چیزوں کو جوکوب کرکے بقدر تین تولہ رات کیوقت تین پاؤ
پانی میں بھگوئیں اور صبح کیوقت آگ پر چڑھائیں۔ جب آدھ سیر پانی رہے اتار کر تولہ
شہد حل کرکے ٹھنڈا ہونے پر چھانکر پیئیں۔

دیگر۔ منضج و مسہل۔ عناب۔ آلو بخارا ہر ایک پانچدانہ۔ سپستان گیارہ دانہ۔ تخم کاسنی
نیمکوفتہ۔ تخم خبازین۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ تخم خطمی۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل منڈی۔ بیخ منڈی
برگ شاہترہ۔ چرائتہ۔ بادیان نیمکوفتہ۔ افتیموں ہر ایک چھ ماشہ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔
مویز منقے ایک تولہ رات کو عرق کاسنی۔ عرق شاہترہ۔ عرق منڈی ہر ایک تولہ میں تر
کرکے صبح ملکر صاف کرکے گلقند تین تولہ ملاکر نوش کریں ہر روز تا دو ہفتہ۔
اسکے بعد تمر ہندی ۵ تولہ۔ گلسرخ خشک دانہ۔ حب النیل۔ ریشہ خطمی۔ بیخ خطل
ہر ایک ماشہ۔ سناء مکی ۹ ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۶ ماشہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت
۲ تولہ منضج میں بڑھا کر اور آلو بخارا ۷ دانہ اور مویز منقی ۲ تولہ۔ وزن کرکے اسکے بجائے
عرق کاسنی کے عرق گاؤزبان شامل کریں اور علاوہ ازیں ہر ایک عرق تیس تیس تولہ لیکر

بدستور تر کر کے صبحکو بلکر صاف کر کے شیرۂ مغز بادام شیریں، دانہ داخل کر کے نوش کریں اور اگر اس سے اسہال بخوبی نہ آویں اور مادہ خوب نہ نکلے۔ تو پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ افسنتین ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ اگر طبیعت مریض کی کمزور ہو تو بعض ادویہ مسہلہ کم کریں۔ جب تنقیہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل گولیوں سے کوئی نسخہ تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔

نسخہ حب سیماب - سیماب یعنی پارہ ۷ ماشہ۔ اجوائن ۱۴ ماشہ۔ قند سیاہ دس تولہ ۴ تولہ پہلے اجوائن کو قند سیاہ میں ملائیں۔ بعد ازاں کھرل میں پارہ ڈالکر تینوں کو خوب باریک پیسیں حتے کہ پارہ کا کوئی ذرہ بھر بھی نظر نہ آئے۔ پھر تمام دوائی کی ۴۳ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام کو پانی سے دیں۔

دیگر حب سیماب - مغز تخم ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ سیاہ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ سیماب ایک ماشہ۔ شکر ڈیڑھ تولہ سب کو باہم باریک کر کے ۱۴ پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح ایک شام ہمراہ عرق نکو ۱۰ تولہ دیں۔

دیگر رسکپور کی گولیاں - رسکپور چھ ماشہ۔ الائچی خورد۔ لونگ ٹوپی والے ہر ایک ایک تولہ تلسی کے پتوں کا پانی نکالکر چاروں کھرل کریں۔ اور بقدر رکنار دشتی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح کو گائے کے دودھ کی بالائی میں لپیٹ کر نگلجائیں۔

ان ہر نسخہ جات مندرجہ ہذا سے نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے اور ضرور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

پرہیز:- دن کو سونا۔ گرم گرم غذا کھانا۔ مباشرت۔ منشیات۔

سفوف دافع آتشک - اسپند ۸ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۷ اجوائن دیسی ہر ایک ۴ ماشہ شنگرف کوٹلہ ہر ایک۔ ۱ ماشہ سبکو باریک کر کے ۱۴ پڑیہ بنائیں اور ہر روز شام کیوقت ایک پوڑیہ کی دھونی دیا کریں۔

دھونی دینے کی ترکیب - کہ مریض کو برہنہ جسم ایک ٹوکری پر بٹھائیں اور کمر سے

گردن تک اسکو ایک کمبل اوڑھا دیں پھر ایک بالٹی میں کھولتا ہوا پانی کرسی کے نیچے رکھیں۔ بعد ازاں ایک آہنی یا کسی دھات کے ٹکڑے کو آگ میں سرخ کر کے اس کرسی کے نیچے رکھیں اور اسکے اوپر ایک پڑیہ کھولکر ڈالتے جائیں کچھ پانی کی بھاپ اسکے بدن پر سرایت کرے گی۔ اور دوا کا دھواں زخموں سے لگے گا۔ مریض کو پسینہ آ جائیگا۔ اور دودھ کا اثر اسکے اندر اسکے اندر تک پہنچیگا۔

نوٹ:۔ اگر دھونی دینے پر بھی مریض کو پسینہ نہ آوے۔ تو وہیں بیٹھے بٹھائے اسکو گرم گرم چاء پلائیں۔

شربت بادساف:۔ یہ شربت برائے اصلاح زخموں عیشہ اور آتشک و خارش ہر قسم کے دور کرنے میں تریاق ہے۔

نسخہ:۔ برادہ چوب شیشم۔ برادہ چوب چینی۔ ہر ایک آدھ پاؤ تین سیر گرم پانی میں ایک رات دن تر کر کے جوش دیکر صاف کریں۔ اور اس پانیمیں عناب ۲۰ دانہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک تین تولہ۔ شاہترہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ افتیموں۔ بسفائج۔ گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ۔ گلسرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک تین تولہ تر کر کے ایک رات دن جوش دیکر صاف کریں اور ڈیڑھ سیر مصری پیسی کھانڈ کی ملا کر شربت کا قوام کریں۔ نصف جدا کریں اور نصف میں سناء مکی دس تولہ سونجاں شیریں ڈھائی تولہ باریک پیسکر ملا کر محفوظ کرلیں۔ اب دو نو شربتونکو اسطرح پر استعمال کریں کہ برادہ شیشم ایک تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں اتنا جوش دیں کہ نصف باقی رہے صاف کر کے جس شربت میں سناء وغیرہ نہیں ہے۔ بقدر چھ تولہ اسمیں پانی ملا کر پئیں۔ ایسا ہی شام کیوقت تیار کر کے تین خوراک استعمال کریں۔ پورا ایک ہفتہ استعمال کر کے پھر وہ شربت جسمیں سناء وغیرہ ڈالی گئی ہے ہر روز صرف صبح کیوقت دس تولہ پیتے رہیں۔ اگر شربت ہذا میں بھی برادہ شیشم کا پانی ملا لیا کریں تو بہتر ہے۔ غذا مونگ کی دال پھلکا یا کھچڑی دودھ دہی

اور ہر قسم کے اچار ترشی ترکاری کا پرہیز رکھیں۔

یہ خیال رہے کہ آتشک کے دور ہو جانے پر بھی اس کی دوائی کم ازکم تین ماہ صحت یابی کے اور بھی استعمال رکھنا چاہئے۔ بلکہ ایک سال تک ہو تو اور بھی اچھا ہے۔

مرہم فرنگ۔ کافور۔ سنگ جراحت ہر ایک ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ایکماشہ۔ توتیائی کرمانی ورال ہر ایک ایکتولہ۔ کتھ سفید سوا تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ روغن گاؤ ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹکر کپڑے میں چھانکر موم اور روغن کو پگھلائیں۔ اور نیچے اتار کر باریک شدہ دوائیں مخلوط کریں بعد ازاں دس بارہ دفعہ پانی سے دھو کر چینی یا شیشے کے پیالے میں رکھ چھوڑیں اور وقت حاجت آتشک کے زخموں پر لگایا کریں۔

ذرور یعنی دھتورہ۔ پرانا چمڑا۔ کاغذ سیاہی چوس۔ آدمی کے سر کے بال۔ زرد کوڑی سپاری۔ شاخ بارہ سنگھا۔ پھٹکڑی سرخ۔ سب کو جُدا جُدا کوئلوں پر بھونکر رکھ لیں اور مردار سنگ کندرو۔ سفیدہ کاشغری۔ رال۔ ارمنی مٹی۔ ہر ایک تین جزو باریک کپڑچھان کرکے رکھیں اور زخموں پر بادام روغن چپڑ کر یہ سفوف چھڑک دیا کریں۔

سوزاک کی تشریح اور علاج

یہ نامراد سخت تکلیف دہ مرض بھی آتشک کا برادر خورد یا بزرگ ہی سمجھئے۔ گو آتشک کا انجام اکثر موت سے طے ہوتا ہے مگر شروع میں اسکا علاج کرنیسے قطعی نجات بھی ہو سکتی ہے بلکہ تیسرے درجہ کے مریض بھی کامل حکیم کے زیر علاج تندرست ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ ایسا موذی ہے کہ جب اپنی طرح جسم میں تسلط بٹھالیتا ہے پھر کلی طور سے ہرگز نہیں دفع ہوتا۔

سوزاک دو قسم کا ہوتا ہے متعدی اور غیر متعدی معمولی اور نقصان دہ کم ہوتا ہے نیا بہت زیادہ گرم یا زیادہ خشک تیز چیز کھانے نہار شکم علے الصباح خالص شراب پینے حائضہ عورت سے مجامعت کرنے یا آہک (چونہ) آب رسیدہ پر پیشاب کرنیسے لاحق ہو جاتا ہے جبھی ایسا کوئی نقص دو ہوا کے تھوڑے عرصہ بعد ہی پیشاب جلکر آتا ہے اگر لاپرواہی کیجاوے

تو بار بار پیشاب آتا ہے۔ اور حدت مثانہ سے پیشاب کا سوراخ (مردوں میں) تنگ ہو جاتا ہے۔ لہذا بہت تکلیف کیساتھ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ اگر اور بھی بد پرہیزی کی جائے تو تین چار دن کے عرصہ کے بعد خون اور پیپ دہات بھی پیشاب کے ساتھ گرنے لگتی ہے۔ مگر یہ مرض جلدی دور ہو سکتا ہے۔

علاج۔ برادۂ صندل ہر دو ہر ایک دو ماشہ۔ تخم کاسنی مغز خیار ہر ایک تین ماشہ۔ کافور ۲ رتی ایک ہی دفعہ سفوف کر کے مصری کے شربت سے پھانک لیں۔

دیگر۔ کشتہ[1] قلعی ۶ رتی۔ سرد چینی ۳ ماشہ جل نیم کے پتے ۱ ماشہ سفوف کر کے بزوری بارد

دیگر۔ اگر خون و پیپ بھی آتی ہو۔ تو رال ۲ ۳ ماشہ پھٹکری بریان ایک ماشہ شکر ۴ ماشہ یکذات کر کے بکری کے دودھ کی لسی دیں۔ نمک مرچ کا پرہیز کرائیں۔

سوزاک متعدی یعنی قرحہ مجرائے قضیب

یہ مرض بالخصوص فاحشہ عورتوں سے ہی انعام ملتا ہے۔ سوزاک زدہ عورت سے مباشرت کرنے پر چند گھنٹہ بعد پیشاب کے ساتھ درد جلن شروع ہو جاتی ہے۔ ذکر کا منہ سرخ ہو کر متورم ہو جاتا ہے پیشاب بار بار سخت درد اور جلن کیساتھ آتا ہے۔ مردوں کے نانزہ (پیشاب کی نالی) کے اگلے حصہ میں زخم ہو جاتا ہے۔ یہ زخم بڑھتا بڑھتا مثانے تک چلا جاتا ہے عورتوں میں الیسا زخم اندام نہانی سے شروع ہو کر رحم تک جا پہنچتا ہے۔

آخری حصص اعضائے خاص کے ایسے دردناک ہو جاتے ہیں کہ ذرا سا کپڑا چھو

[1] اول آجکل ہر جگہ عطاروں سے کشتہ قلعی ملجاتا ہے لیکن اگر خود بنانا چاہیں تو ترکیب یہ ہے دو تولہ قلعی کے پترے کرلیں اور ایک تولہ سہاگہ جرحل کے پانی میں رگڑ کر قلعی پر لیپ کریں۔ بعد ازاں آدھ سیر بھنگ کا نغدہ بنا کر اسکے درمیان رکھیں اور سو سیر پرانی ٹلیاں (اُپلے) اسکے اوپر لپیٹیں پھر ایک گڑھا کھود کر اسمیں اپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکالکر ایک شیشی میں بھر لیں۔

جائے۔ تو بھی سخت درد کرنے لگتے ہیں۔ زردی یا سبزی مائل ریم جاری رہتی ہے۔ بعض مریضوں کو بخار ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں خون اور پیپ بکثرت آتی ہے اور پیشاب ایسی سخت تکلیف سے خارج ہوتا ہے کہ مریض کئی دفعہ خودکشی کا ارادہ کر لیتا ہے اور بار ہا دفعہ سخت پیشاب آئے ہوئے کو بسبب خوف تکلیف درد کے روک رکھتا ہے۔ جسکے سبب سے اپنے آپکو زیادہ تر تباہ کرتا ہے۔ بعض مریضوں کا اکثر دفعہ پیشاب بھی بند ہو جاتا۔ خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ مثانے کی سوزش اور جریان و نامردی تو ضرور ہی گلوگیر ہو جاتے ہیں۔ اگر سوزاک کا مواد کسی کپڑے کی وساطت سے یا اور طرح آنکھوں میں لگ جائے۔ تو قدرت بخدا آنکھیں اُسی وقت سرخ متورم ہو جاتی ہیں اور نصف صدی مریض بالکل اندھے بھی ہو جاتے ہیں۔ پہلے سوزش ریم اور خون وغیرہ آنے والے درجہ سے بڑھ جائے یعنے جب قرحہ (زخم) پرانا ہو جائے تو مریض کی سوزش و درد کی تکلیف کم محسوس ہوتی ہے۔ حتے کہ بالکل آرام معلوم ہوتا ہے اور پیشاب کے ساتھ پیپ وغیرہ بھی نہیں خارج ہوتی لیکن یہ وہ حالت ہے کہ تمام عمر دفع مرض نہیں ہوتا اور نہ ایسے مریض کے اولاد ہوتی ہے +

علاج:۔ اس مرض میں زروق یعنی پچکاریاں زیادہ تر مفید ہیں +

پچکاریوں کے نسخے۔ گل ارمنی۔ سفید۔ کاشغری ہر ایک ۹ ماشہ افیون ۷ ماشہ نیلا تھوتھہ بریان ۲ ماشہ۔ تمام چیزوں کو باریک پیسکر ایک سیر دودھ گدھی کا منگا کر اس میں حل کر کے پچکاری* کریں +

دیگر۔ رسوت کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ کافور۔ افیون ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔

* پچکاری شیشہ کی صاف اور عمدہ لیں اور ہر ایک دوا پچکاری کرتے وقت نیم گرم کر لینا چاہیئے پاؤں کے بوجھ بیٹھ کر بائیں ہاتھ سے حشفہ کو پکڑے اور دائیں میں پچکاری لیکر آہستگی سے منہ پیشاب کی سوراخ میں نیچے رکھکر دوا اندر داخل کریں۔ اور پھر پچکاری نکالکر ناف کا منہ دو تین منٹ ہاتھ سے دبائے رکھیں پھر دوائی کو نکال کر ہر دفعہ دو تین پچکاری کریں +

سب ادویات کو ۲ سیر پانی میں ڈالکر رات بھر رہنے دیں۔ صبح کو نتار کر چھانکر اور بطریق مندرجہ حاشیہ پچکاری کریں۔

دیگر ہلیلہ۔ آملہ۔ برگ حنا۔ پھٹکری ہر ایک ۱۰ ماشہ سبکو باریک کر کے ۲ سیر پانی میں بھگوئیں۔ پھر چھ سات گھنٹہ کے بعد نتار اور چھانکر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کریں۔

دیگر کیکر کی تازہ پھلیاں ۸ تولہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ رسوت ایکتولہ۔ سب کو سیر بھر عرق مکو میں بھگو کر چھانکر اوپر درج شدہ ترکیب کے مطابق عمل کریں۔

دیگر برگ نیم۔ برگ ابکائن۔ حنا۔ برگ مکو یا شاخ دھتورے کے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سرمہ چینی ہر ایک ۱ تولہ۔ سیر بھر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے چھان لیں۔ اور گل ارمنی۔ طباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ایک ماشہ ملاکر بوتل میں بھریں اور جب پچکاری کرنا ہو چند تولہ پانی اُس میں سے لیکر ۲ ماشہ رسوت حل کر کے نیمگرم کام میں لائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ پچکاری کرنا چاہیئے۔

پینے کے نسخے خارخسک۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ کشنیز۔ صندل سفید۔ آملہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تمام چیزوں کو تین پاؤ پانی میں بھگوکر اوپر کا پانی نتار لیں اور چار تولہ شربت فالسہ حل کر کے ملائیں۔

دیگر ست سلاجیت۔ ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۹ ماشہ سب کو باریک کر کے ۴۲ پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح کو ایک دوپہر کو ایک شام کیوقت بکری کا دودھ پاؤ بھر میں پانی ڈالکر پھانک کر پئیں۔

دیگر کتیرا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ رب السوس۔ گل مختوم۔ گلنار۔ حب کا کنج۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ خرفہ مقشر ہر ایک ۷ ماشہ۔ ریوند چینی۔ صدف سوختہ ہر ایک ایکماشہ سبکو سفوف کر کے پانچ ماشہ صبح دوپہر شام کو لسی سے پئیں۔

دیگر نسخہ جات پھٹکڑی بریان۔ گل ارمنی۔ کا کنج۔ کتھ سفید جھاؤ کا باریک پھل انار کی کلی۔ رال سفید۔ مازو سبز ہر ایک تین ماشہ پیسکر چھانکر تین ٹریہ بنائیں اور سات تولہ چنے پاؤ بھر پانی میں کھائیں۔ پھر چنے بھگوئیں اور دوپہر کو پھر اسیطرح شام کو استعمال کریں۔

دیگر۔ مغز تخم املی۔ مغز ببول مغز تخم لکائن۔ مغز لہسوڑہ۔ مغز تخم کونچ۔ تخم اٹنگن۔ تالمکھانہ۔ جدوار۔ سمندر سوکھ۔ مغز بیل پھلی ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کر کے انکے ہموزن مصری دیسی کھانڈ کی ملاکر دس دس ماشہ کی پوڑیہ بنائیں۔ سیاہ بکری کا دودھ ڈیڑھ پاؤ بھر ڈال کر پوڑیہ پھانک کر پئیں۔ ترشی و نمک سے پرہیز دو ہفتہ استعمال سے آرام ہوگا۔

دیگر۔ برگ ببول سبز ڈیڑھ تولہ۔ پھٹکڑی سرخ دو ماشہ باریک رگڑ کر پاؤ بھر عرق بکو میں حل کر کے چھان کر کشتہ قلعی کیساتھ پئیں۔ آٹھ دن میں صحت ہوگی۔

دیگر۔ برگ بھنگ دھلے ہوئے خشک بیلگری ہر ایک ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ۲ ماشہ۔ باریک کر کے چار پڑیہ بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک ٹریہ گائے کے دودھ میں دیں۔

دیگر۔ کشتہ قلعی۔ ست سلاجیت۔ کتیرا۔ گل ارمنی۔ کہربا۔ گوند ببول۔ مغز بہدانہ۔ مغز خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بنولہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ خشخاش سب کو پیسکر اسبغول کے لعاب میں بمقدار دو دو ماشہ قرص بنائیں۔ دو قرص ایک صبح کو گائے کے دودھ میں حل کر کے دیں۔ اور دو قرص شام کو۔ وزن تمام ادویات کا برابر ہے۔

جریان منی

یہ مرض انسان کی اپنی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ کثرت جماع سے یا جلق سے یا اغلام کی بدعلت سے ضرور لاحق ہوتا ہے۔

آتشک و سوزاک کے مریضوں کو بھی اکثر نمودار رہتا ہے۔

بیداری میں یا خواب کی حالت میں یا وقت مباشرت دخول سے پہلے یا ساتھ ہی پیشاب کے پہلے یا قدرے قبض ہو کر پاخانہ آئے تو اسوقت کامل یا قدرے انتشار ہو کر بلا ارادہ خیال کے جب دیگر ایسے کسی وسیلہ سے خود بخود منی خارج ہو تو اسکو جریان منی کا عارضہ کہتے ہیں۔ سب سے بڑا نقص جریان کا اعضاء تناسل کا ذکی الحس ہوتا ہے اور ان سب سے قوی حالت اسوقت ہوتی ہے جبکہ بچپن میں یا طفولیت کی حالت میں یعنی سن بلوغ ہونے سے پہلے کسی انسان نے کسی طرز سے اپنا بیرج ضائع کیا ہو ہم نے کم از کم دو سو مریض جریان کا ملاحظہ کیا ہے۔ وہ قریباً سبکے سب جلق کے سبب سے اس نامراد عارضہ میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ یا بہت سے مریض علاوہ انکے کثرت مجامعت سے بھی گرفتار بلائے جریان معلوم ہوئے ہیں:۔

جریان کا مریض دن بدن از حد کمزور ہی کمزور ہونے لگتا ہے۔ جو کچھ وہ کھاتا پیتا ہے۔ خواہ کیسی قیمتی غذا ہو سب کی سب اسکی منی کے ضائع چلے جانے میں نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ مریض کے رخ پر بالکل رنگ و روغن نہیں رہتا۔ چہرے کی ہڈیاں نکل آتی ہیں۔ شہوت طعام و جماع بہت کم رہ جاتی ہے۔ یا بالکل کافور ہو جاتی ہے خصیہ لٹکتے سے رہتے ہیں۔ سو درد کمر۔ درد سر اور اعضاء شکنی دائمی دوست رہتی ہے۔ مغز حرام مغز ضعیف اور تمام نظام عصبانی میں کم و بیش فتور آجاتا ہے۔ بازو اور ٹانگوں میں سستی گھر کر لیتی ہے ہاتھ کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے جلا کرتے ہیں۔ طبیعت ہر وقت مغموم پریشان رہنے لگتی ہے۔ مزاج جریان والے کا چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ذرا سی بات میں بچوں یا بوڑھوں اور فاقہ کشوں کی مانند غصہ ور ہونے اور رونے اور ضد کرنے لگتا ہے۔ جسمی و ذہنی کام کرنے میں سستی و کاہلی بلکہ رفتہ رفتہ یہ حالت ہوتی ہے کہ سوائے چپ چاپ اور اداس پڑے رہنے کے کسی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ خوف کچھ اس قسم کا دامنگیر رہتا ہے کہ اسکے دل پر ڈھیٹ جاتا ہے کہ تنک کا دن کوئی ایکسی تیز آواز تو ڈر جاتا ہے۔

اور ہر وقت دہڑ کا سا لگا رہتا ہے۔ اور ہر کام میں ایسی مایوسی ہوتی ہے کہ امید جو
بہت بڑا ذریعہ خوشی زندگی کا ہے وہ پاس نہیں پھٹکتی خیالات متوحش و خراب ہو
جاتے ہیں۔ لوگوں کو اپنی ہلاکت و تکالیف ہی پر تیار و مستعد دیکھتا ہے۔ زندگی تلخ
معلوم ہوتی ہے کبھی کبھی خودکشی کا ارادہ کر لیتا ہے بعض دفعہ نیند بھی کم آتی ہے اور
کسی خیال میں مریض گم رہتا ہے غل و شور اور آدمیوں کی رونق و مجلس اسکو زہر
دکھائی دیتی ہے۔ ہر شخص سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ پاگلوں کی طرح رہنا پسند کرتا ہے
یادداشت ایسی خراب ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کی ضروری بات بھی یاد نہیں رکھ سکتا
بعضوں کی بینائی میں بھی نمایاں فرق آجاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں
بعضوں کی آنکھیں اندر کو گڑ جاتی ہیں۔ آواز کسی قدر ضعیف و کمزور کرخت ہو جاتی
ہے۔ بات کرتے وقت زبان لکنت کرتی ہے۔ کانوں میں قسم قسم کی آوازیں
سنائی دیتی ہیں۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے پیٹھ پر پانی سا ٹپکتا ہوا معلوم ہوتا
ہے۔ بعضوں کے چیونٹیاں سی چلتی معلوم دیتی ہیں۔ اکثر قبض و بدہضمی و اشتہاء
کا ذب ہو کر مالیخولیا یا مرگی و یا فالج یا رعشہ تپ دق و سل وغیرہ میں مبتلا
ہو جاتا ہے۔ اور دن بدن گھلتا اور سلگتا سارہ کر آخر اس منحوس زندگی سے
تمت بالخیر ہو جاتا ہے۔

اب تک ہمنے منی کے جریان کا ذکر کیا ہے۔ ودی و مذی کا بھی اسکے ساتھ
ہی چاہیئے تھا۔ مگر معمولی عوارض ہیں۔

جریان منی کی تشخیص میں ان کی بھی صحت ہو جاوے گی۔ وہ یوں کریں۔ یعنی
پیشاب کے وقت تصدیق کریں۔ ودی تو وہ رطوبت ہے۔ جو پیشاب کے پہلے
یا بعد موتی کے رنگ سا آبدار ہی گول گول ٹپکتی ہے۔ اور اسکا وزن چھ آٹھ ماشہ
سے زیادہ نہیں ہوتا ہے۔ مذی ایک سیال شئے مانند سفیدی بیضہ مرغ کے

ہوتی ہے جو شہوت جماع کے خیال کرتے یا جلق وغیرہ کی حالت میں احلیل کو نرم و تر کرنے کو جاری ہوتی ہے۔ ان دونو کا علاج جریان منی کے بعد درج ہوگا۔

جریان منی کے علاج سے پہلے تصدیق کر لینا ضروری ہے کہ جیسے مریض کے پیشاب کیساتھ نکلتی ہے آیا وہ ودی ہے یا مذی یا ٹھیک منی ہے چنانچہ ان دونوں کی نسبت لکھا جاچکا ہے منی کو عوام جانتے ہیں اسکا وزن بھی زیادہ ہوتا ہے اور وہ لذت کے ساتھ نکلتی ہے۔ گو مرض کیحالت میں لذت اسکی بہت کم محسوس ہوتی ہے پھر بھی کچھ نہ کچھ معلوم ہوتی ہے۔ اور منی کی بو بھی ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ جریان والے کا پیشاب جس میں منی گرتی ہے غلیظ و سفید رنگ کا چھیچھڑے سے ملے ہوئے ساتھ دکھائی دیتا ہے کچھ دیر پیشاب کا برتن رکھدیں تو منی کے کیڑے نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔

علاج۔ سب سے اول کامل طور پر پرہیز کا پابند ہونا چاہئے۔ اگر کثرت جماع سے یہ نامراد مرض گلوگیر ہوا ہے۔ تو اسکو چھوڑ دیں۔ اگر جلق وغیرہ کے عیوب سے لاحق ہوا ہے۔ تو ان سے قسم کرنا چاہئے۔ خیالات بدہتے ہیں۔ تو یکلخت انکو تبدیل کردو۔ ہر وقت مریض کو پاک و صاف رہنے کی ہدایت کریں۔ اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کی تاکید کریں۔ اچھے فرشتہ سیرت بزرگوں کی سوانح عمریاں پڑھنے کو دیں۔ غذا میں دال ترکاری اور سادہ کھلائیں۔ شراب گوشت وغیرہ قطعی ترک کرائیں۔ ورزش اور سیر و سیاحت کی تاکید کریں۔

ادویات برائے جریان منی

تخم تمر ہندی (املی بریان) دال ماش ہموزن بنات (مصری) سفید برابر ان دونوں کے ملا کر دو تولہ کے قریب صبح کے وقت گائے کے پاؤ بھر دودھ سے کھائیں۔

دیگر۔ چھلکا اسپغول۔ گل مولسری شکر سفید تینوں ہموزن خوراک ڈیڑھ تولہ دودھ سے
دیگر۔ پوست بیخ کیکر۔ پھول۔ خام پھلی۔ گوند کیکر برابر وزن دوچند شکر شامل کرکے
ڈیڑھ تولہ صبح کے وقت بھینس کے دودھ میں شہد حل کرکے سفوف پھانک کر
دودھ پئیں۔

دیگر۔ شیر درخت بڑ کے چھ سات قطرے بتاشہ میں ڈالیں۔ اور بتاشہ منہ میں
رکھ کر اوپر سے گائے کا دودھ پئیں۔

دیگر۔ تخم سروالی تین ماشہ پانی تازہ یا دودھ سے حل کرکے پئیں۔

دیگر۔ دال نخود آدھ پاؤ بڑ کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں
اور برابر اسکے پوست جڑ ببول و پھلی خام ببول ملاکر قند سیاہ سب کے ہموزن
شامل کرکے دو دو ماشہ کی گولیاں نہار شکم صبح کو دودھ سے کھائیں۔

حلوائے ماش۔ دال ماش مقشر گائے کے تازہ دودھ میں تر کریں۔
جب دودھ جذب ہوجائے۔ سایہ میں خشک کرکے اُس سے نصف جزو موصلی
سفید۔ مغز تخم تمرہندی۔ سنگھاڑے کا آٹا سفوف کریں اور ان سب کے برابر
بادام روغن و شہد ڈال کر حلوا بنائیں۔ یہ حلوا تین تولہ صبح کو گائے کے خام دودھ
سے اور تین تولہ رات کو سوتے وقت بغیر دودھ کے کھائیں تا دس تولہ۔

دیگر۔ تخم کونچ سایہ میں خشک کرکے باریک پیسکر کے ساڑھے دس ماشہ
بھینس کے دودھ سے کھائیں۔

دیگر۔ سفوف نافع جریان منی۔ تخم اٹنگن کونچ۔ اندرجو۔ ست سلاجیت۔
صمغ عربی۔ بہمن سفید۔ موصلی سفید۔ طباشیر۔ سنبل کی خام جڑ۔ گل سنبل۔ تودری
ہر ایک مساوی الوزن شکر سب کے برابر سفوف کریں۔ خوراک ایک تولہ۔
دودھ ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ۔

جریان ودی کے نسخہ جات

برگ بھنگ۔ کوکنار دشتی۔ گل دہتورہ ہرایک ۶ ماشہ۔ زراوند ایک تولہ باریک کرکے صبح کو تین ماشہ پانی پانچ تولہ سے پھانک لیا کریں ٭

دیگر۔ بیج کنیر سفید دو تولہ۔ مغز تخم کنار باغی چھ ماشہ باریک کرکے چار پڑیہ کریں۔ اور انگور کے پانی یا شربت چار تولہ میں ملے کر اس کے ساتھ ایک پڑیہ کھائیں ٭

دیگر۔ تخم جرجیر۔ تودری سفید۔ بہمن سرخ ہرایک ایک تولہ مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ ہرایک دو تولہ۔ آرد گندم چھ تولہ سب کی ایک روٹی پکائیں۔ اور گائے کے دودھ سے چہارم حصہ روٹی ایک وقت ہر روز صبح کو کھایا کریں ٭

دیگر۔ تج۔ ستاور۔ بیجبند۔ سلیخہ۔ گوکھرو۔ تال مکھانہ۔ موچرس۔ گل دھاوا۔ تخم اٹنگن۔ گوند ببول۔ اسگند۔ سنگھاڑہ کا آٹہ۔ بہمنیہ گوند۔ شقاقل ہردو موصلی ہرایک دو تولہ باریک تین تولہ کی پڑیہ بنائیں۔ اور بھینس کا سیر بھر دودھ کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ آگ اسقدر ہو کہ دودھ میں اُبال نہ آئے یہ سفوف تھوڑا تھوڑا چھڑکتے جائیں جب بالائی بنے اُتار کر الگ برتن میں رکھتے جائیں۔ جب سفوف کی بالائی بن جاوے تو ٹھنڈی ہونے پر قدرے شکر شامل کرکے کھائیں۔ مگر اُسوقت غذا سے ناغہ رکھنا چاہیئے۔ چند یوم میں تمام شکایت دور ہوگی ٭

جریان مذی کا علاج

یہ عارضہ خصوصاً خراب خیالات سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے خیالات

اچھے بنانا مریض کے لئے واجب ضروری بات ہے۔ اگر خیالات ٹھیک ہو جائیں تو چند یوم میں مندرجہ ذیل نسخہ جات سے کوئی ایک تیار کرا استعمال کریں۔

حلوائے گاجر۔ گاجریں سیر پختہ تراش کر ہاون چوبی میں کوٹیں ان کے ساتھ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ کھوپرہ۔ مغز فندق۔ مغز بنولہ مغز حب الزلم مغز حب فلفل۔ تل مقشر۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ کباب چینی۔ ستاور دار چینی۔ زعفران۔ جاوتری۔ کافور بھیم سینی۔ ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ کر آدھ سیر شہد اور آدھ سیر گھی میں حلوا بنائیں۔ خوراک دو تولہ بوقت رات۔

دیگر۔ سفوف کا نسخہ۔ ریسد۔ کہربا۔ بنسلوچن۔ حب الآس۔ کشنیز خشک۔ اجوائن خراسانی۔ گوند ببلائی (املیاں) ہر ایک چھ ماشہ خشخاش دو تولہ مصری دیسی کھانڈ چھ تولہ سب کو یکجان سفوف بنا کر نو ماشہ صبح کو گائے کے خام دودھ سے دیں۔

دیگر۔ ہر روز صبح کے وقت ۹ ماشہ کاہو دانہ ٹلنی کے آدھ سیر دودھ سے پھانک لیا کریں۔

دیگر۔ کشتہ قلعی دو رتی مکھن گائے تین تولہ میں رکھکر کھا لیا کریں۔

دیگر۔ برگ نازک لسوڑہ۔ برگ نازک بڑ دونوں پاؤ پاؤ بھر دو سیر پانی میں دھیمی آگ پر پکائیں جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہے اُتار کر ٹھنڈا کرکے چھان کر پانچ تولہ شہد حل کرکے علی الصباح نہار منہ پئیں چار دن کے استعمال سے مرض دفع ہو جائیگا۔

سیلان رطوبت یعنی عورتوں کا جریان

علامات۔ زرد سفید رنگ کی لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے جماع کے وقت بھی اس رطوبت کے [illegible] اندام نہانی میں

عورت کو ہر وقت خارش ہوا کرتی ہے۔ اکثر بیٹھے بٹھائے اندام نہانی کے
لب مریضہ کے چپک جایا کرتے ہیں۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ پیڑو میں گرانی
اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کثرت سے آیا کرتا ہے۔ اور طبیعت
ملول سی رہتی ہے۔ ماہواری ایام درد سے آتے ہیں۔ جب تک یہ بیماری
عورت کو رہتی ہے حمل بھی قرار نہیں پاتا۔

علاج۔ کیکر کی باریک باریک شاخوں کی چھال تازہ انار کے پتے ہر
دو ایک سیر تین چار سیر پانی میں اٹائیں جب نصف پانی رہ جائے۔ اتار کر
چھان کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ اور مریضہ کو حکم دیں۔ کہ وہ تین چار دفعہ ایک
دن میں اندام نہانی کو اچھی طرح سے دھویا کریں۔

دیگر۔ پھٹکری بریان۔ مازو سوختہ۔ ہر ایک چار ماشہ کشتہ سفید گلنار ہر ایک
سات ماشہ پانی بارش کا یا مقطر (عرق) سیر بھر مندرجہ بالا ترکیب سے استعمال کرائیں۔

نسخہ برائے شافہ۔ اقاقیہ۔ انار کے پھول۔ پوست انار۔ پوست بیرون
پستہ۔ گل دھاوا۔ گل سٹیو۔ کہ کنار۔ سنبل الطیب ہر ایک دو دو تولہ پھٹکری دو ماشہ (افیون)
ایک ماشہ سب کو باریک رگڑ کر اسمیں کپڑا تر کر کے اندام نہانی کے اندر رات
کو سوتے وقت رکھے۔

نسخہ معجون۔ موچرس۔ سپاری۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ گل مختوم۔ کہربا۔ بالچھڑ
برہمی بوٹی۔ گلسرخ۔ مازو۔ حب الاس۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ موصلی
سفید و سیاہ ایک ایک تولہ۔ پوست انار نو ماشہ۔ آب بہی آب سیب آب
انار شیریں۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ شہد آدھ سیر۔ معجون بنا کر باحفاظت تمام
رکھیں۔ اور رات کو کھانا کھانے کے بعد ایک تولہ معجون کھلایا کریں کھٹائی
اور تیل کی اشیاء کا پرہیز کریں۔

حیض کی بیماریوں کے تیر بہدف نسخہ جات

حیض کا بند ہو جانا۔ زیرہ کرمانی چار ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ پوست بیخ قسط الحمار تین ماشہ۔ تخم خربوزہ۔ شاہترہ۔ مصبر ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست فلوس خیار شنبر دو تولہ۔ سب کو آدھ سیر پانی میں اوٹا کر چار تولہ گلقند باریک گھوٹ کر پلائیں اور ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

دیگر۔ گل خطمی۔ تخم مولی۔ پرسیاوشاں۔ عنب الثعلب ہر ایک پانچ ماشہ۔ پوست فلوس۔ خیار شنبر تین تولہ۔ تخم خربوزہ دو تولہ۔ بانس کی جڑ۔ خار خسک گل بنولہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ سب کو عرق مکو و عرق شاہترہ ہر ایک بیس تولہ میں سفوف کر کے ڈالیں۔ اور ایک جوش دیکر شربت ورد تین تولہ حل کر کے پلائیں۔

دیگر۔ سونف۔ تخم سویا۔ تخم زردک۔ تخم ترب۔ تخم منقی۔ تخم ترہ تیزک ہر ایک چار ماشہ۔ کلونجی۔ بابڑنگ خاکسی ہر ایک ۷ ماشہ۔ قند سیاہ تین تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر دیں۔ اگر سردی کے سبب سے حیض کا خون بند ہو گیا ہو تو مندرجہ ذیل آبزن میں آدھ گھنٹہ تک بٹھائیں۔

مرزنجوش۔ تج۔ مرمکی۔ پودینہ نہری۔ اکلیل الملک اذخر۔ قسط۔ شونیز۔ کرنب برگ سداب برانجاسف۔ کرفس۔ زیرہ رومی ہر ایک دو تولہ۔ بیس سیر پانی میں سفوف کر کے ڈالیں۔ جب چند جوش آجائیں۔ تو بالٹی میں ڈالکر جب سہتا سہتا ہو جائے۔ استعمال کرائیں۔ اگر کمزوری و قلت خون کے سبب خون بند ہو گیا ہے۔ تو مقوی و مرغن غذا کھائیں۔

حیض کا مشکل سے آنا

اگر عورت نازک مزاج ہو اور ابھی اُسکی شادی نہ ہوئی ہو اور اچھی طرح بالغ یا خاوند دیرینہ زمانہ سے کہیں چلا گیا ہو اور خون سخت درد سے آتا ہے تو یہ نسخہ دیں جند بیدستر تخم بھنگ۔ ہینگ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ اجوائن خراسانی۔ حاشا ہر ایک تین ماشہ۔ کافور۔ بھیم سینی دو ماشہ باریک کرکے شہد بقدر ضرورت ڈالکر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کو ایک دوپہر کو ایک شام کو پانی سے دیں *

دیگر۔ کباب چینی تخم کاہو۔ برادہ صندل سرخ چنے کا خام چھلکا۔ ہر ایک دو تولہ مہندی چھ تولہ سب کو باریک کرکے مٹی کے کورے برتن میں پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ بھر عرق نیلوفر ڈالکر بھگوئیں اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح کو ملکر چھانکر آب زلال لیکر قدرے شکر حل کرکے پلائیں *

اگر حیض کے ایام میں مصالحدار گوشت یا شراب وغیرہ استعمال کرنے سے حیض سخت سوزش سے آتا ہے۔ اور جسم عورت کا فربہ ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں!

دیگر۔ گل نیلوفر۔ بیخ کاسنی۔ برگ مکو۔ تخم کثوث ہر ایک پانچ ماشہ عناب۔ شاہترہ آلو بخارا ہر ایک نو ماشہ۔ برادہار (افتیمون دلیسی) دو تولہ آدھ سیر پانی میں جوشا کر تین تولہ شربت بزوری ڈالکر چھان کر پلائیں *

دیگر۔ سہو بیر (اہل) تخم نرملی۔ مغز تخم بلیلہ زرد۔ ہر ایک سات ماشہ سب کو عرق کاسنی پاؤ بھر میں حل کرکے چھانکر تین تولہ شربت فالسہ ملاکر پلائیں *

دیگر۔ گلقند بنفشہ دو تولہ بہت ہی باریک گھوٹکر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں گھول کر ڈیڑھ تولہ بادام روغن حل کرکے پلائیں *

خوراک زود ہضم نباتی استعمال کرائیں۔ دن کو سونے نہ دینا چاہئے *

حیض کا بکثرت آنا

بہت زیادہ اولاد پیدا کرنے سے یا بار بار حمل گرتا رہے۔ یا رحم میں بکثرت خون جمع ہو جائے یا رحم میں آنول کا ٹکڑا اٹک جائے یا بہت زیادہ جماع کیا جائے تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علاج۔ پوست انار۔ مازو سبز۔ کتھ سفید۔ پھٹکری بریان ہر ایک چار ماشہ۔ افیون چار رتی پانی میں رگڑ کر کپڑے کو اس دوا سے تر کر کے اندام نہانی کے اندر بطور شافہ رکھنے کی ہدایت کریں۔ ذیل کے نسخہ جات پلائیں۔

شیرۂ بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ تخم کاہو۔ شیرہ تخم تربوز۔ ہر ایک سات ماشہ۔ شیرۂ عناب۔ لعاب خطمی ہر ایک دس ماشہ۔ آب بارتنگ بیس تولہ سب کو ملا کر زہر مہرہ اصلی ایک ماشہ گھس کر پلائیں۔

دیگر۔ سپاری۔ طباشیر۔ پوست انار۔ سب کو باریک کر کے شربت حب الآس ۴ تولہ میں وہ تینوں ۲ ماشہ باریک شدہ حل کر کے دس تولہ عرق بید مشک کے ساتھ پلائیں۔

دیگر۔ صندل سفید کا ٹکڑا عرق گلاب ڈالکر چکی کے پاٹ پر رگڑیں اور اسکے چار گنا دیسی کھانڈ ڈالکر شربت بنائیں یہ شربت ۲ تولہ عرق نیلوفر بیس تولہ میں حل کر کے زہر مہرہ اصلی ۴ رتی رگڑ کر پلائیں۔

دیگر۔ سرمہ سیاہ ۶ رتی باریک کر کے دو تولہ دودھ گائے کی ملائی میں رات کو کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

غذا۔ خشک ہونی چاہئے۔ سبزی ترکاری کا پرہیز۔ دال بھنی ہوئی کے ساتھ پھلکا (چپاتی) بہتر ہے۔

تمام عمر حیض کو باقاعدہ رکھنے کے لئے مجربات

نہایت اکسیر گولیاں پیپل کی داڑھی سبز دو تولہ جدوار پا پینہ مہرہ اصلی۔ نرملی ہر ایک ایک تولہ۔ گول مرچ سفید۔ الائچی سفید۔ زیرہ سفید ہر ایک ۲ ماشہ تمام چیزوں کو کھرل میں ڈالکر چار پہر تک شہد میں باریک کریں۔ اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ جب عورت کو ایام ماہواری آیا کریں۔ اُن دنوں ایک گولی صبح ایک شام کو عرق گاؤزبان چھ تولہ سے دیا کریں۔ یہ تنبیہ رہے کہ حیض کے دنوں میں عورت ہرگز کسی قسم کا سخت کام نہ کیا کرے۔ غسل نہ کرے۔ اور مجامعت کی سخت قسم کرے۔

دیگر۔ آملہ سار گندھک مغز کرنجوہ۔ زعفران نرلسی ہر ایک ۱ ماشہ برہم ہنڈی کی جڑ کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے گول مرچ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی انہی ایام میں گائے کے دودھ سے نہار شکم کھلایا کریں۔

عجیب و غریب مفید و حافظ صحت عرق

جو عورت یہ عرق سال میں ایک ماہ استعمال کرے اسکو تمام سال کوئی زنانی بیماری نہ ہوگی۔ اگل گاؤزبان گل نیلوفر۔ اسطوخودوس۔ نرملی۔ برہمی۔ منڈی نیل کنٹھی۔ فاصفراس۔ چوب چینی پوست بیخ نیم ہر ایک دس تولہ۔ گل بنفشہ۔ ناگیسر۔ تخم کشوث۔ ہلیلہ سیاہ خار خسک۔ سونف۔ شاہترہ ہر ایک پندرہ تولہ۔ برگ خنا برگ سنا مکی۔ برگ بھنگرہ سیاہ ۴ تولہ سب ادویات کو جوکوب کر کے سہ گنا پانی میں ایک رات دن بھگوئیں بعد ازاں ہموزن ادویات کے سبز پتوں کا وزن

مہاکر کے عرق بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ اُسی قدر شام کو ہر دفعہ ۲ یا ۹ ماشہ شہد خالص دیسی حل کر کے استعمال کرانا گویا عورتوں کی زندگی کا بیمہ کرا لینا ہے۔

نامردوں کیلئے خاص ادویات مجرّبہ کوک پنڈت جی سنامردی کے تیل دیگر چند قسم کے داخلی وخارجی نسخہ جات

جلق زدہ کیلئے تیل جس سے اپاڑ ہو کر رقیق و نامراد پانی نکلجاتا ہے اور پھر وہاں پر نیا خون پیدا ہوتا ہے:۔

پرانا کھوپرہ سیر بھر۔ بھلاوہ دس تولہ۔ سنکھیا سفید ۱ ماشہ مغز بادام شیریں بیس تولہ سب کو جوکوب کر کے دس سیر پانی ڈالکر دھیمی دھیمی آگ پر دیگ میں پکائیں جب نصف پانی رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں کو گھی سے تر بتر کر کے اوپر سے تر ورہ اتار اتار کر ایک برتن میں ڈلتے جائیں۔ بعد ازاں چند گھنٹہ دھوپ میں رکھیں تمام تیل اوپر آجائیگا اور نیچے جو کچھ پانی ہوگا۔ وہ بیٹھ جائیگا۔ یہ تیل دو تین قطرہ لیکر قضیب کے اوپر والی رگوں پر ملیں اور اوپر اُسکے پان کا یا توت کا یا ارنڈ (ہرنولی) کا پتہ باندھیں۔ رات بھر بندھا رہے صبح کو آبلہ پیدا ہوگا اسکو ذرا سا چھید کرنے سے پانی ٹپک جائیگا:۔

یہ احتیاط رہے کہ یہ تیل حشفہ (سپاری) پر اور نچلے طرف ذکر کی سیون پر لگنے نہ پائے

دیگر۔ ویسا ہی نسخہ ہے۔ مگر اس سے نہایت قوی زود اثر اور بہت فیض بخش ہے بیگن فصلی باغی کہ اپنے پودے کیساتھ پک کر زرد ہو گیا ہو۔ دو عدد تین تولہ پیپل دراز اسمیں لوہے کی میخ سے سوراخ کر کے چبھو دیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے تین پاؤ تل کے تیل میں یہاں تک جوش دیں۔ کہ مہرا ہو جائے۔ پھر ہاتھ سے صاف کر کے مغز تخم ارنڈ کوٹ تلخ ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست بیخ چنبیلی۔ پوست بیخ کنیر

بیر بہوٹی ۔بیش ہر ایک چار تولہ ۔گندھک ۔ہڑتال طبقی ۔لونگ ۔سونٹھ ۔شنگرف ۔سہاگہ
مال کنگنی ۔گھونگچی سرخ ۔افیون ۔خراطین خشخاش ۔بالچھڑ ۔ شم اسپ ۔سم الفار سرخ
خراسانی ۔عاقر قرحا ہر ایک تین تولہ دار چینی ۔جاوتری ۔زراوند طویل ۔کافور ۔پیپلامول
تخم دھتورہ ۔تخم مولی ۔تخم شلغم ۔ہر ایک آٹھ تولہ کستوری چار ماشہ ایک رات دن
شراب دو آتشہ وبھیڑ کے دودھ ہر ایک مساوی الوزن لیکر بھگوئیں ۔پھر سب کو دو دن
شب و روز شراب دو آتشہ خالص میں کھرل کریں ۔بعدہ روغن مذکور ڈال کر
تین پہر تک کھرل کریں ۔اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر آتشی شیشے میں تیل
نکالیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال کریں :۔

دیگر ۔ایسا تیل جو آبلہ پیدا نہیں کرتا ۔مگر پٹھے اور ذکر کو تندرست کرتا ہے ۔دال
گھونگچی سفید افیون ہر واحد ڈیڑھ تولہ ۔دھتورہ ۔بیخ کنیر سفید ۔بیخ سوسن ۔تخم سویہ ۔
تخم پیاز ۔انزروت ۔زعفران ۔برادہ عاج ۔ہیرا ہینگ ۔چربی شیر ہر ایک تین تولہ ۔
مال کنگنی پندرہ تولہ ۔سب کو جوکوب کر کے بذریعہ آتشی شیشہ تیل نکالیں ؛

ضماد ۔برائے سستی وکجی اور لاغری ۔جند بیدستر ۔عاقر قرحا ۔فرفیون ہر ایک
آٹھ ماشہ ۔مویز کوہی ۔دارچینی ہر ایک چار ماشہ ۔لونگ اکتالیس عدد ۔مغز ارنڈ ۔جاوتری
ہر ایک دو تولہ شہد میں کھرل کر کے رات کے وقت ضماد کریں صبح کو بھینس کے
نیم گرم دودھ سے دھویا کریں :۔

دیگر ۔شیطرج ہندی ۔تخم مولی ۔تخم گاجر ۔افیون ۔بیر بہوٹی ۔نرکچور ۔پیاز عنصل
پھکر مول ۔مومیائی ۔مرمکی ۔سورنجاں تلخ ۔بیخ کٹائی ۔بیخ کنیر زرد ۔عاقر قرحا ۔
آدمی کے کان کی میل ہر ایک ہموزن چربی شیر واحد دوائی چار جز سب کو جوکوب
کر کے آٹھ دن تک خرمادہ کے دودھ میں بھگوئیں ۔بعد ازاں شہد میں گھس کر
ڈبیہ میں رکھیں اور بطریق مندرجہ استعمال کریں ۔

مقوی باہ معاجین کے نسخے

تخم جرجیر- زیرہ سیاہ- زیرہ سفید ہر ایک تین تولہ- عود- عاقرقرحا- سونٹھ- سنوا- دارچینی- لونگ- تیز پات- گلاب کا زیرہ- کلیجن- کبابہ- مصطگی- گوند کیکر- کلونجی- تخم گندنا ہر ایک دو تولہ- زعفران- یاقوت سرخ- اسگند ناگوری- ورق نقرہ- ورق طلائی ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک کرکے تمام ادویات کے وزن سے دوچند وزن شہد خالص ولیسی ملا کر معجون بنائیں- خوراک نو ماشہ رات کو سوتے وقت- اگر کسی دن قبض ہو تو معجون کے ساتھ ڈیڑھ تولہ بادام روغن شیریں نوش کریں *

موسم گرما میں یہ معجون صبح کے وقت گائے کے خام دودھ سے کھائیں *

دیگر- روغن بادام شیریں- روغن بن ہر ایک چار تولہ- روغن ارنڈ تین تولہ- روغن گاؤ سترہ تولہ- روغن بلسان چھ تولہ- روغن کھوپرہ دو تولہ شہد دو سیر ان سب تیل ملا کر نرم آگ پر جوش دیں کہ باہم ملکر قوام پر آئیں- اُس وقت عاقرقرحا تخم اٹنگن- تخم پیاز سفید- مغز چلغوزہ- تخم گندنا- دارچینی ہر ایک چار تولہ انیسوں ہلیلہ ہر ایک سات تولہ اسپند- رائی سفید ہر ایک دو تولہ زیرہ سیاہ ایک تولہ- مغز تخم ارنڈ- مرچ سیاہ- بالچھڑ- زیرہ- ناگیسر- ایرسا- زراوند- مصطگی- نرکچور- لونگ چترا ہر ایک دو تولہ خشخاش سیاہ- حب بلسان- مغز بنولہ- فرفیون- تخم کرفس- کمرکس ہر ایک نو ماشہ پیسکر قوام مذکورہ بالا میں ملا کر محفوظ کریں *

خوراک دو تولہ ہمراہ نخود آب کے استعمال کیا کریں- بوقت صبح-

دیگر- الائچی خورد و کلاں- کلیجن- چھڑیلہ- بیخ زرنب- بیخ راسن- بیخ انار دشتی- تخم ترہ تیزک- کلونجی- کباب چینی- ثعلب مصری- جائفل- تخم گاجر- تخم مولی- تخم ریحان- بہمن سرخ و سفید- شقاقل- بوزیدان- چینہ گوند-

ہر ایک ۲ تولہ مغز چلغوزہ۔مغز تخم کنار دشتی۔موتی سفید نا سفتہ۔ورق نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ باریک سفوف کر کے ۳۰ تولہ بادام روغن شیریں میں چرب کر کے دوگنے شہد میں ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں رکھیں۔رات کیوقت ڈیڑھ دو تولہ کے قریب سردی کے ایام میں بھینس کے نیمگرم دودھ سے اور موسم گرما میں گائے کے خام دودھ سے کھائیں۔

تیل ترشی اور بادی اشیاء کا پرہیز۔چالیس دن تک استعمال کریں۔

حلوائے مقوی و مسمّن بدن

مغز تخم خربوزہ۔مغز تخم جرجیر۔مغز چلغوزہ۔مغز بادام شیریں۔مغز فندق۔مغز اخروٹ ہر ایک ۴ تولہ۔تودری سرخ و سفید۔تخم خشخاش۔حب السمنہ۔بوزیدان۔جوز جندم حب قلقل۔زعفران ہر ایک ۲ تولہ۔شہد ۲ سیر۔قند آدھ سیر۔تیل ملی ہوئی تلی کا ۲۰ تولہ۔روغن گاؤ ۸ اتولہ۔باقلا کا آٹا۔چنے کا آٹا ہر ایک ۷ اتولہ۔قند کو شہد کے ساتھ قوام بنا کر باقی سب کو گھی اور تیل میں بھون کر حلوا بنائیں۔تین تولہ کے قریب دودھ کے ساتھ یا بدون اس کے کھائیں۔

دیگر۔نہایت مقوی باہ کمر و گردہ و دماغ اور دل کو تقویت دیتا ہے روشنائی آنکھ کو بہتر کرے۔سیلان منی۔سلسل البول اور سُستی کو نافع۔منہ کا رنگ تازہ و سُرخ اور بالوں کو سیاہ کرے۔دل میں فرحت لائے۔یہ حلوا عورتوں کو بھی یکساں مفید ہے۔زعفران۔جائفل۔جاوتری ہر ایک اکیس ماشہ۔دارچینی الائچی خورد۔لونگ ہر ایک ساڑھے تین تولے۔فلفل دراز۔سونٹھ ہر ایک ساڑھے چار تولے۔پوست بیخ کشارتا۔تالمکھانہ۔موصلی سیاہ۔مجیٹھ۔گوند ڈھاک۔مغز تخم اٹنگن ہر ایک ۵ تولے۔مغز کھیرہ۔مغز چلغوزہ۔مغز اخروٹ۔مغز پستہ

مغز بادام ہر ایک ۲۰ تولہ۔ آرد موچرس۔ آرد سنگھاڑا۔ آرد ماش مقشر۔ آرد گوند ببول۔ آرد تخم کونچ۔ نشاستہ گندم۔ شہد ہر ایک آدھ سیر۔ روغن گائے ایک سیر گائے کا دودھ۔ مصری ہر ایک پانچ سیر۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک دو تولہ۔ ادویہ پیس کر چھان کر دودھ مصری و روغن میں بدستور حلوا بنائیں۔ ہر صبح و شام کو حسب مقدار عمر و طاقت جسمانی کے دو سے ۴ تولے تک کھائیں:۔

گولیاں برائے سُرعت انزال

مغز تخم تمر ہندی۔ تخم صد برگ۔ ثعلب مصری۔ تخم ریحان۔ مصطگی۔ لاکھ۔ جھڑبیری ہر ایک مساوی الوزن پیس کر بڑ کے دودھ میں دو دن تک کھرل کریں۔ اور بمقدار کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو چالیس دن تک کھائیں۔ تمام عمر سرعت کا نقص نہ پیدا ہوگا*

دیگر:۔ کستوری خالص نورتی۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ کہربائے شمعی جدوار۔ بنفشی۔ زعفران کشمیری۔ دارچینی۔ جائفل۔ مصطگی رومی۔ گوند کیکر۔ عود ہندی۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کلنجن۔ ثعلب مصری ہر ایک دو تولے۔ افیون سات ماشہ۔ ورق طلا ایک تولہ۔ شہد میں کھرل کرکے بمقدار دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ اور مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق استعمال کریں:۔

عجیب العمل ادویات

پوست جڑ کنیر سفید بمقدار دو تولے۔ روغن گاؤ یا مسکہ میں ملا کر کف پا پر ضماد کریں۔ بہت ہی قوی امساک ہوگا۔

دیگر۔ گھیکوار کی جڑ۔ پانی میں پیسکر کف پا پر ملکر مباشرت کریں۔

دیگر۔ پارہ ۲ تولے آک کے دودھ میں تین پہر تک کھرل کرکے مندرجہ بالا ترکیب سے کام میں لائیں جب تک پاؤں نہ دھوئینگے اثر دور نہ ہوگا۔

دیگر۔ سبزی اندرول کنول گٹہ چار عدد۔ دانہ رائی پندرہ عدد۔ اسپند گیارہ عدد تخم دھتورہ ۱۰ دانہ۔ پوست بیخ حنظل ۴ رتی مثل سرمہ کے پیسکر پانی میں حل کرکے کفِ دست و پا پر طلا کریں بعد ایک پہر کے مباشرت کریں۔

جسم کو فربہ کرنے والی ادویات

چنے ۴ تولہ گائے کے دودھ میں ایک رات دو دن بھگوئیں پھر وہ دودھ نکال پھینکیں اور تازہ ڈالیں تیسرے دن دودھ سے نکالیں۔ پھر چاول۔ تخم خشخاش۔ چو مقشر ہر ایک ۹ ماشہ مغز بادام شیریں پندرہ تولے پیسکر گائے کے دودھ اور گھی کے ساتھ تناول فرمائیں تا اکیس ۲۱ روز پھر اپنی تمام طاقتوں کو مشاہدہ کریں۔

دیگر۔ اجوائن خراسانی پانی میں دھوکر ایک رات دو دن عرق گلاب میں تر کریں۔ بعدہٗ خشک کرکے مسکہ میں ملا کر اتنا پکائیں کہ گل جائے۔ پھر اُسکے ۴ گنا مغز بادام شیریں اور ہموزن اجوائن کے مغز اخروٹ اور اُسکے برابر ہی سفید شکر ملا کر رات کو سوتے وقت ڈیڑھ تولہ کھایا کریں۔

دیگر۔ مویز منقے آدھ سیر۔ ستو جو۔ کنجد۔ چاول۔ باقلا۔ مغز بادام۔ مغز پستہ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ شاہ بلوط ہر ایک ۲ تولہ۔ اجوائن خراسانی تخم خشخاش۔ سفید بالچھڑ۔ مجیٹھ۔ مازو سبز۔ کھوپرہ۔ آملہ۔ پیپلا۔ منیھی۔ گوند کیکر۔ کتیرا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ چوب زرشک۔ انزروت۔ ہر ایک تین تولے۔ سب کو پیسکر بھوسی گیہوں کی پانی میں آدھ سیر کے قریب پکائیں۔ پانی کا وزن دو سیر ہونا چاہئے۔ جب آدھ سیر رہے اُتار کر پانی لے لیں۔ اور پھر سب ادویات کے ہموزن دودھ اور نصف وزن روغن گاؤ ڈال کر وہ پانی بھی شامل کر کے پکائیں۔ اگر موسم سردی کا ہو تو دو چند سب کے شہد ورنہ شکر ڈال کر حلوا سا بنا رکھیں ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام کو کھائیں۔

چھاتیوں کو درست کرنیکے ضماد وطلاء

چھاتی کا گوشت بہت لٹک جائے۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کام میں لائیں۔

نسخہ۔ کھڑیا مٹی۔ تخم کنارہ۔ عصارہ بھنگ۔ نیئوں کو روغن آس میں ملا کر ضماد کریں۔

دیگر۔ زیرہ سیاہ۔ بیخ چیتا ہر دو پیاز سوسن کے پانی میں باریک کر کے تین مرتبہ ایک ہفتہ میں استعمال کریں۔

دیگر۔ حجر مسن یعنی سنگ فسال سرکہ میں گھسکر رات کیوقت طلا کرے اور پر سے بھوج پتر رکھکر باندھیں۔ اور ہر روز صبح کو چھ سات ماشہ بنفشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اُس سے دھویا کریں۔

دیگر۔ جب باکرہ کو پہلی دفعہ ایام میں ماہواری آئیں سو دن پے در پے وہ خون چھاتیوں پر ملیں۔ تمام عمر ویسی رہیں۔

دیگر۔ گل ارمنی۔ سفیداب۔ مصطگی۔ مرمکی۔ جز الیب۔ سب کو بھینس کے دودھ

آٹھ گنا میں پکائیں جب گاڑھا ہو جاوے۔ قدرے جرس کا سفوف ڈالکر ضماد کریں۔

دیگر۔ مردار سنگ۔ کشنیز۔ مازو۔ مصطگی۔ ہوبیر۔ بکری کی مینگنی۔ جوائن خراسانی تمام چیزوں کو باریک کپڑ چھان کر کے دھنیا کے سبز تپونکا پانی نکال کر تین پہر تک کھرل کریں۔ اور رات کے وقت طلا کریں۔ علے الصباح وُہی بنفشہ کا پانی ملا کر اُس سے دھویا کریں۔

چہرے کی جُھریاں اور ہر قسم کے داغ کیل و چھائیاں دور کرنے کے اُبٹن

(نسخہ جو چہرے کی میل اور گرد و کدورت دھوتا ہے)

تخم مولی۔ تخم خربوزہ۔ زراوند۔ وسج۔ باقلا مٹر۔ نخود۔ نشاستہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر الگ الگ باریک پیسکر ملائیں۔ اور شہد میں مخلوط کر کے چہرے پر ملیں دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی میں ایک دو لیمو نچوڑ کر چہرہ دھوئیں۔

دیگر۔ جو چہرے کی زردی اور جھریاں دور کرتا ہے۔ شیخ ارمنی۔ مرزنجوش جعدہ۔ بابونہ۔ اکلیل۔ شبت۔ ترشی ترنج۔ ہر ایک مساوی الوزن سفوف کر کے دودھ میں گھولکر بطریق صدر عمل میں لائیں۔

دیگر۔ ہر ایک داغ کیل بھی اُڑاتا ہے۔ برگ حنا۔ برگ شاہترہ۔ آرد جو۔ آرد مسور۔ ریشہ خطمی۔ پوستانیہ۔ خولنجاں۔ حاشیش۔ پوست ترنج۔ گلسرخ۔ صابون ہر ایک دو تولے۔ چوب چینی چار تولے کپڑ چھان کر دہی گاے میں ملا کر استعمال کریں۔

دیگر۔ زعفران۔ مجیٹھ۔ کندر۔ مصطگی۔ انشنان۔ چیتہ۔ رائی سفید ہر ایک دو تولہ تخم خربوزہ۔ سمندر جھاگ۔ تخم خیار۔ آرد باقلا۔ بہیدانہ۔ مغز بادام سب کو باریک کرکے تازہ دودھ بھینس میں ملا کر چہرے پر ضماد کریں۔ پانچ چھ گھنٹے کے بعد دھوئیں۔ سُرخی اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ اور تمام نقص کا فور کرتا ہے۔

دیگر۔ چھائیاں اور کلف کو صاف کرتا ہے۔ ریوند چینی۔ بورہ ارمنی بیر بوٹی بیٹھ۔ آرد مسں۔ حسن یوسف۔ ہڑتال سرخ۔ مغز بنبہ دانہ۔ پرانی ہڈی سوختہ سب کو باریک کر کے کپڑ چھانکر پانی میں حل کر کے چہرہ پر لیپ رات کے وقت لگا کر صبح کو دھوئیں۔

دیگر۔ منہ کو سفید سرخی مائل کرے نشان چیچک اور آبلہ و پھوڑے پھنسی کیل مہاسہ اور چھائیں و چھیپ کو دور کرے نہایت زود اثر و مجرب ہے اگر پورا ایک ہفتہ استعمال کریں۔ تو چہرے کو ایسا خوبصورت بناتا ہے کہ جو کوئی اسکو دیکھے شادان و فرحان ہے کیلہ۔ چنا۔ باقلا۔ اور نے کی جڑ ایک تولہ۔ جنگلی پیاز خشک کر کے اور پسی ہوئی گوند کیکر۔ مغز پستہ۔ مغز بہیدانہ اور پیاز بھنی ہوئی ہر ایک ۲ تولہ۔ سفیدہ قلعی جنگلی انار کی جڑ۔ گلسرخ ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ بیخ انجیر جنگلی مصری ہر ایک دو تولہ دس ماشہ۔ زعفران۔ مومیائی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ رائی مویز ج مصطگی۔ سورنجاں۔ شیر درخت انجیر ہر ایک ۲ تولہ ۵ ماشہ اصول الملاغیہ سوا تین تولہ۔ آب سوسن گندم ۸ تولہ شیرہ انار ۴ تولہ سفیدہ بیضہ مرغ سیاہ ۲ تولہ ۵ ماشہ۔ روغن بادام تلخ ۴ تولہ سب دواؤں کو جو کوٹنے کے لائق ہیں۔ کوٹ چھان کر روغن اور سفیدۂ مرغ میں لت پت کریں اور رکھ چھوڑیں۔ ہر شب کو چہرہ پر ضماد کرکے صبحکو آب نیم گرم میں سجی حل کرکے دھوئیں۔ بعدہ پانی کو جوش دے کر اُسکی بھاپ پر اپنا منہ رکھیں بعد ازاں چہرہ کو رومال سے خشک کر کے قدرے روغن بادام تلخ ملیں

دیگر۔ تمام خوبیوں میں لاجواب ہے کسنبہ کا زرد پانی لیکر آگ پر پکائیں جب لعاب بن جائے۔ تو اُس میں مندرجہ ذیل چیزیں ملاکر مذکورہ صدر ترکیب کے مطابق استعمال کریں پھٹکری کی بیٹھ۔ کتیرا۔ آبگینہ شامی۔ مغز پنبہ دانہ۔ ناگر موتھ۔ تخم میتھی۔ ہڑتال زرد زیرہ سیاہ۔ ہلدی۔

دیگر۔ چہرہ کو سفید براق کرے چتیہ لیکر باریک سفوف کرکے سرکہ انگوری میں اسقدر جوش دیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے پس ٹھنڈا ہونے پر ضماد کریں اور چند گھنٹے کے بعد دھوئیں

دیگر۔ صفائی کے علاوہ جلد کو نرم و چمکیلا بناتا ہے ترمس۔ تخم ترب۔ تخم کدو۔ تخم شلغم۔ برکچور۔ چاکسو۔ قسط شیریں۔ حب البان۔ حسن یوسف جسکو کلملی کہتے ہیں۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ زراوند مدحرج۔ بیخ سوسن چیتہ۔ میٹھ۔ مصطگی۔ زعفران۔ آرد باقلا۔ آرد جو۔ آرد نخود (بریان) آرد برنج۔ نک چھکنی تخم جرجیر۔ کف دریا۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کنول گٹہ۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک ۵ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں یا دودھ میں گھول کر منہ پر لیپ کریں علی الصبح گیہوں کے جوشاندہ سے منہ دھوئیں۔

ہاتھ پاؤں اور بالوں کو رنگین کرنیکے عجیب و غریب خضاب

ہاتھوں و پاؤں کو طلائی (سنہری کرنیوالا خضاب)

انگور کا پانی آدھ سیر بھبکے میں کھینچکر اس کھینچے ہوئے پانی میں تین تولہ کسیس ڈیڑھ تولہ برادہ آہن ملاکر شیشہ میں ڈالیں۔ اور دھوپ تیز میں لٹکائیں۔ بوقت حاجت اول ہاتھ یا پاؤں کے تلوؤں کو نوشادر میں آلودہ کریں۔ بعد ازاں اُس پانی میں ڈبوئیں۔ ایک گھنٹہ دھوپ کھائیں۔ سنہری رنگت ہوگی۔

دیگر۔ خضاب فیروزی۔ لوہے کا برادہ لیکر چینی کے برتن میں ڈالیں اور اسپر انگوری

سرکہ اسقدر ڈالیں کہ برادہ چھپ جائے دھوپ میں رکھیں۔ جب کوئی چیز سرکہ کے اوپر آجائے اُسے اوتارتے جائیں اور سرکہ جوں جوں کم ہو اور ڈالتے رہیں پس وہ جالا سا جو سرکہ کے اوپر تہ بتہ آتا جائے۔ لیکر جمع کرتے جائیں۔ پھر اُسمیں قدرے تانبہ اور ہڑتال طبقی ملاکر خضاب کریں۔

دیگر خضاب ازرق سلاجوردی وہلدی وسمہ۔ شنگرف۔ ہرایک ایک حصہ۔ زعفران مصطگی ہرایک نصف حصہ باریک پیسکر گوند کے پانی میں ملاکر خضاب کریں۔

دیگر خضاب سبز رطوطے کے رنگ کا مہندی پھٹکری۔ گوند کیکر۔ کتیرا سلاجوردم ایک ۸ تولہ۔ سجی سوا تولہ۔ باریک پیسکر روغن انڈہ مرغی میں ملاکر خضاب کریں۔

دیگر خضاب طاؤسی۔ پھٹکری کسیس ہرایک ۱۰ ماشہ۔ ہیراکسیس سوا تولہ۔ خبث الحدید۔ پوست انار ترش ہرایک ۲ تولہ۔ مہندی۔ شنگرف۔ ہرایک پانچ ماشہ پیسکر سرکہ تیز میں ملاکر خضاب کریں۔

دیگر خضاب روپہلی سفید آب قلعی ۹ تولہ۔ عنبر بید۔ ۱۰ ماشہ۔ برگ مہندی ۵ ماشہ گوند کیکر ۵ ماشہ۔ کافور آرد چاول۔ برادہ نقرہ ہرایک ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر انڈہ مرغی کی سفیدی اور سرکہ ہموزن ڈالکر ہاتھ پاؤں کے تلووں پر خضاب کریں۔

بال سیاہ کرنیکے خضاب

نسخہ ۱ روغن زیتون ڈیڑھ پاؤ۔ لالہ سبز ۵ تولہ شیشہ میں ڈالکر مضبوط کاگ لگاکر لید اسپ میں چالیس دن تک دفن کریں۔ بعدہٗ نکالکر نچوڑیں اور ثقل دور کریں اور روغن مذکور میں قدرے سرکہ ڈالیں۔ بعدہٗ مازو پندرہ عدد کہ روغن زیتون میں بریان کرکے کوٹ کر سرکہ میں تر کئے ہوں۔ اور چار تولہ مردار سنگ ۵ تولہ پھٹکری

اور پھر توے وسمہ سب کو پیس چھان کر اس روغن اور سرکہ میں ملائیں اور آگ پر اسقدر جوش دیں کہ سرکہ جل کر تیل رہ جائے۔ بوقت ضرورت رات کو بالوں کی جڑوں میں لگا کر اوپر سے برگ ارنڈ باندھیں۔ صبح کو بیسن سے ملکر دھوئیں۔ ایک سال تک برابر سیاہ رہیں گے ٭

تنبیہ بہتر ہے کہ یا تو برش سے خضاب کریں یا ہاتھوں پر ہرن کا چمڑا یا دستانہ لگا لیں

دیگر خضاب تیزابی سورق نقرہ کو تیزاب فاروقی میں اسقدر پیسیں کہ خوب حل ہو جاویں۔ بالوں کو لیموں کے رس و گرم پانی سے دھو کر کنگھی سے خضاب کریں۔ فوراً بال سیاہ ہو جاویں ٭

ترکیب۔ تیزاب فاروقی۔ شورہ قلمی ۱۸ ماشہ۔ پھٹکری سفید ۹ ماشہ۔ کسیس ایک تولہ سبکو نیم کوب کر کے قرع وانبیق میں نرم آگ پر ٹپکائیں۔ اور منہ قرع کا گل حکمت کر کے سخت کر دیں۔ جب سرخ بخار نکلیں۔ تو بند کر دیں ؛۔

روغن ناریل کہ بالونکو سیاہ کرے اور چھ ماہ تک سیاہی ان کی بحال رہے

ناریل میں کسی لوہے کے آلہ سے کہ جس کا سر ٹیڑھا ہو سوراخ کر کے مغز اسکا یعنے کھوپڑ نکال کر اسی کا مغز بمقدار ساڑھے پانچ تولہ کچل کر مع تین تولہ آملہ اور ۷ ماشہ برادہ آہن اور ۲ ماشہ بورہ ارمنی خوب باریک کر کے اسی ناریل میں بھر کر سوراخ کو مضبوط بند کر دیں۔ اور ناریل کو گل حکمت کر کے ایک گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ بعدہ جو روغن اس میں سے نکلے کام میں لائیں ٭

یہ روغن دماغ کو بھی کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا اور بنانے بھی آسان ہے

بال خوردہ کی دوائیں

روغن۔ بال خوردہ کو جڑ سے دور کرتا ہے۔ گنج کے بال پیدا کرتا ہے اور نہایت

زود اثر ہے حب الغار۔ فرفیون ہر ایک ۹ تولہ۔ گندھک ۳ تولہ۔ کٹکی سفید ساڑھے چار تولہ۔ کوٹ پیسکر روغن غار در روغن زیتون کہنہ میں کہ ادویہ ہمچند ملا کر تیار کیا ہو ملائیں اور اول جگہ بال خوردہ نہ پیدا ہونیوالی کو کھجلا کر لگایا کریں :-

دیگر۔ سونٹھ۔ نوشادر۔ اور برگ کنیرو کا نیل چاروں ہموزن سرکہ میں پیسکر خشک کر کے چھڑکیں ۔

دیگر ترش نارنگی دس تولہ۔ روغن کنجد ایک تولہ۔ نرم آگ پر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ بوقت صبح و شام لگایا کریں ۔

دیگر۔ بال بکری سرخ سوختہ۔ صدف سوختہ۔ گندھک۔ تینوں ہموزن روغن زیتون میں ملا کر لگایا کریں :-

دیگر۔ بالوں کو لمبا کرے۔ سیاہ اور گھونگر والے بنائے اور بال گرنے سے محفوظ ہیں۔ اور گرے ہوئے پیدا ہوں ۔

برگ آس۔ آملہ ڈیڑھ پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک پندرہ تولہ۔ مصطگی پرسیاوشاں۔ لادن ہر ایک ۴ تولہ۔ طباشیر ڈیڑھ تولہ۔ چھالیہ ساڑھے سات تولہ پیس چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر گاڑھے کپڑے میں چھانکر تین پاؤ روغن ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جو ثفل بچ گیا ہو اس میں بھی آدھ سیر پانی ڈال کر پکائیں جب نصف رہ جائے۔ اسکو بھی تیل والے میں چھانکر ڈالیں۔ جب سب پانی خشک ہو جائے۔ تو تیل کو بوتل میں بھر لیں ۔

ترکیب استعمال۔ اول بالوں کو چھ ماشہ نوشادر اور ایک تولہ چونہ سیر بھر پانی میں حل کر کے چھانکر دھوئیں۔ پھر خشک ہونے پر تیل لگایا کریں ۔

بال آتارنے کی ادویات

نوشادر اور ہڑتال زرد ہموزن ۲۰ تولہ گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے گولا سا

بنائیں۔ اور دس سیر بگا چونہ ایک دیگ میں نمدار یعنی بھگو کر ڈالیں۔ اُسکے درمیان وہ گولا رکھیں۔ نیچے اُسکے تین پہر نرم نرم آگ جلائیں۔ بعدازاں چونہ کے اندر سے وہ گولا نکالکر برگ ریحان کے پانی میں قدرے گھس کر بالوں پر لگایا کریں تین چار منٹ میں بال اتر ینگے۔ اور کسی قسم کی تکلیف محسوس ہوگی اور نہ کسیطرح کی بو آویگی:۔

دیگر۔ آب برگ انجیر۔ چیونٹی کے انڈے۔ کف دریا۔ افیون چاروں کو کھرل کرکے طلاء کریں۔ اور بعد چند منٹ کے دھوئیں صاف اتر ینگے۔ بلکہ اس دوائی کے چند دفعہ لگانے سے بال بہت ہی کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پیدا بھی ہونگے۔ بہت باریک ریشم کی طرح ہونگے۔

آجکل کا رائج انگریزی نسخہ بال اُڑانیکا مجوزہ مترجم

بیریم سلفائڈ ۵ تولہ۔ زرلعوند مدحرج ۱ تولہ۔ آملہ سار۔ سہاگہ ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور تین ماشہ سب کو باریک کریں۔ اور پاؤ بھر پانی اچھا گرم کرکے اس میں تمام چیزوں کا سفوف گھول کر اوپر سے اچھی طرح ڈھانپ کر پندرہ منٹ رکھیں۔ بعدازاں چھانکر شیشی میں بھریں۔ جب لگانا ہو۔ ایک باریک لکڑی کپڑا لپیٹ کر اور شیشی سے بھگو کر بالوں کی جڑوں پر لگائیں۔ دو منٹ میں بال اتر جائینگے۔

تمام عمر بال نہ پیدا ہونے کا نسخہ

جوان بکری یعنی کم از کم ایکسال کا پتہ اس میں نصف خرد نوشادر حل کرکے جس مقام کے بال اکھاڑ کر لیپ کریں اور چار پہر کے بعد دھوئیں بال ہرگز نہ پیدا ہونگے۔

دیگر۔ پھٹکری سرخ۔ کچلہ سبز کے رس میں گھس کر جہاں پر لیپ کریں بال اُتر بھی جائینگے۔ اور تمام عمر پیدا بھی نہ ہونگے۔

دانتوں کے منجن

منجن کا نسخہ۔ جو دانتوں کی میل و کثافت صاف کرے۔ منہ کو خوشبودار کرے۔
پوست انار۔ سماق سازو۔ سبز پھٹکری۔ کیکر کی جڑ کی چھال۔ دارچینی۔ مصطگی رومی سب کو باریک کر کے انگلی سے دانتوں پر ملیں۔ بعد ازاں تازہ پانی سے دھوئیں۔

دیگر۔ تج۔ رامک۔ الائچی خورد۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ سوسن۔ کلیجن۔ صندل سفید۔ تگر پھٹکری۔ سنگترے کا پوست۔ رجاوتری۔ نمک اندرائی۔ شاخ بارہ سنگا سوختہ۔ تمام چیزوں کو کوٹ چھانکر شیشی میں بھریں اور صبح و شام بطریق صدر لگایا کریں یہ منجن مسوڑوں سے خون آنے کو بھی از حد مفید ہے۔ کرم خوردہ دانتوں کی اصلاح کرتا ہے۔

درد دانت کا اکسیر نسخہ

زرد کوڑی سوختہ۔ جھاؤ کا پھل۔ عاقر قرحا۔ تخم پیاز۔ گول مرچ سفید۔ فرفیون خشک ہر ایک ۲ دو تولہ۔ میٹھا تیلیا چھ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے محفوظ کریں اور درد والے دانت پر انگلی سے مل کر لعاب باہر گرائیں۔ کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے کلیاں کریں۔

تنبیہ۔ یہ سخت احتیاط رکھیں کہ اس دوائی کا لعاب اندر نہ جانے پائے ورنہ سخت مصیبت کا سامنا ہے۔

دیگر۔ درد دانت۔ اور خون بہنے کو مجرب ہے۔ نیلا تھوتھہ۔ پھٹکری ہر دو سوختہ نمک لاہوری شہد میں حل کر کے جلایا ہوا کتھ۔ پاٹا سوختہ۔ الائچی کلاں پیس کر

سنون بنائیں۔ پہلے دانتوں کو شہد ملکہ کلیاں کریں۔ پھر یہ منجن لگائیں۔ فوراً آرام
ہوگا۔ اور دانت چمکیلے بھی ہو جائینگے ۔

پنڈت کوکہ جی کے خاص اپنے چند نادر عجوبہ راز

پنڈت صاحب کی فلسفیانہ طبیعت عجیب و غریب بنجے تحقیق کرتی تھی وہ ہر بات
کی تہ کی ایسی چھان بین کرتے تھے۔ کہ جسکے برابر ایک خاندان کے فلاسفر کئی پشتوں
میں جاکر حقیقت کو پا سکتے ہیں ۔

پنڈت نے ایسا نادر زمانہ پایا تھا۔ کہ اُن دنوں میں خورد و نوش و ضروریات
زندگی کی طرف سے عوام الناس لاپرواہ تھے۔ یعنی کھانے پینے کی اشیاء اس افراط
سے ہر کہ و مہ کے حصہ میں تھیں جس سے اسے اپنی معاش کی فکر بہت کم لاحق ہوتی
تھی۔ لہذا ہر بڑا چھوٹا شخص دیگر انواع و اقسام کی دلچسپیوں پر والہ و شیدا رہا کرتا تھا؟
پنڈت مذکور اور اُن کے ہمعصر نئے نئے اور انوکھے نکتے نکالا کرتے تھے۔
لطف اور طرفہ یہ ہے کہ وہ کم سوا انسان مباشرت کے متعلق ہی خطوط کی جستجو میں
متوالا رہا کرتے تھے۔ ہم کئی قسم کے ان کے حیرت انگیز تجربات رسالہ ہذا میں
یکجا کرتے۔ مگر خلاف موجودہ کا ترتیب دیا ہوا قانون ہمارے قلم کو ان کے
بیان کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ یہ چند اوراق ذیل گو اس گرانمایہ مخزن کا
"مشتے نمونہ از خروارے" بھی نہیں کہے جا سکتے مگر بالکل نہ کچھ ہونے سے
اتنا ہی بیان ہونا بہتر ہے ۔

تندرستی قائم رکھنا اور اولاد نرینہ پیدا کرنا

مورخان کہن اور نامہ نگاران زمن راوی ہیں - کہ کوکہ پنڈت صاحب تمام زندگی بھر کبھی ایک دن بھی بیمار نہ ہوئے تھے - وہ ہر وقت "گیان سرود" پر کاربند رہتے تھے - اس بیش قیمت علم کا راز یہ ہے کہ ہر ایک عورت مرد کے ناک سے ہوا خارج ہونے کے راستہ ہیں - ان تین ہواؤں کے تین نام ہیں :-

اپڑا - پنگلا - سکھمنا

جو ہوا دائیں نتھنے سے خارج ہوتی ہے اس کا نام اپڑا ہے - جو بائیں سے نکلے اسکو پنگلا اور درمیان سے برآمد ہونیوالی کو سکھمنا کہتے ہیں ،

یہ ہر سہ ہوائیں چند چند گھنٹوں کے بعد تبدیل ہوا کرتی ہیں - جو شخص اپنی تندرستی ساری زندگی بحال رکھنا چاہتے ہیں - انکو ان اشارہ پر عمل پیرا ہونا چاہئے - ہر ایک مرد کو لازم ہے کہ وہ جس وقت اپڑا چل رہی ہو اسوقت روٹی یا اور ایسی ہی اور کوئی خوردنی شئے تناول کرے - جبتک یہ ناسور چلے وہ کسی قسم کی مایہ دار رقیق یا سیال چیز نہ پئے - بلکہ اپڑا کی موجودگی میں خواہ پتھر بھی چبائے تو وہ ہضم ہونگے - مگر بہنے والی چیز پانی دودھ وغیرہ اسوقت مضر صحت ہونگے اور جب پنگلا یعنی بائیں نتھنے کی ناسور ہوا چل رہی ہو اسوقت تمام مرطوب یعنی پینے والی چیزیں نوش کرے - اور جسوقت یہ دونوں بند ہوں اور فقط سکھمنا چل رہی ہو اسوقت کوئی شئے ہرگز نہ کھائے پئے یہ سور سکھمنا فقط چلنے پھرنے اور مشقت کا کام کرنے کے لئے ہے جب مرد کو نیند کی خواہش ہو - اگر اپڑا سور چل رہی ہو - تو دائیں بازو پر کروٹ لیکر سوئے - اگر پنگلا کا دور ہو تو بائیں پہلو سونا لازم ہے سکھمنا کی حالت میں مطلق نہ سونا چاہئے - ورنہ کئی

ایک بدہضمی کی بیماریوں کا خدشہ ہے ۔

عورت کیلئے ان ہر دو سوروں (اِیڑا و پنگلا) کو برعکس کام میں لانا چاہئے۔ یعنی ہر ایک عورت اسکے عہد میں پتلی شے پئے اور پنگلا کے وقت کھانا کھائے۔ پھر وہ بھی ہرگز بیمار نہ ہوگی ۔

اولاد پیدا کرنے کے وقت بھی ان سُوروں پر کاربند ہو کر مباشرت کی جائے تو حسب دلخواہ منشاء پورا ہوگا ۔

اگر لڑکا پیدا کرنیکا ارادہ ہے۔ تو اس وقت مرد و زن کو خلوت میں جانا چاہئے جبکہ مرد کی اِیڑا سور چلتی ہو اور عورت کی پنگلا یہ اَن ٹل بات ہے۔ کہ اسوقت کے ملاپ سے ضرور اولاد نرینہ پیدا ہوگی ۔

اگر لڑکی پیدا کرنیکی منشاء ہے۔ تو جسوقت مرد کی پنگلا سور چلتی ہو اور استری کی اِیڑا سور خارج ہو رہی ہو۔ اُسوقت ہم بستری کریں ۔

اور یہ بھی یاد رہے کہ اگر ان کے خلاف چلیں گے۔ خصوصاً ہر دو کی سکھمنا سور چل رہی ہو۔ اور مباشرت کریں گے۔ تو اوّل تو ہر دو کی طبیعت ناساز ہو جائے گی۔ اور اگر نطفہ رحم میں قرار بھی پائیگا تو لڑکا ہوگا۔ نہ لڑکی بلکہ کوئی عجیب الخلقت شئے تولد ہوگی ۔

نمبر ۲- بانجھ عورت کی تشخیص کا راز

کوک شاستر میں پنڈت جی کا خاص عقیدت مرقوم ہے کہ اگر فرد عقیم ہے کہ عورت عقیمہ یعنی بانجھ ہے یا نہیں تو چاہئے کہ عورت کو ایک کرسی پر بٹھائیں اور کرسی ایسی ہو کہ اس کے درمیان میں سوراخ ہو اور ایک بڑا سوراخ عین نیچے کرسی

کے رہنے دیں۔ اور بند کردیں اور اس سوراخ کے مقابل میں ایک انگیٹھی ایسی ترکیب سے رکھیں کہ دُھواں اس کا رحم میں جائے اور انگیٹھی میں لوبان یا کندر یا کلکی یا کستوری یا عنبر سلگائیں اور دھواں دینے سے پہلے عورت اپنی ناک اور منہ بند کرلے۔ تھوڑی دیر توقف کرکے معلوم کریں۔ کہ آیا خوشبو اس سلگوری ہوئی شے کی اس کے ناک اور منہ سے آرہی ہے یا نہیں اگر بو آتی ہے جب وہ عاقر یعنے بانجھ نہیں ہے ورنہ ہے۔ لیکن اس تجربہ کے وقت عورت نہار شکم ہونی چاہیئے۔

نمبر ۳۔ نامرد کو فوراً مرد بنانے کا راز

اگر کسی شخص کی عمر چالیس سال سے اوپر ہو تو اُسکے لئے یہ نسخہ ازحد مفید ہے۔ باغی تلسی کے سبز پتوں کا پانی نکال کر شیشی میں پاس رکھیں۔ اور ہر صبح کے وقت بھینس کا آدھ سیر دودھ تازہ جس میں سات تولہ شہد حل کر رکھا ہو پاس رکھیں۔ اب چار ماشہ پارہ ہتھیلی پر ڈالکر تلسی کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالکر انگلی کی رگڑ سے خوب زور دے کر ملتے جائیں۔ پندرہ بیس منٹ کے اندر پارہ کی گولی بن جاویگی۔ اُسیوقت وہ گولی منہ میں رکھکر نگل کر دودھ پی لیویں۔ وہ پارہ ہاتھ کی ہی گرمی میں بن سکتا ہے۔ کوئی کھرل میں ڈال کر اپنا وقت ضائع نہ کرتا رہے سکتے ہیں یہ دوائی ازحد مفید ہے۔

لیکن ایسا پارہ کھلانے کا مترجم ذمہ دار نہیں ہے کسی لائق طبیب سے پوچھنا واجب ہے۔

نمبر ۴ ایک عجیب و غریب حکمت

طبابت "ہومیوپیتھک" جس پر آج نئی روشنی کے لوگ اس درجہ نازاں ہو رہے ہیں ۔ پنڈت کوکہ جی مہاراج اس کے رازوں سے اچھی طرح آگاہ تھے؟ گو یہ حکمت آج سائنس دان لوگوں کی وساطت سے خاص خاص اصولوں پر قرار دیگئی ہے مگر اس کے لگ بھگ ہی اسوقت پنڈت جی کی معلومات تفصیل ان کا تحقیق شدہ اور مجرب قاعدہ اُسی کے مطابق تھا ۔ مثلاً کسی شخص کو سنکھیا افیون، دھتورہ ۔ میٹھا تیلیا وغیرہ اس قسم کا زہر دیا جائے ۔ تو اُسی وقت اُس مریض کو اسکے قاتل وزن کا ایک ہزارواں ۱/۱۰۰۰ حصہ زہر پانی میں حل کر کے پلایا جائے تو فوراً صحت یاب ہوگا +

یونہی اگر ایک آدمی کو زہر سانپ نے کاٹا ہو ۔ تو اُسی سانپ کو قتل کر کے اسکے منہ کی زہریلی تھیلی سے رتی کا ایک سواں ۱/۱۰۰ حصہ زہر قدرے دودھ میں یا پانی میں گھولکر دیں ۔ تو وہ یقیناً بچ جائیگا +

افیون سرد خشک چوتھے درجہ میں ہے اور یہ پٹھے سُست کرتی ہے ۔ گویا اچھے قوی مرد کو نامرد کرنے کا اثر رکھتی ہے +

ایک جملہ معترضہ

آجکل کے نوجوان خراب صحبتوں میں پڑ کر افیون اور اُسکے لڑکے بالے (چانڈو مدک وغیرہ) کھانے پینے لگ جاتے ہیں جوانی کا جوش تو نیچر کا ودیعت ہوتا ہی ہے ۔ اُس کی وساطت سے ان کو ذرا امساک کا لطف حاصل ہوتا ہے مگر وہ یہی سمجھ لیتے ہیں کہ ہم کو افیون فیض پہنچا رہی ہے حقیقت میں وہ ناپاک و نامراد زہر ان کے اعضاء و قوائے اور اعصاب کو سُست کر دیتی

ہے۔ جس کی وجہ سے اُن کے حیوانی خیالات جوش سے متحرک نہیں ہوتے اور وہ دیر سے منزل ہوتے ہیں۔ وہ اصل میں نقصان دیتی ہے ۔

مگر پنڈت صاحب موصوف افیون کو رتی کا ۱/۴ حصہ ترکیب سے چھان کر نامردوں کو دیتے تھے جن کو فوراً نقصان رسا اجزاء سے عدیل فیض یاب کرتے تھے ۔ یونہی وہ سنکھیا بھی بدون کشتہ کئے خام کھلایا کرتے تھے اور خود کھاتے تھے ۔

اس مقدار میں ایسی زہریلی اور مضر صحت مہلک ادویات ہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ ایسی مقدار سے ایک تو آناً فاناً فائدہ پہنچتا ہے۔ تیسرے مریض کو دوا پیتے ہوئے قطعی کوئی ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔ دیگر دوائیں ویدک یونانی ڈاکٹری بڑے بڑے پیالے کے پیالے پینے پڑتے ہیں۔ مگر یہ ذراسی شے اور آن کی آن میں اپنا قوی اثر دکھاتی ہے ۔

نیز یہ بھی واضح رہے کہ اگر ایک شے سخت خشک ہے تو وہ ذراسی مقدار پانی میں حل کر نہایت ہی طراوت بخشتی ہے ۔

مثلاً سم الفار سخت گرم خشک ہے لیکن جب وہ ایک رتی کا ۱/۵۰ حصہ ہم تولہ پانی میں حل کر کے کسی کو دیا جائے۔ تو اُسکی جگری گرمی خشکی کافور ہو جاتی ہے اور ایک دفعہ کے استعمال سے کثیر فائدہ پہنچتا ہے ۔

ایک اور مزیدار بات یہ ہے۔ کہ علاج ہذا میں مطلقاً کسی قسم کا بھی پرہیز نہیں کرنا پڑتا ۔

پرہیز کے بارے میں پنڈت صاحب کا خیال آب زر سے لکھنے کے قابل ہے آپ یہ فرماتے ہیں کہ جب ایک دشمن کو مارنے کے لئے اسکی طاقت سے ہزار گنا اپنی قوت بڑھا لیجائے۔ پھر اُس سے خوف کھانا کیا معنی!

وہ ڈنکے کی چوٹ سے کہتے تھے کہ جو مریض ہمارے دوا کا استعمال کریگا۔ اُسکو

کسی قسم کا پرہیز کرنے کی ضرورت نہیں انکا علاج زیادہ تر یہی زہروں کو تریاق بنا کر استعمال ہوا کرتا ہے۔ جسکو آجکل کے لوگ "ہومیوپیتھک" طریقہ علاج سے موسوم کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی قطعی پرہیز کا مجموعہ مریض کے گلے سے اول ہی دن اتروا دیتے ہیں۔ اور دگوں کو روشن ہے۔ کہ "ہومیوپیتھک" معالجہ بیشک کامیاب ہوا کرتا ہے *

نمبر ۵۔ ایک اور تحقیق کا راز

پنڈت جی نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ بیرج اور دودھ ایک خاص حصہ جسم کی غدودوں کے زیر اثر اپنی رنگت بدلتے ہیں۔ وہ اس بات کے صریحاً برخلاف تھے۔ کہ خون اور چیز ہے۔ اور بیرج اور دودھ دیگر چیز ہے *

البتہ پنڈت جی کا فلسفہ اُن لوگوں کو بڑا محسوس ہوگا جو گائے بھینس بکری کے گوشت و خون سے تو زحد درجہ بھاگتے ہیں۔ مگر ان کا دودھ پستان سے بھی چوستے ہوئے پرہیز نہیں کرنا چاہتے ہم تو مانتے ہیں۔ کہ گائے نہایت فیض رساں جانور ہے۔ لہذا اس کی پرستش کرنا مذہباً بھی جاری ہے تو ہرج نہیں ہے۔ مگر جو لوگ اس کے گوشت کو الہامی ممنوع شئے بتاتے اور اُسکا دودھ امرت رس قرار دیں۔ ان کو غالباً پنڈت جی کا مندرجہ ذیل عقیدہ پسند نہ آئے۔ تو شاید وہ باز (مترجم)

پنڈت جی نے کھولکر لکھا ہے کہ انسان کا بیرج بھی ایک خاص قسم کا خون ہے۔ اور جب وہ خاص خاص غدودوں میں آتا ہے۔ تو سرخی سے سفید ہو جاتا ہے۔ خصیے خاص اسکی تبدیلی رنگت کے کارکن ہیں *

جماع میں انسان اسقدر پژمردہ بزدل اور کمزور نہیں ہوتا جیسا کہ جلق یا اغلام اور دیگر ایسے ہی ناپاک کاموں میں وہ لکھتے ہیں کہ منحوس اور بیحد قابل نفرت د

لعنت افعال سے خود انسان کو اپنے بُرے خیالات ہی ہر وقت خوف دلایا کرتے ہیں۔ وہ اپنے ضمیر کی کمزوریوں سے خود بخود کمزور پڑا ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص ہر روز دن اور رات میں چار یا پانچ دفعہ جماع کا مرتکب ہوتا ہے۔ دوسرا شخص ایک ہفتہ بھر میں ایک ہی دفعہ جلق کی بدعادت کا عمل کرتا ہے۔ مگر کثرت مجامعت والا ہرگز جلد نرا ایسا مردہ بدشکل نہ ہوگا جیسا کہ وہ پلید اور بدظن ذبیحیا جالق وہ اپنے ہی ناپاک اور انسانیت سے گرے ہوئے خیالات سے ہر آن نحیف و زار ہوا جاتا ہے۔

پنڈت صاحب لکھتے ہیں کہ خیالات کا اثر انسان کی نیچر پر اس درجہ پر مستولی ہوتا ہے کہ ایک ہی دن سخت بخار آتا ہے۔ اور اگر تہ دل سے اُس کے ذہن نشین ہو جائے کہ میں ہرگز زندہ نہ بچونگا۔ تو یہ تحقیق بات ہے کہ ایسا انسان جان بر نہ ہوگا لیکن دوسرا شخص اُس سے سخت تر بخار میں مبتلا ہے مگر اسکو پختہ نسچہ ہے۔ کہ میرا بخار آٹھ پہر کے اندر نیست و نابود ہو جائیگا۔ اور فی الحقیقت وہ علالت کی چارپائی سے اُٹھ بیٹھے گا۔ یونہی بیرج اور دودھ دونوں اصل میں خون ہی ثابت ہوئے ہیں۔ مگر خیالات کی وجہ سے اگر ہمارے جسم میں کوئی ناگہانی چوٹ لگ کر پاؤ آدھ سیر خون نکلجائے تو ہم پرواہ نہیں کرتے لیکن اگر پیشاب کے ہمراہ چندیوم چار چار چھ چھ ماشہ بیرج گرنے لگے۔ تو ہم اپنے کو جریان وغیرہ میں گرفتار جانکر بہت جلد کمزور ہونے لگتے ہیں! ایسے ہی ایک برہمن اپنی ساری عمر میں منوں دودھ پی جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ اپنے دیوتا مانے ہوئے جانور کا خون بھی دو چار قطرہ کسی دن جان بوجھ کر پی لے تو اُسکے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ کہ میں نے بہت ہی بُرا پاپ کیا ہے۔ اور وہ خیال کر لیتا ہے کہ مجھ کو ضرور اس مہاپاپ کے بدلے جذام (کشٹ) کی بیماری ہو جائیگی۔ اور یہ تجربہ شدہ امر ہے کہ ایسا شخص اپنی زندگی میں ایک دن جذام میں گرفتار ہوتا ہے۔ گو کہ پنڈت لکھتے ہیں

کہ آسان ترکیب آزمایش کی یہ ہے کہ تم ایک بکرے کا خصیہ لو اور بکری کا شیردان کسی قصاب سے لیکر ذبح خانے میں جاکر خصیہ کو درمیان سے کاٹ کر چند قطرہ تازہ خون اُس کے اندر بھر دو۔ یونہی تازہ بتازہ خون شیردان میں رکھ لو۔ چند ساعت کے بعد وہ خون دونوں چیزوں کے اندر رکھے ہوئے سفید ہو جائینگے۔ اور خصیہ والا بیرج (منی) اور شیردان کا رکھا ہوا دودھ دکھائی دیگا۔

خیالی جماع و مباشرت سے اجتناب کا قابل قدر راز اور بس

پنڈت صاحب موصوف اپنے زمانہ کے نامردوں کا خیال بیان کرتے ہیں جو بلا مبالغہ آجکل کے کالج کے طالب علموں اور شہری بیکار رؤسا کے لڑکوں کے مشابہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ یہ تمام نامرد لوگ اپنے ناپاک خیالات کی وساطت سے اپنے آپ کا ستیاناس کرتے ہیں۔ ایک شخص نے کوئی حسین عورت کسی دور دراز مقام پر دیکھی ہے۔ یا ایک منحوس و بد طینت نوجوان نے ایک خوبرو لڑکا کسی جگہ دیکھا ہے وہ دونوں اُن اپنے پسندیدہ انسانوں سے بہت دور ہیں۔ اور تنہا ایک اجاڑ مکان میں پڑے ہیں۔ مگر اسی وقت وہ اُن کی یاد میں آپے سے باہر ہو جائیں گے۔

کتنے انسان ہیں۔ جن کی نامردی کی وجہ وہی اپنے خیالات کی کمزوری ہوا کرتی ہے۔ تم غور کرو۔ تو وہ کیا کاذب اور بے حرمت و نالائق انسان ہے جس کے پاس چیز تو موجود نہیں ہے۔ مگر وہ اس کی یاد میں حواس باختہ ہوا جاتا ہے۔

اگر تم ایک دفعہ کسی دور دراز پہاڑ کی چڑھائی چڑھ کر تھک چکے ہو تو پھر ہر وقت اُسی دل کے ٹکڑے کو [illegible] پریشان حالی اور مفت

کی دوبارہ اُس تھکاوٹ کے کچھ فائدہ نہیں ملے گا۔

تم یاد رکھو جسطرح ایک تکلیف دہ خیال کو یاد کرنے سے پھر ویسا ہی رنج وغم
پیدا ہوتا ہے۔ ویسے ہی ایک اچھی چیز جو تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے یا جس
پر اس وقت تمہارے قابو پانے کا امکان نہیں ہو سکتا۔ اسکو بھی اگر یاد کروگے
تو سوائے رنج و یاس کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔

پنڈت جی لکھتے ہیں کہ بعض ایسے نامراد و بدخمیر انسان ہوتے ہیں۔ کہ اگر ان
کو ایک ایسے مکان میں رات کو سونے کی اجازت دی جائے جس میں کہ چند
عورتیں بھی تن تنہا سوئی پڑی ہیں۔ تو ان شہوانی خیالات کے انسانوں کو تمام
رات ایسے مکان میں نیند نہیں آسکتی۔

وہ آخری راز یہ سمجھاتے ہیں کہ اگر تم سو سال تک بھی پورا مرد رہنا چاہو۔ تو
کسی وقت بھی مباشرت کا خیال تمہارے دل میں نہ آنے پائے۔ بلکہ تم اگر اپنی
دھرم پتنی کے ساتھ ایک چارپائی پر سوئے پڑے ہو اور رات کا وقت ہے
تو بھی اس وقت اپنے خیال پر دھیان دو جبکہ اولاد کی خواہش دل میں دونوں
کے پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ صحیح حالت میں سوتے رہو اور تم تمام عمر جری مرد
رہوگے۔

تمت ازجسم

میرے ایک دوست رام مل صاحب بھاٹیہ پنساری ساکن انرواہ نے مجھ کو
یہ کوک شاستر قلمی عنایت کیا ہے۔ اصل کتاب ۱۰۰ صفحہ کے قریب تھا مگر
ہزارہا خلاف قانون باتیں درج نہیں کی گئی ہیں۔

امراض کے نسخے جات ہندی بلکہ خاصی تعداد میں سنسکرت زبان

ہیں تھے۔ میں نے زمانہ کا رواج دیکھا تو ان سب کو اردو کی طبی کتابوں کی طرز پر درج کیا ہے۔ بعض بیماریوں کے دوران بیان میں میں نے اپنے بھی اکثر آزمودہ نسخے درج کئے ہیں۔ مگر وہ نسخہ جات ایسے سمجھئے۔ جن میں بالخصوص مصنف کتاب کی ہی رائے کو مقدم رکھا ہے۔ مثلاً اگر یہ پان کا نسخہ ہے۔ اور اس میں مصنف نے ایک بوٹی لکھی ہے۔ وہ بوٹی ہمارے ملک میں کوئی نہیں جانتا ہے لیکن اگر مصنف نے اس کی شکل و شباہت افعال و خواص مشرح درج کر دیئے ہیں لہذا میں نے اس بوٹی کے بدل کی دیسی عام مشہور دوا درج کر دی ہے۔ بعض بعض ادویات کا نسخہ تو پورا ہوا ملیگا۔ مگر اس کی مقدار خوراک اور اوزان وغیرہ اجزاء کے درج نہ تھے۔ میں نے وہ بھی اپنی سمجھ کے موافق درج کئے ہیں۔

اکثر مریضوں کا بیان پرانی آریو ویدک کتب کی طرز پر تحریر شدہ تھا۔ ان کی تمام عبارت کو ہی یونانی طب کے ہمرنگ قلم بند کیا ہے۔

کئی ایک نادرات و عجائبات روزگار باتیں چھوڑ دیگئی ہیں۔ جن کی صداقت پر خود مجھے یقین نہیں۔ آپ مثال کے طور پر لیجئے۔

منقول از اصل کوک شاستر صفحہ ۳۷

اگر کسی عورت و مرد کی از حد محبت ہو اور نفرت و عداوت ڈلوانا چاہیں۔ تو ایک آوند گلی آب نارسیدہ میں عورت کے سر کے بال بقدر چھ تولہ جلائیں۔ بعد ازاں وہ راکھ پھینک دیں۔ اور اس میں مرد کو پانی پلائیں۔ تو وہ فوراً متنفر ہو جائے گا۔ ایسے ایسی باتیں واہیات اور اٹکل پچو سمجھ کر نظر انداز کر دی ہیں۔

یہ بات بھی بیان کئے بغیر مجھ سے رہا نہیں جاتا۔ کہ آجکل کوک شاستروں

کی طوفان بے تمیزی کے زمانہ میں دروغ اور حق کی شناخت مشکل امر ہے میں نے اُردو کے تقریباً سب کے سب کوک شاستر جو آجتک چھپ چکے ہیں بغور پڑھ کر دیکھے ہیں لیکن جب مینے کتاب ہذا کا اصل سنسکرت میں مطالعہ کیا ہے تو میری آنکھیں اور کی اور ہو گئی ہیں۔ کہ حیف ہے ہمارے مصنفون پر جو محض ٹکے بٹورنے کی خاطر اور کا اور ہی بک رہے ہیں اور اسے کوکہ پنڈت جیسے شریف دیوتا منش کے نام سے منسوب کر رہے ہیں +

میں نے درمیان ترجمہ اکثر جگہ یہ الفاظ لکھے ہیں کہ اصل کتاب کا مضمون رقیق یا خلاف قانون سمجھ کر میں نے خود درج کرنے سے اجتناب کیا ہے۔ ان الفاظ سے ناظرین یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ کتاب کا مصنف خراب کیرکٹر کا انسان تھا۔ اور اُس نے کسی قسم کی فحش تعلیم دی ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ سب کے سب مضامین کسی نہ کسی حالت میں مفید تو ہیں۔ مگر شرمگاہ وغیرہ کے متعلق اُن کا بیان آج کے مجوزہ قانون کے ڈر سے چھوڑ دیا ہے۔ مثلاً اندام نہانی کے لئے خاص خاص قسم کے نسخہ جات . . . . . . یہ بات میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ جیسے نسخہ جات بدکاری کی بیماری کے دفعیہ کے لئے صحیفہ ہذا میں مرقوم کئے گئے ہیں۔ ایسی زود اثر آسان بننے والی اور بے ضرر کم قیمت ادویات آپکو دیگر کسی کتاب میں نہ ملیں گی +

خضاب وغیرہ کے بعض تیل عجب قیمتی نسخہ جات تھے۔ جو بلا کسی سقم و ممسک پن کے مو بہ مو درج کر دیئے ہیں +

چونکہ میں بھی کتب کا مصنف ہوں اور دو چار اخبارات کا اڈیٹر بھی رہ چکا ہوں لہذا خود ستائی کیلئے سہی یا قومی برادران وطن کی خاطر سہی کچھ نسخے ذیل میں اپنے بھی آزمودہ درج کرتا ہوں اگر کسی دوست کو کچھ نامعقول معلوم ہو تو نظر کو دائیں طرف سے یاد کرے اور بس +

مترجم کتاب کے چند مجرّب نسخہ جات

مقوی دماغ گولیاں: برہمی بوٹی، منڈی، نیل کنٹھی، برہم ڈنڈی، دارچینی ہر ایک سیر بعد نہایت باریک کر کے۔ ۱۰ سیر پانی میں پکائیں جب ۲ سیر پانی باقی رہ جائے گا تو ستے کپڑے سے سات دفعہ چھانکر پھر آگ پر پکائیں جب تمام پانی خشک ہو جاوے تو وہ ست نکالکر کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح کو گائے کے خام دودھ سے نگل لیا کریں۔ اور چیزیں یہ ہیں مغز تخم ہلیلہ زرد، زعفران، جاوتری، کافور بھیم سینی، جدوار، پاپینہ، نرملی، سوانہ، الائچی خورد، گول مرچ سفید، آک کے پھول کا زیرہ دھلا ہوا خشک کر کے ہر ایک ۲ تولہ، ورق نقرہ ایک تولہ، ورق طلا ۶ ماشہ، موتی سفید ناسفتہ ۹ ماشہ، کستوری ۴ رتی ہر چیز صاف شدہ کا وزن پورا کرنا ہوگا۔

فوائد: ہر قسم کی ضعف بصارت، ضعف دماغ کو مفید ہیں۔ زکام، نزلہ، جنون، سوداوی، ہول دل کو اکسیر ہیں۔ دل میں فرحت اور سرور پیدا کرتا ہے۔ یادداشت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ضعف باہ کو مفید ہیں۔ مستورات کے رحم اور معدہ کی بیماریوں کو فیض بخشتی ہیں۔

دیگر مقوی باہ گولیاں: شنگرف ۲ تولہ تلسی کے پانی میں کھرل کریں۔ بعد ازاں ٹکیہ بنا کر پیاز سفید کے بیس تولہ نگدہ کے درمیان رکھیں۔ پھر ایک کڑاہی منگوا کر اس میں تل سیاہ، گھونگچی سفید، مال کنگنی ہر ایک ۴۰ تولہ، بھلاوہ ۲۰ تولہ ڈالیں اور اس کے درمیان وہ پیاز کا نگدہ رکھیں۔ اسکے اوپر گھی گائے اگر زیادہ تحفہ بنانا ہو تو بادام روغن ۲۰ تولہ ڈالیں۔ اس کے اوپر خالص دیسی شہد ۳ تولہ ڈالیں۔ اب نیچے کڑاہی کے آگ جلائیں۔ آدھ گھنٹے کے عرصہ میں کڑاہی کے اندر آگ لگ جاوے گی۔ پھر نیچے جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب کڑاہی کی اندرونی آگ سے وہ سب ادویات جلکر کوئلہ ہو جائیں اندر سے شنگرف نکال لیں اور اسکے ہمراہ مندرجہ ذیل

ادویات ملا کر تین روز تک کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔
ایک گولی ہر روز صبح کو گائے کے دودھ یا بھینس کے ساتھ نگل لیا کریں۔

ادویات یہ ہیں مصطگی رومی۔ طباشیر۔ کتیرا۔ گوند ڈھاک۔ ثعلب مصری۔ دارچینی
اسگند ناگوری۔ اکلیل الملک۔ مغز تخم چلغوزہ۔ خاکسی ہر ایک ۹ ماشہ۔ کستوری۔
کُہربا۔ یاقوت سرخ ہر ایک چھ ماشہ اگر موسم سردی کا ہو۔ تو شہد میں گولیاں
بنائیں۔ موسم گرما ہو تو چار دن تک تربوز کے رس میں کھرل کر کے استعمال
کریں۔

نوٹ:۔ یہ گولیاں چالیس سال اور اُس کے اوپر عمر کے انسان ہی استعمال
کریں۔ کم سن جوانوں کو نہ کھانا چاہیئے۔

عرق مُصفّیٔ خون کا نسخہ

مندرجہ ذیل عرق ہر قسم کے آتشک۔ سوزاک۔ سر خبادہ۔ نار فارسی۔ خارش خشک۔
وتر اور چھیپ اور چھائیں و برص وغیرہ دور کرنے میں مجرب ہے۔ بخشبہ۔ چوب چینی
برادہ آبنوس۔ برادہ شیشم۔ برادہ صندل سفید۔ ہر ایک ۲۰ تولہ۔ کا ہو۔ گل اسطو خودوس
برہمی بوٹی۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ حنا۔ شاہترہ۔ بیخ مہوکڑی۔ رقشا المحار ہر ایک
پانچ تولہ۔ چرائتہ۔ ناگیسر۔ پیپل کی داڑھی۔ بیخ تلسی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ آملہ سار
پانچ تولہ۔ شہد تین پاؤ۔

ترکیب۔ اوّل شہد میں آملہ سار کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر
اُس میں ۴ سیر کے قریب عرق نیلوفر ڈالکر گھولیں۔ اب ایک کلاں برتن میں تمام
ادویات کو جوکوب کر کے ڈالیں۔ اور وہ شہد و عرق بھی ڈالیں۔ اوپر اسقدر پانی ڈالیں
کہ تمام چیزوں سے تین گنا پانی ہو جائے۔ پھر رات بھر رکھکر صبح کو نرم

آگ پر بانس کی نال لگا کر عرق نکالیں۔ ادویات کے وزن کے برابر عرق نکالیں
بعدازاں پھر اُس عرق کا عرق کشید کریں۔ بعداس کے تین چار دن عرق کو رکھ
دیں۔ تاکہ اس کی حرارت دُور ہو جاوے ۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز صبح کے وقت ۳ تولہ عرق پی لیا کریں۔ بہتر ہے کہ
اگر جسمانی طاقت کم ہو تو اول ایک تولہ سے شروع کریں اور ہر روز ۲ ماشہ بڑھاتے
جائیں۔ جب تین پر نوبت پہنچے تو ہر روز وہی مقدار پئیں ۔

پرہیز۔ نشے والی ہر ایک چیز سخت ممنوع ہے۔ جماع اور تیل و ترشی دن کے
وقت سونا بجائے فائدہ کے از حد نقصان دہ ہے۔ نمک بھی اگر کم استعمال کریں
تو بہت اچھا ہے ۔

بواسیر خونی و بادی کی تیر بہدف گولیاں

تخم نیم۔ تخم بکائن۔ سمندر سوکھ ہر ایک ۲ تولہ۔ گوگل بھینسیا۔ رسوت۔ نگر کوٹی بیخ انجبار
گن دھک آملہ سار۔ زرشک ۵ تولہ۔ زہر مہرہ اصلی ۵ تولہ۔ سوائے زہر مہرہ کے دیگر
ادویات کو باریک کر کے دو گنے پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔
تو اُتار کر چھان کر صرف وہ پانی پکائیں۔ جب قوام سا بن جائے۔ تو ۲ تولہ مرچ گول
سفید اور وہ زہر مہرہ ڈال کر دو دن تک کھرل کریں۔ اور شیرہ گھی گوار میں بقدر کنار
دشتی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کے وقت پانی سے نگل لیا کریں۔
پورے ۲۱ دن دوائی استعمال کریں۔ تمام عمر کے لئے نجات ہوگی۔ لیکن
درمیان استعمال دوائی نمک قطعی نہ کھانا ہوگا۔ دودھ وغیرہ سے روٹی کھائیں
یا چوری وغیرہ قدرے شکر ڈال کر استعمال کریں ۔

صدہا بیماریوں کی ایک دواء

ست اجوائن ۹ ماشہ۔ ست پودینہ ۷ ماشہ۔ ست الائچی ایک تولہ۔ کافور ۸ ماشہ ہر ایک کو کھرل میں جُدا جُدا باریک پیس کر شیشی میں ڈلتے جائیں۔ کھرل بھی الگ الگ ہونا چاہیئے۔ بعد ازاں ۲ تولہ دوا پین کلر" (ایک عام انگریزی عام مشہور دائی ہے) اُس پر ڈالدیں۔ پس اب یہ بے نظیر دوائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال

درد سر ہو تو ذرا سا یہ تیل جائے درد پر ملیں تین چار بوند پانی میں حل کر کے پلائیں۔
نزلہ و زکام ہو تو شربت خشخاش میں تین چار بوند ملا کر پانی ڈالکر پلائیں۔
کانوں میں درد ہو یا بہرہ پن ہو تو بادام روغن تلخ میں چار بوند ملا کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
منہ میں دانتوں میں درد ہو تو مسوڑوں اور دانتوں پر ملیں۔
ہیضہ ہو تو اجوائن یا سونف کے عرق میں چند بوندیں پیئیں۔
ذات الجنب (نمونیا) ہو تو جائے درد پر ملیں اور شربت بنفشہ میں چار پانچ بوند پلائیں۔
پیٹ کا درد ہو تو نیم گرم پانی میں پانچ چھ یا سات بوند حل کر کے پلائیں۔
درد گردہ ہو تو مقام درد پر مالش کریں اور بادام روغن شیریں ۲ تولہ نیم گرم پانی ۱۰ تولہ میں یہ تیل آٹھ بوند حل کر کے پلائیں۔

حمل اور زچہ و بچہ کے ایّام میں عورت کیلئے مفید و ضروری ہدایتیں

سب سے مقدم حاملہ کی آب وہوا کا مناسب انتظام ہے جیسی تازہ آب ہوا میں حاملہ رہیگی ویسے ہی تندرست خوبصورت بچہ پیدا ہوگا۔ پاک و صاف اور معتدل ہوا پانی ہلکا اور تمام عیوب سے مبرا ہو دوسرے غذا کا نہایت اچھا بندوبست کرنا چاہئے غذا ہلکی زود ہضم۔ مگر طاقتور ہونی چاہئے۔ چنے کا شوربا۔ مونگ کی دال۔ خمیری یا پتیری گندم کی روٹی۔ دودھ۔ چاول۔ فرنی۔ نان خطائی۔ ساگو دانہ۔ کھچڑی۔ دلیہ۔ گیہوں بریان کا۔ ساگ۔ ترکاریاں۔ خربوزے۔ آم۔ انگور۔ سیب۔ سنگترہ میوہ جات وغیرہ مفید ہیں۔ مندرجہ ذیل چیزیں مضر ہیں،

باجرا۔ مکی۔ چنا۔ موٹھ۔ جوار۔ آلو۔ اروی۔ کچالو۔ مٹر۔ سیم۔ کھیرا۔ ککڑی۔ پھوٹ۔ امرود ناشپاتی۔ سنگھاڑا۔ شکر قندی۔ گوشت۔ انڈہ مرغی ہر قسم کے منشیات زہر کا اثر رکھتی ہیں۔ نہایت گرم مصالحہ دار اشیاء اور قہوہ۔ چاء اور گرم غذا بھی نقصان رساں ہیں۔ حاملہ کو لباس بھی مطابق موسم کے پہننا ضروری ہے۔ سردی میں ننگے پاؤں نمناک جگہ پر نہ پھرنے دینا چاہئے۔ بھیگا ہوا کپڑا ہر موسم میں نقصان دہ ہے حاملہ کو ہر روز ایک یا دو وقت نہلانا بھی چاہئے۔ مگر بہت سرد یا بہت گرم پانی سے پرہیز چاہئے بلکہ ہر موسم میں اُس کے لئے نیم گرم پانی کا غسل از حد مفید ہے۔ حاملہ کو صبح و شام کسی سبزہ زار میں میل دو میل تک چہل قدمی کرنا بھی ضروری ہے۔ حاملہ کے خیالات ہر وقت پاک صاف رہیں وہ کسی وقت بھی مغموم اور پریشان نہ ہونے پائے۔ ایام حمل میں خصوصاً چار ماہ کے بعد جماع کرنا نہایت ہی مُضر ہے عورت کو صدہا بیماریوں کا

خدشہ ہے بچوں کے چال چلن کے خراب ہونے کا قوی احتمال ہے۔ دیگر مندرجہ ذیل باتوں سے پرہیز کرو کوئی محنت و مشقت کا کام نہ کرنے دو کسی سے لڑنے جھگڑنے نہ دو ٹھوکر کھانا۔ اور پاؤں پھسلنا پھاندنا کودنا۔ وزنی چیز اُٹھانا۔ آگ تاپنا۔ یکہ یا گاڑی کی ہچکولو والی سواری کرنا۔ پہاڑی سفر پیدل کرنا۔ پاخانہ و پیشاب کو روکنا۔ تپ دق سل نمونیا۔ کالرہ۔ پلیگ۔ سوزاک۔ آتشک اور ڈبہ والی عورت سے ملنا جُلنا۔ چیچک والے محلہ بلکہ قصبہ میں رہنا خطرناک ہے۔ غرضیکہ کسی قسم کی مریض عورت سے حاملہ کو تعلق نہ رکھنا چاہئے۔ خون نکلوانا۔ جونکیں لگلوانا اور قے یا دستوں کی دوا کھانا نہایت نقصان رساں ہے۔ مٹی کوئلے ترش و تیز اشیاء ہرگز نہ کھانے دیں۔ ایک غذا کے بعد کم از کم تین گھنٹے کوئی شے نہ کھلائیں۔

حاملہ ہر وقت پاک و صاف رہے خوش و خرم رہے۔ کسی نہ کسی شغل میں لگی رہے مگر شغل ایسا ہو جس میں محنت و مشقت نہ کرنا پڑے۔ جس سے خیالات نہ خراب ہوں اچھے اچھے خوبصورت نظارہ میں رہے۔ اچھے نیک سیرت عورتوں مردوں بچوں سے بات چیت کرے۔

حمل کے امراض مع علاج

متلی اور قے حمل کے دنوں میں عام طور پر دوسرے مہینے سے لیکر پانچ ماہ تک عورت کا دل متلایا کرتا ہے۔ اور قے کی بھی اکثر شکایت ہوا کرتی ہے۔ عورت کا دل مٹی کوئلے و ترش اشیاء پر راغب ہوتا ہے۔ قے کا وقت عموماً صبح کا ہوا کرتا ہے۔ یہ خاصکر معدہ کے خالی ہونیکے سبب لاحق ہوتا ہے۔ قے میں کھٹی سی رطوبت اور جھاگ ہوتے ہیں۔

علاج۔ علی الصباح اُٹھتے ہی گائے کے پاؤ بھر دودھ چاول یا کھچڑی کھلائیں یا شربت یا رب انار ترش قدرے عرق گلاب میں حل کرکے پلایا کریں یا چند یوم تک ہر روز صبح کے

وقت طباشیر ۲ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۴ رتی - ورق چاندی ۲ عدد - ۲ تولہ مربہ نارنج کے ساتھ کھلایا کریں - حاملہ کو خود تنبیہ کریں - کہ کوئلہ مٹی وغیرہ چیزیں کھانے کی ہرگز ہرگز خواہش نہ کرے)۔

درد سر - حاملہ کو پہلے مہینے میں گرمی خشکی کے سبب درد سر کا بھی عارضہ لاحق ہوا کرتا ہے جب درد ہو تو پیشانی پر کاہو گھسکر لیپ کریں یا صندل سفید گلاب دو آتشہ عرق میں گھسکر ضماد کریں۔

شربت نیلوفر ۲ تولہ میں ۵ تولہ عرق بید مشک حل کر کے دو چار یوم پلانا چاہیئے۔

نیند کا نہ آنا - اکثر حاملہ عورتوں کو بد ہضمی یا پیٹ کے اپھار کے سبب بیخوابی تکان بھی ہوا کرتا ہے ایسی حالت میں رات کیوقت بھینس کے خام دودھ میں بھنگ کے بیج گھسکر پاؤں کے تلوؤں پر ضماد کیا کریں - سر پر روغن کاہو اور کدو کی مالش کریں یہ ملحوظ رہے کہ حاملہ کو خصوصاً جسے عموماً بیخوابی کی شکایت رہا کرتی ہو دن کیوقت کسی حالت میں سونے نہ دیا کریں اور ادویات طلا و مالش کی ہی استعمال کرائیں - خوردنی کوئی دوا نہ دینا چاہیئے۔

بکثرت تھوک آنا - ترش اور مصالحدار غذائیں بند کر دیں - گوشت وغیرہ کا سخت پرہیز کرائیں - مصطگی رومی ۳ تولہ - پودینہ - دانہ الائچی خورد دو دو ماشہ - شیر خشت کے شیرہ میں حل کر کے صبح کیوقت بقدر ۷ ماشہ چٹایا کریں۔

کھانسی - پانچ چھ ماہ کے بعد حاملہ کو کھانسی کی بھی اکثر شکایت ہوا کرتی ہے مندرجہ ذیل چٹنی بنا کر صبح و شام آٹھ آٹھ ماشہ چاٹنے کو دیا کریں۔

نسخہ - گل بنفشہ - خطمی - خبازی - سپستان - گل گاؤزبان - بیخ سونف - ملٹھی ہر ایک ۴ ماشہ - حب آستہ کا سفوف ۴ ماشہ عناب ۱۰ دانہ سب کو آدھ سیر پانی میں پکا کر دیسی کھانڈ کی مصری ۴ تولہ ملا کر چٹنی بنائیں - پانی نیم گرم پلایا کریں اگر بجائے پانی - کے عرق سونف و گاؤزبان پینے کو دیا کریں تو زیادہ مفید ہے۔

کھانسی والے مریض کو چکنی اور مرغن غذا کا چند یوم پرہیز کرنا ضروری ہے۔

غشی و ہولدل۔ اکثر عورتوں کا دل یکلخت دھڑکنے لگتا ہے یہ مرض خصوصاً گرمی لحمی اور قابض و ثقیل اغذیات کھانے سے لاحق ہوتا ہے نیشات کے استعمال سے اور بہت محنت کا کام کرنے سے بھی دل کی دھڑکن اور گاہے گاہے غشی کا دورہ ہوتا ہے۔

علاج۔ نرم اور لطیف غذا کھلایا کریں بالکل کسی طرح کی محنت کا کوئی کام نہ کرائیں۔ صبح و شام باغوں کی سیر کرایا کریں۔ ہر روز نہار شکم مربہ آملہ ایک تولہ مربہ سیب ڈیڑھ تولہ تین عدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلاتے رہیں۔ جب غشی کی نوبت وارد ہو تو سر پر اور منہ پر عرق گلاب و بید مشک کے چھینٹے لگائیں اور فوراً ایمونیا انگریزی دوائی سنگھائیں۔ جہاں پر وہ نہ مل سکے۔ خود بنا لیں نسخہ یہ ہے ایک شیشی میں ہموزن نوشادر اور چونہ ڈالکر قدرے پانی ملا کر کام میں لائیں گلو اور سینہ کی بندش کھول کر سر کو نیچا کریں۔

قبض جب کبھی قبض کا عارضہ ہو تو کبھی قسم کی تیز اور سخت جلاب کی دوائی استعمال نہ کرنا چاہیے بلکہ معمولی حالت میں ہر قسم کی ثقیل اور لحمی غذائیں بند کر کے صرف ساگ ترکاری کھلانا چاہیے۔ یا گائے کا تازہ دودھ پلایا کریں یا علی الصباح چند گھونٹ باسی پانی کے پلایا کریں۔

ادویات۔ رات کو سوتے وقت گلقند ۲، ۳ تولہ دودھ سے کھلائیں یا دو تین ہڑ مربہ کی کھلائیں یا ڈیڑھ تولہ روغن بادام شیریں دودھ میں حل کر کے دیں یا صبح کے وقت دو ڈھائی تولہ کسٹرائل پاؤ بھر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ یا کسٹرائل اور نیم گرم پانی ملا کر حقنہ کریں۔ یہ یاد رہے کہ حاملہ کو خام دودھ بھی نقصان پیدا کرتا ہے اور بہت اٹا یا ہوا دودھ نقصان دہ ہوتا ہے۔ لہذا دودھ کو صرف ایک ہی جوش دے کر پانچ چھ دفعہ کپڑے سے چھانکر استعمال کرانا چاہیے۔

اسہال۔ اگر حاملہ عورت کو دست شروع ہو جائیں۔ تو ونہی چاول یا ساگودانہ ارا روٹ

وغیرہ کھلانا شروع کریں۔ گاہے کھچڑی یا چاول مونگ کی دال کھلانا چاہئیے۔
نسخہ۔ زرشک چار ماشہ۔ طباشیر دو ماشہ۔ چار تولہ شربت آملہ میں ٹھنڈا پانی حلکر کے پئیں
دیگر۔ فالودہ بناکر اسپغول کا پانی لعاب ڈالکر کھلایا کریں۔

پیشاب کا بند ہونا۔ زعفران ایک دو تار خود عورت پیشاب گاہ میں رکھے پیشاب کھلجائیگا۔ یا حمل کے اخیری ماہ ہوں۔ تو زعفران استعمال نہ کرے۔ بلکہ نقرہ یا ربڑ کا نیچا زفناطیہ لے کر اپنے ہاتھ سے جائے پیشاب میں رکھے۔

شرمگاہ کی خارش۔ پھٹکڑی کے پانی سے دھلاکر کافور وسہاگہ وافیون ہرسہ ہموزن گلاب کے عرق میں گھسکر اور ملائم کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا چاہئیے۔

ایام حمل کا بخار۔ حاملہ کے بخار کا علاج کسی تیز مسہلہ دوائی سے ہرگز نہ کریں اور کونین یا فنسیٹین وغیرہ مانع بخار ادویات بھی بالکل کم مقدار میں استعمال کرائیں۔ اوّل تو چند یوم گلقند و مربہ ہلیلہ وغیرہ سے اگر قبض کی شکایت ہو تو رفع کرے۔ اُس سے بخار بھی جاتا رہیگا۔ ورنہ بنفشہ ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی یک ماشہ چاء ۲ ماشہ۔ تخم کاسنی ۴ ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے بطور چاء پکا کر ایسے مقام میں استعمال کریں۔ جہاں ہوا نہ ہو اور مریضہ رضائی اوڑھ کر لیٹے۔ پسینہ آکر بخار اُتر جائیگا۔

جب بخار نہ رہے تو چند یوم بعد بھی گلقند تین تولہ میں چھ ماشہ کونین ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولی بنائیں۔ ایک گولی یا طاقتور عورت کو دو گولی صبح اور دو گولی شام کو نیم گرم دودھ سے دیا کریں۔ غذا ر نباتاتی زود ہضم اور لطیف کھلانا چاہئیے۔

وضع حمل
اور
زچہ کی بیماریاں اور علاج

یہ وقت حاملہ کے لئے نہایت نازک اور خطرناک وقت ہوتا ہے۔ لہذا اس موقع پر انسان کو ذرا ذرا بات کی احتیاط کرنا لازمی ہے۔

ایک مصیبت ہمارے ملک میں بدقسمتی سے موجود ہے کہ وہمی اور ناخواندہ عورتیں زچہ اور دایہ کیلئے نہایت میلے کپڑے مناسب سمجھتی ہیں اور اگر زچہ یا دایہ یا کوئی اور عورت سپید کپڑے پہن کر اُنکے گھر میں موجود ہو تو اُسکو نحس گنا جاتا ہے اور اُسپر آسیب کا خدشہ قرار دیا جاتا ہے ہم آپکو نہایت تاکید کرتے ہیں کہ زچہ کا مکان اور اُسکا لباس اور بستر وغیرہ نہایت پاک صاف رکھو۔ ورنہ اُسکے نہایت مہلک امراض میں گرفتار ہونیکا ڈر ہے زچہ خانہ بہت کھلا اور ہوادار ہونا چاہیئے کسی قسم کی غلاظت یا نمی اُس مکان میں نہ رہنے پائے۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے دیس کی عورتیں زچہ کے لئے تنگ و تاریک کوٹھری ہی پسند کرتی ہیں لیکن جسقدر کشادہ روشن و مصفا اور ہوادار مکان ہوگا۔ ویسے ہی آسانی سی بچہ پیدا ہوگا۔ زچہ کا دل ہشاش بشاش رہیگا۔ زچہ خانہ میں کوئلے وغیرہ مطلقاً نہ سلگانا چاہیئے۔ اگر بہت سردی ہو تو انگیٹھی سلگا کر زچہ سے دور رکھیں بلکہ مکان کے ایک دو دروازے ضرور کھلے رہیں۔ اور ہر وقت ہی ایک نہ ایک دروازہ تو ضرور کھول کر رکھنا لازم ہے البتہ زچہ کی چارپائی دروازہ کے بالمقابل ہوا کے رُخ نہ بچھانا چاہیئے بچہ پیدا ہونے کے وقت صرف ایک دایہ اور ایک دو ہوشیار عقلمند عورتوں کو پاس رکھنا چاہیئے

عورتوں کا بکثرت جمگھٹا ہرگز جمع نہ کریں۔ جو عورتیں زچہ کے پاس ہیں۔ اُنکی حالت تحقیق کر لینا چاہیئے کہ اُنہیں کسی کوڑھ یا دیگر کسی قسم کا متعدی عارضہ نہ ہو۔ ورنہ زچہ کو اُسکی چھوت سے فوراً ہی اس مرض کا شکار بننا پڑیگا۔ زچہ کے پاس اول ایک دن دایہ کو ہر وقت موجود رکھنا چاہیئے اور اُس سے کہکر ہر قسم کا ضروری سامان پہلے سے ہی مہیا کر لینا چاہیئے تاکہ بوقت ضرورت کوئی چیز تلاش نہ کرنا پڑے۔

بچہ پیدا ہونے کی علامتیں

آٹھ دس دن پہلے عورت کو سانس میں آسانی ہو جاتی ہے۔ مگر رحم پیڑو کے پاس اُتر آتا ہے اس سے عورت کو پیشاب اور پائخانہ بار بار آتا ہے جس سے حاملہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ کیونکہ ٹانگوں کے درد اور ورم سے اُسکے لیئے چلنا پھرنا مصیبت ہو جاتا ہے۔ اگر بول و براز بکثرت جاری ہو۔ تو قبض لاحق ہو جاتا ہے۔ اُس سے دردِ زہ کی از حد تکلیف ہوتی ہے۔ جب دروازہ کی نوبت آئے تو جاہل دایہ بچہ جلانے کی فکر میں جلد تر لگجاتی ہے اور کئی قسم کی دست اندازیاں کر کے اُسکے لئے اور مصیبت کا باعث بنتی ہیں۔ ایسی حالت میں ہرگز کسی قسم کی دستی کارروائی نہ کرنے دینا چاہیئے بلکہ گرم پانی میں صابن حلکر کے حقنہ کرائیں یا کسٹرائل یا بادام روغن پلائیں۔ جب خاص بچہ پیدا ہونیکا وقت ہوتا ہے۔ اُسوقت رحم کا منہ خود بخود زور سے کھلنے لگتا ہے۔ وہ تھیلی جس میں بچہ ہوتا ہے زور نہ در باہر کیطرف آنے لگتی ہے۔ اُسوقت زچہ کو سخت درد کی تکلیف ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ تسہیلِ ولادت کیلئے نسخہ جات مندرجہ ذیل استعمال کریں۔

نسخہ۔ زعفران چار ماشہ۔ گوبر گائے ایک تولہ پاؤ بھر گلاب کے عرق میں حلکر کے دیں فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

دیگر۔ افتیمون چار ماشہ گھگو ۶ ماشہ دو سیر پانی میں آٹھواں حصہ رکھ کر قند سیاہ حلکر کے پلائیں۔

دیگر۔ سقمونیا ۲ رتی مصبر ۴ ماشہ۔ بادام روغن میں چرب کر کے نیم گرم پانی سے دیں۔

دیگر۔ حنظل پختہ لیکر اُسمیں دو روپیہ بھر چھید کر کے اسکا تمام گودا نکالیں اور اسمیں گائے کا

گرم گرم دودھ بھر کر ایک گھنٹہ دھر دیں۔ بعد ازاں دو تین دفعہ گاڑھے کپڑے سے چھانکر پلائیں
جھٹ پٹ آسانی سے بچہ پیدا ہوگا جب بچہ پیدا ہو جائے تو دایہ کو لازم ہے کہ اسکا ناک منہ
کان ہاتھ وغیرہ اچھی طرح صاف کرے اگر بچہ نہ روئے تو فوراً ہی پہلے اسکا نال کاٹنا چاہیئے
اگر پھر بھی بچہ نہ روئے تو اسکے منہ میں آہستہ آہستہ پھونکیں لگانا شروع کرے اس سے
بچہ کے پھیپھڑے میں ہوا بھر جائیگی اور تنفس جاری ہوگا۔ اور بچہ رونے لگیگا۔

زچہ کی بیماریاں و علاج۔ اگر چند یوم تک بعد ولادت کے خون بند نہ ہو تو پورٹ وائین اور پھٹکری کے پانی کی رحم میں پچکاری کریں۔ نفاس نہ آئے تو رحم کو نیم گرم کاربالک لوشن سے تین چار دفعہ
ایکدن رات میں دھونا چاہیئے۔

پرسوت کا بخار۔ یہ نہایت ہی خطرناک متعدی بخار ہے فوراً ہی علاج شروع کرنا چاہیئے اول
مرض میں نسخہ تیار کر کے پلایا کریں۔ پرسیاوشاں۔ سونف۔ بیخ کرفس۔ بنفشہ۔ خطمی۔ ملٹھی ہر ایک ۲ ماشہ
سبکو جو کوب کر کے تین پاؤ پانی میں پکائیں جب نصف رہے چھانکر ٹھنڈا کر کے ۲ تولہ شربت
بزوری حل کر کے پلایا کریں۔ مقام رحم پر درد کا احساس ہو تو سینک دیں یا پولٹس باندھیں
مریضہ کو غذا نہایت پاک و صاف زود ہضم کھلانا چاہیئے۔ ہمارے ملک کی عورتوں کو اس مرض میں
خاصکر دیسی ادویات ہی مفید بیٹھتی ہیں نیز واضح رہے کہ پرسوت والی عورت کے پاس جوان
اور حاملہ عورت کو ہرگز نہ بیٹھنا چاہیئے۔ یہ سخت چھوت دار بخار ہے۔

بچوں کی بیماریاں و علاج۔ **آشوب چشم** آملہ۔ ہلیلہ ہر ایک ۲ ماشہ پھٹکڑی۔ رسوت چار چار ماشہ
افیون ۲ رتی آدھ سیر عرق گلاب میں بھگو کر پانی تیار کر آنکھوں میں چھینٹے دیا کریں۔

نال کا ورم مردار سنگ۔ نرسبی۔ سفیدہ۔ رسوت باریک رگڑ کر لیپ کریں۔

کھانسی خمیرہ بنفشہ سونف کے عرق میں حلکر کے دو تین دفعہ نیم گاؤزبان کا عرق پلائیں

ڈبہ ام الصبیان۔ گاؤلوچن۔ زہر مہرہ اصلی۔ مرکی۔ کستوری ہر ایک ۲ رتی۔ زعفران ایک ماشہ
عرق گلاب میں رگڑ کر ۴ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی والدہ کے دودھ میں گھسکر دیں۔

ضمیمہ کوک شاستر

ہر شخص کیلئے نہایت مفید و کارآمد چند نادر اُصول!!

شادیٔ خانہ آبادی

دنیا کا یہ قائم چمنستاں ہے اسی سے انسان کا دل غنچۂ خنداں ہے اسی سے
نوخیزوں کا گلدستۂ ایماں ہے اسی سے وہ گل ہے کہ گھر رشک گلستاں ہے اسی سے
آبادیٔ کاشانۂ انسان ہے شادی
سب راحت و آرام کا سامان ہے شادی

پرماتما کا یہ روح افزا دلآویز باغ شادی ہی کی مبارک رسم سے ہر طرف شگفتہ و شاداب نظر آتا ہے۔ انسان لاکھوں میلوں کا سفر اختیار کرتا ہے۔ سمندری طوفان و حوادث جھیلتا ہے۔ مہلک جنگ و جدل کے میدان کو خوشی و سرگرمی سے سینہ سپر ہو کر اپنی دلاوری کا آماجگاہ بناتا ہے۔ پھر بھی اُس کا دل ہشاش و بشاش ہے۔ وہ کس لئے! فقط بیوی کی پیاری تبسم بھری الفت کی خاطر!! وہ جانتا ہے کہ یہاں سے فتح و ظفر کیساتھ گھر جاؤنگا ہزاروں روپیہ پاس ہوگا!! دھرم پتنی مجھ کو اور میں اُسکو دیکھ دیکھ کر ایک دوسرے پر فدا ہوں گے!!

نوجوان جب دیوانی جوانی کے بحر کو عبور کرنے پر آتے ہیں۔ اُسوقت جذبات کی شہوانی آگ اُنکو عزت۔ دولت اور تمام خوف و خطر۔ اخلاق و سلطنت کا دور کر دینے پر مجبور کر دیتی ہے۔ اور خدا معلوم وہ شہوت کی مے پی کر کیا کیا خرابیاں اس جائے امن دُنیا میں نکر گزریں۔ اگر ان کا ایمان قائم رکھنے والی پیاری پیاری بیویاں اُن کے

یہاں موجود نہ ہوں ۔
شادی کے صدقے ہیں کیسے کیسے گوہر شب چراغ یعنی اولاد کے تحائف انسان کو نصیب ہوتے ہیں۔ یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ اولاد جیسی پیاری اور قیمتی کوئی چیز بھی دنیا میں نہیں ہے ایک شاعر خوش فکر اولاد کے حق میں یوں رطب اللسان ہے ۔

نظم

دولت کوئی دنیا میں پسر سے نہیں بہتر　　راحت کوئی آرام جگر سے نہیں بہتر
لذت کوئی پاکیزہ ثمر سے نہیں بہتر　　نگہت کوئی بوئے گل تر سے نہیں بہتر

صدیوں میں علاج دل مجروح یہی ہے
ریحاں ہے یہی راح یہی روح یہی ہے

ماں باپ کا دل غنچۂ خنداں اسی سے　　وہ گل ہے کہ گھر رشک گلستاں ہے اسی سے
سب راحت و آرام کا ساماں ہے اسی سے　　آبادیٔ کاشانۂ انساں ہے اسی سے

کس طرح کھلے دل کہ جگر بند نہیں ہے
گھر قبر سے بدتر ہے جو فرزند نہیں ہے

یہ وہ ہے عصا پیر جواں ہتا ہے جس سے　　یہ وہ ہے نگیں نام و نشاں ہتا ہے جس سے
وہ شمع کہ پُر نور مکاں رہتا ہے جس سے　　وہ دُر ہے قوی رشتۂ جاں ہتا ہے جس سے

کھوتے نہیں یہ مال زر و مال کے بدلے
موتی بھی لٹا دیتے ہیں اس لال کے بدلے

صولت یہی شوکت یہی جلال یہی ہے　　ثروت یہی حشمت یہی اقبال یہی ہے
سرمایہ یہی نقد یہی مال یہی ہے　　گوہر یہی یاقوت یہی لال یہی ہے۔

دلبند جو پہلو میں تو غم پاس نہیں ہے
کچھ پاس نہیں گر یہ رقم پاس نہیں ہے

ماں باپ کی آسایش و راحت ہے پسر سے　　تلخی میں بھی جینے کی حلاوت ہے پسر سے
خون جسم میں آنکھوں میں بصارت ہے پسر سے　　ایام ضعیفی میں بھی طاقت ہے پسر سے

آرام جگر۔ قوت دل راحت جاں ہے

پیری میں یہ طاقت ہے کہ فرزند جواں ہے

وہ شے ہے خوشی در پہ کھڑی رہتی ہے جس سے
وہ بین ہے راحت کی گھڑی رہتی ہے جس سے
وہ لعل ہے امید بڑھی رہتی ہے جس سے
وہ دُر ہے کہ یہ جان لڑی رہتی ہے جس سے
آرام جگر تاب و تواں ساتھ ہے اس کے
پھرتا ہے جدھر رشتہ جاں ساتھ ہے اس کے

مجرد آدمی بیوی جیسی اُنس جان اور راحت ایمان معشوقہ سے اور فرزند جیسی نعمت غیر مترقبہ سے ہمیشہ محروم رہتا ہے۔ چونکہ ہر حیوان وطیور وغیرہ ذی حیات میں شہوت کا مادہ قدرت کاملہ نے ودیعت کیا ہے۔ وہی طاقت شہوانی اور باہ کی پر زور بجلی مجرد آدمی کو بھی اکثر دفعہ آکر بے مجبور کر دیتی ہے۔ تو وہ خدا کے خوف کو بھول کر پبلک کی تمام اخلاق و سوشل تعلقات بالائے طاق رکھ کر قانون مروجہ گورنمنٹ سے اندھا ہو کر اسوقت کسی نہ کسی خلاف وضع فطرت طریقہ سے اپنی وہ شہوت کی آگ بجھاتا ہے۔ بعض لونڈے بازی کی علت میں ماخوذ ہو کر زیر دفعہ ۳۷۷ تعزیرات دس دس سال تک قید بھگتتے ہیں جنکو ایسے جرم کا موقعہ نہیں ملتا۔ وہ جلق وغیرہ کے ذریعے اپنے جسم کا نہایت قیمتی رتن (بیرج) برباد کرتے ہیں۔ پس مجرد کو ہر طرح سے تباہی اور بربادی اور نیم دھرم کو غارت کر کے زیست بسر کرنی پڑتی ہے۔

دنیادار یعنی شادی شدہ اپنے عیال واطفال کی فکر میں نہایت محنت وجد و جہد سے زر و مال جمع کرتے ہیں اور اسکو ہر طرح سے با اصول و کفایت شعاری سے خرچ کرتے ہیں لیکن برعکس اسکے اہل تجرد کا یہ عام خاصہ ہے کہ اُدھر کمایا۔ ادھر گلی میں ہاتھوں ہاتھ اڑایا۔ کیونکہ ان کو بال بچوں کا استری کا فکر ہی نہیں ہوتا بلکہ ایسے لوگوں کے بھائی بند یا بوڑھے ماں باپ ہوں بھی۔ تو بھی وہ اُن کی فکر نہیں کرتے۔ اور کہتے یوں ہیں ؎

پھنگاں بیون سوؤن باگیں (باغوں میں)
گھر دے جیون اپنی بھاگیں (مقدر سے)

اس لئے ہر بشر کو لازم ہے کہ وہ ایشوری قوانین پر پابند ہو کر سوسائٹی کے اصولوں کا گرویدہ ہو اور شادی کرے۔ یہی وجہ ہے کہ شادی کی رسم تمام اقوام میں والدین کا فرض قرار دیگئی ہے اور ہر ملت و مذہب میں از حد ضروری و جائز ٹھہرائی گئی ہے۔

(۳) ازدواج کا وقت

بیرج یعنی رمنی ایک تخم کیطرح کا قابل کاشت و تولید کا ثمر ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ بیج اگر خام ہو تو اسکا بونا اور اچھی فصل کی امید رکھنا سراسر کم عقلی ہے ہمارے بھارت ورش میں جبھی سے ذلت و ادبار کا زمانہ شروع ہوا ہے۔ اُنہیں دنوں سے قریباً چھوٹی عمر کی شادی رائج ہوئی ہے۔ جس کے سبب ہم آئے دن رسائل ہی میں چلے جا رہے ہیں۔ جب وید و شاستر چکتسا کی اگیا انور سار بواہ کی ریتی تھی۔ انہیں ایام میں بڑے بڑے سوربیر۔ تجسوسی اور مہا بگیر شار تھی لوگ پیدا ہوتے تھے۔ تمام شاستروں میں صاف صاف حکم ہے، کہ چھوٹی عمر کی شادی ہر طرح سے نقصان اور خطرہ کا نتیج ہے علم طب ہر زبان کی یہی تنبیہ کرتی ہے۔ کہ جب تک مرد کا بیرج اور استری کا رج پورے طور سے پختہ نہ ہو جاویں۔ ہرگز شادی نہ کرنا چاہئیے!

ویدوں کے متعلق چونکہ تمام آریا و غیر آریا اہل ہنود کا پورا یقین سچائی و الہام کا ہے، اس لئے ہم رگوید کا حوالہ درج کئے دیتے ہیں تا کہ اُن کی پوری تسلی ہو جاوے،

رگ وید منڈل دس، سکت ۸۵ ورگ نمبر ۶ میں بواہ کے متعلق تشریح کے ساتھ پرماتما کی طرف سے حکم درج ہیں کہ جب تک استری اور پورش پوری جوانی کو پراپت نہ ہوں۔ اُسوقت تک اُنکی شادی ہرگز نہ کرنا چاہئیے،

منوجی مہاراج اور پراشر کپل جی ان تینوں کی رائے ہے کہ کم از کم سولہ سال عمر کی کنیا اور پچیس برس کا ور ضرور ہونا لازمی ہے،

علم طبابت (چکتسا) میں بھی یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ اس عمر کی حد پر پہنچیں تو لڑکی لڑکے میں بلوغت کے عنوان ٹھیک ہوتے ہیں۔ اور یہی عمر اُنکے ازدواج کے مناسب ہے اگر کمسنی میں بواہ ہوگا۔ تو اول تو اُس خام تخم سے اولاد کا پیدا ہونا ہی محال ہے۔ اگر ہوگی تو ضعیف۔ کوتاہ قد و کم عمر ہوگی۔ لہٰذا کسی صورت سے چھوٹے لڑکوں کا بواہ نہیں کرنا چاہئے،

(۳) کنیا اور ور کی مناسبت

یعنے جوڑوں کا میلان

یہ صاف ظاہر ہے کہ مادہ اور نر خواہ جس نوع حیوان سے ہوں، جبتک صحیح جوڑ میل کے نہ ہوں۔ اُن کی نسل سے اولاد کا اول تو اجرا ہی مشکل ہے۔ اگر اولاد پیدا بھی ہو جائے۔ تو ناقص ہوتی ہے۔ اسلئے دیگر حیوانات طیور و بہائم کو چھوڑ کر ہم انسانوں کو اول اپنی جنس کے لئے یہ راز یاد رکھنا چاہئے (کہ ایک تو سبھاؤ یعنی لڑکے لڑکی کی عادت کی مناسبت کا خیال رکھیں۔ مثلاً چڑچڑی۔ اور سڑیل مزاج لڑکی سے اگر ویسے ہی زود رنج تند مزاج لڑکے کا ناطہ کریں گے۔ تو ایکدن بھی اُن کا دشوار گذارا ہوگا۔ کیونکہ ہر دو جانب سے ہینکڑ خاں ہیں۔ کیونکہ آشتی سے نرباہ کر سکیں گے۔! اسلئے بہتر ہے کہ ایسی لڑکی اگر کسی صاحب حوصلہ سنجیدہ مزاج۔ عقلمند۔ عالم شخص کے ساتھ بیاہی جائے۔ تو اپنی دور اندیشی و قابلیت سے وہ اُسکی تلخ مزاجی و چڑچڑی طبیعت پر قابو پا سکے گا۔!

اگر لڑکا دموی مزاج کا ہے۔ اور لڑکی بھی دموی مزاج کی ہے۔! تو بھی اُن کا سلوک نہ ہوگا نیز اُن کی مباشرت سے ایک ہی مزاج کے سبب رحم میں نطفہ قرار پانا غیر ممکن ہوگا پس ایک کا مزاج دموی ہو۔ تو دوسرے کا بلغمی و صفراوی بہتر ہے۔ یوں ہی اگر لڑکا لڑکی ہر دو بلغمی طبیعت کے ہیں۔ تو بھی اُن کی قرابت ضرر رسان ہوگی۔ کیونکہ اُن کی اولاد خالص بلغم کا ایک تودہ ہوگی اور وہ عمر بھر مریض ہی رہے گی۔ لہذا ہم حسب ذیل اصول میلانوں کے متعلق واضح کئے دیتے ہیں۔!

(۱) لڑکا دموی مزاج ہو تو لڑکی صفراوی یا بلغمی مزاج۔! (۲) اگر برعکس لڑکی دموی مزاج ہو۔ لڑکا سوداوی یا بلغمی (۳) لڑکی سوداوی یا بلغمی مزاج ہو تو لڑکا دموی یا صفراوی مزاج (۴) لڑکا سوداوی مزاج ہو تو لڑکی بلغمی یا دموی مزاج کی ہو۔!

ساتھ ہی اس عمر کا لحاظ رہے کہ شادی قریب تر خاندان میں ہرگز نہ کیجائے کیونکہ ایک تو عورت ہر قوت شوخی و ہمسری کا دعوٰے دائر رکھتی ہے دوسرے قریبی ہونے کے سبب اُسکی طرف رجحان مباشرت بھی کم ہو جاتا ہے۔ اسلئے اولاد کمزور۔ (کافی بیرج نہ خارج ہو سکنے کے سبب)

اور ضعیف العمر پیدا ہوتی ہے۔ نیز اگر عورت جاہل ہے اور مرد فاضل ہے۔ تب بھی اُن میں ہمیشہ کھٹ پٹ رہتی ہے۔ عورت حسینہ ہے اور جوان ہے مگر مرد بدصورت اور پیر فرتوت ہے۔ تو بھی ہمیشہ جوتی بیزار بٹتی رہا کرتی ہے پس لازم ہے۔ کہ جس حیثیت و لیاقت اور خیال و صورت شکل سبھاؤ کا مرد ہو ویسے ہی عورت اُس کیلئے تلاش کی جاوے۔ عورت مرد کے قد و قامت کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ اگر دراز قد عورت کوتہ قد مرد کی منکوحہ ہوگی۔ تو مباشرت سے عورت کی تسکین نہ ہوگی۔ یونہی پست قد عورت سے طویل القامت مرد کا ازدواج ہو تو بیوی کی زندگی ہی خطرے میں رہے گی !!

(۴) فعل مجامعت کی عین ضرورت اور اُسکا جائز و ناجائز ارتکاب

صحیفۂ قدرت کا جدھر جدھر غور سے مطالعہ کریں۔ ہر ایک جنس ذی حیات میں خاص طور سے بلوغت کے ایام میں شہوانی تحریک جوشزن ہو جاتی ہے تاکہ وہ مستی کی ترنگ میں اپنے ہمجنس کیساتھ قرابت پذیر ہوں۔ عام طور پر دیکھا جائے تو بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ ہر ایک چرند پرند بلوغت کے ایام میں ایک طرح پر خود بخود مجبور ہو جاتا ہے۔ کہ اگر وہ نر ہے تو مادہ کی صحبت کا فوراً شائق ہو جائیگا۔ اور مادہ بھی اُسکی طرف رغبت و خواہش سے متوجہ ہوگی۔ انسان اگر جوانی کے ایام میں شادی نہ کرے۔ تو اُسکا بیرج خود بخود تلف و برباد ہونے لگیگا جس طرح کسی جانور کے شیردان میں جب دودھ بھر جاتا ہے۔ تو اُسکا نکالنا از حد ضروری ہوتا ہے اگر دودھ نہ دوہا جائے تو فوراً پستان بھر جاتے ہیں یا پھر خود بخود دودھ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ازاں بعد دو تین دن کے اندر ہی اُس جانور کے پستان اور شیردان میں بہت کم دودھ آنے لگتا ہے بلکہ اگر بالکل اُسکا دودھ نکالنا ہی بند کر دیں۔ تو اُس کا دودھ مطلقاً پیدا ہی نہیں ہوتا۔ یونہی جو لوگ مباشرت سے قطعی پرہیز کریں۔ اُن کا مثانہ اور آلہ تناسل بیرج کو خود بخود گرانے لگتے ہیں۔ اور کچھ دنوں بعد اُن کی بیرج پیدا کرنے والی گلٹیاں (غدودیں) بیرج کا بنانا ہی چھوڑ دیتی ہیں اور یہ صاف ظاہر ہے کہ بیرج ہی ایک

قیمتی اور نہایت مفید چیز جسم انسان میں ہے جس کے سبب طاقت۔ حوصلہ۔ دانائی۔ دور اندیشی۔ استقلال۔ مردانگی پیدا ہوتے ہیں۔ چہرہ و قدو قامت وحسن ترقی کرتا ہے بیرج یونہی دفع ہونے لگے تو انسان کے تمام اعضاء رئیسہ اور ہر ایک جسمانی طاقت ضعیف اور دُبل اور بد صورت ہو جاتی ہے پس صحیح طور سے بیرج کا جائز استعمال یعنے اپنے جوڑ میل کی عورت سے شادی کر کے مباشرت کرنا ہر بالغ مرد کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ دنیا کا قیام اور قدرت کا خاص منشاء اُسکی توسیع و تولید کیلئے بھی ہدایت کرتا ہے جس طرح ہمارے تمام عضو ہاتھ پیر وغیرہ کام ہی کرنیسے قوی اور درست رہتے ہیں۔ اگر ان سے کام نہ لیا جائے تو سست و بیڈول ہو جاتے ہیں ویسے ہی اگر آلات تناسل سے اُنکا مناسب کام نہ لیا جائے۔ تو اُنکی ساخت میں بھی ضرور تغیر پیدا ہو جاتا ہے اور وہ دن بدن ڈھیلے کمزور ہونے لگتے ہیں۔ لہٰذا ہر اناث و ذکور کے لئے مباشرت کرنا از حد ضروری ہے۔

آلہ تناسل کا خلاف وضع فطرت استعمال نہایت ہی مضرت رساں اور تباہ کن ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہماری عاقل و رحم دل گورنمنٹ نے دفعہ ۳۷۷ تعزیرات ہند قائم کر کے (اغلام و لونڈی بازی) کو نہایت ہی سخت جرم قرار دیا ہے۔ اغلام سے فاعل کو اس قدر سخت نقصان پہنچتا ہے کہ وہ عمر بھر اولاد پیدا کرنیکے قابل نہیں رہتا کیونکہ مفعول کیساتھ ایک خلاف نیچر تندی و بغیر صحیح خلاف کے عمل کرنے سے اُسکا ذکر ڈھیلا اُسکے پٹھے سست ہو جاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ عورت کی شرمگاہ قدرتی طور سے مرد کے ذکر سے عین مشابہ ہے اور اُسمیں مائیت کا ایسا مادہ خالق نے ودیعت کر دیا ہے کہ آلہ تناسل کیلئے کسی قسم کا ضرر نہیں ہو سکتا۔ مگر مرد کے ساتھ مرد کا تعلق نہ تو صحیح عمل سے ہوتا ہے نہ وہ ظروف ایک دوسرے کے مطابق ہیں۔

اسلئے سوائے نقصان جسمانی و لعنت روحانی کے ہر دو کو کچھ حاصل نہیں ہوتا ماسوائے اسکے کہ مفعول کی دُبر میں بیرج کا مقام نہ ہونیسے اور غلیظ تھیلی کیوجہ سے تخم کے قطرے ایک طرح کے خاردار کیڑے بنجاتے ہیں۔ جوکہ اُس مقام پر وقت خارش و ساس پیدا کر دیتے ہیں اور ہر وقت وہ اُسی عادت کی خواہش کرتا ہے جسکی وجہ سے خود قطعی مخنث ہو جاتا ہے۔

جلق کا فعل اسقدر تباہ و برباد کرنیوالا ہے کہ اس سے بڑھ کر دوسرا کوئی ضرر انسان کو لاحق نہیں

عہ کئی سادھو ایسے ہوتے ہیں جوکہ ہمیشہ ایک ہی شکل سے کھڑے رہتے ہیں۔ کئی اپنا بازو ایک آسمان کی طرف کئی کئی سال تک کھڑا رکھتے ہیں۔ چنانچہ وہ اعضا نحیف اور بد شکل و سوکھے ہو جاتے ہیں۔

ہو سکتا جلق سے علاوہ اُس ندامت اور شرمندگی کے جو انسان کا ضمیر خود اسے عطا کرتا ہے۔ جالق شخص ہر وقت مغموم و حواس باختہ رہتا ہے۔ اُسکا دل کسی وقت خوش نہیں ہو سکتا۔ اُسکا حوصلہ نہایت بودا و مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب۔ قوت یادداشت نیست و نابود ہو جاتی ہے کسی کام کو ہمت سے کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہر وقت کسی نہ کسی مرض کی شکایت لگی رہتی ہے کبھی ہاضمہ خراب۔ کبھی جگر میں درد۔ کبھی دل دھڑکتا ہے۔ دن بدن اعضاء کمزور ہونے لگتے ہیں، حسن کی آب و تاب خاک میں ملجاتی ہے، رنگت چہرہ کی پھیکی پڑ جاتی ہے استخوان نکل آتے ہیں۔ جسم پر اکثر مقامات میں چیونٹیاں سی چلتی محسوس ہوتی ہیں چونکہ قدرت کی منشاء کے خلاف ہاتھ سے یا اور کسی ناجائز طریقہ سے آلہ تناسل کو رگڑ کر بیرج خارج کیا جاتا ہے۔ اسلئے آلہ تناسل کی روئیدگی اُسکا فربہ پن۔ اعصاب کی سختی اُسکی درازی اور شہوتی حس سراسر ماری جاتی ہے۔ اور نہ وہ قابل دخول کے رہتا ہے نہ اسکی بناوٹ ہی صحیح رہجاتی ہے۔ بلکہ جالق لوگوں کا آلہ تناسل ڈھیلا اور ایک طرف کو جھکا ہوا۔ ٹیڑھا لمبائی میں کم پٹھے نہایت کمزور ہو جاتے ہیں۔ بیرج رتنی چونکہ بغیر ارادہ و انات کے رحم نہ ہونیسے تلف کیا جاتا ہے۔ اسلئے کارپردازان بیرج اسکا بنانا ہی چھوڑ دیتے ہیں پھر بھی جلق لگانیوالا اُس مکروہ عادت سے باز نہیں آتا۔ اُسوقت یا تو خون خارج ہونے لگتا ہے یا بھیجے سے مغز یا دیگر ہڈیوں سے فاسفورس پانی پتلا سا بنا ہوا نکلتا ہے جس کیوجہ سے دن بدن اُسکی عادت تباہ و نہایت شرمناک ہونے لگتی ہے۔ آخر مرگی پڑنے لگتی ہے بعضوں کو خفقان یا ضعف دل کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ جو لوگ ان عوارض سے بچ جاتے ہیں وہ عمر بھر کیلئے ہی قریباً نامرد ضرور ہو جاتے ہیں۔ اور عمر بھر ہی اشتہاری لوگوں کی غلامی میں رہتے ہیں پس اے عزیزو اگر تم ایسی تباہی کے غار میں گرنا نہیں چاہتے۔ تو خبردار اغلام یا جلق کا ہرگز ہرگز عمل نہ کرنا۔ اور اس دنیا کو اپنے لئے دوزخ نہ بنا لینا!!!

(۵) طریق مجامعت

کوک شاستر کے ہزاروں لاکھوں شیدائی فقط آسنوں کی جستجو محبت میں اپنا مغز پچی کیا کرتے ہیں۔ مگر یہ ایک سخت بدقسمتی اور کم سمجھی و جہالت کا نشان ہے کہ جس بات سے انسان کی انسانیت اور جسمانی مشین کو نقصان پہنچے وہ اسی بات پر مفتون پایا جائے!

حقیقت یہ ہے کہ جسقدر آسن عیاش مردوں یا بدچلن رنڈیوں سے سنے سنائے لوگوں کی زبان زور ہا کرتے ہیں وہ سب کے سب ہر طرح سے نقصان ہی کا موجب ہیں قدرت نے خود ہر ایک جانور ہر ایک طیور کو آپ سے آپ صحیح طریقہ بتلایا ہوا ہے چنانچہ حیوانات اور پرندوں کے دیکھنے سے واضح ہوجاتا ہے کہ وہی طریقہ انکے لئے بھی قدرتی ہے۔ اور یہی موزوں ہے انسان بھی بغیر کسی کے تعلیم دیئے عورت مرد دونوں ایک چارپائی پر جب سوئیں۔ تو نیچے اوپر ہونے سے اپنا فرض ہر دو پورے طور سے بآسانی و آدمیت کیساتھ سرانجام کرسکتے ہیں برعکس اسکے بیٹھے سکھائے کسی کے یا خود الٹ پلٹ کر آسن تجویز کرنا بہت ہی برا ہے۔ مثلاً کھڑے ہو کر یہ عمل اگر کیا جاوے۔ تو تمام جسم کی رگوں اور غضارہ خون میں تحریک و انتشار پیدا ہونیکے سبب یکلخت ہی جانبین کو کسی خاص مقام پر سخت درد شروع ہوجانے کا خطرہ ہے۔ نیز رحم بیرج فرجگاہ کے معکوس طرف سے بہیل جاتے ہیں۔ اسلئے رحم میں ہرگز نطفہ قرار نہیں پاتا۔ اناث اوپر ہو جائے۔ تو مرد کو ہرنیہ کا مرض بالضرور لاحق ہوجاتا ہے۔ اور اسکی زوجہ کو اختناق الرحم کے عارضہ کا یقین رکھنا چاہئے۔

بیٹھ کر جماع کرنے سے ہر دو کی ناف ٹل جانے کا مصمم خدشہ ہے۔ نیز مرد کے آلۂ تناسل پر زیادہ بوجھ پڑنے کی سبب کجی قائم ہونے کا گمان ہے اور اگر عورت کو حمل قرار پاچکا ہو تو بالضرور اسقاط ہوجاتا ہے۔ دائیں یا بائیں کروٹ پر جھک کر اگر مباشرت کی جاوے تو جس پہلو پر خانہ رحم میں جگہ بیرج کریگا۔ اولاد کا وہ حصہ قوی اور دوسرا ضعیف ہوگا۔ بعض اوقات دونوں آنکھیں ورنہ ایک آنکھ تو پیچھے کی بالضرور بند ہوجاتی ہے۔

پیچھے سے محض مجبوری کیحالت میں۔ گو وہ صرف حمل کے ایام میں یا مرد کا ذکر نہایت پست قامت ہو تو اس طرز سے خانۂ رحم تک پہنچ سکتا ہے۔ لیکن یہ بھی انثیین کے لئے خطرہ سے خالی نہیں پس نہایت مناسب اور مفید یہی ہے کہ عورت ٹھیک سیدھ میں مرد کے نیچے رہے اور وہ نصف بوجھ سے اسکے اوپر رہ کر ملائمت و آہستگی کے ساتھ فعل مباشرت کو انجام دے۔ اسی طریقہ سے نہ کسی قسم کے خطرہ کا احتمال ہے۔ نہ نطفہ کے بکھرنے یا قیام نہ پکڑنے کا اندیشہ ہے۔

(۶) کس کس وقت اور کس کس حالت میں جماع کرنا منع ہے

حیض کے وقت اگر جماع کیا جائے تو عورت کو فی الفور شقاق الرحم لاحق ہوکر بکثرت خون خارج ہونیکا پورا یقین ہے۔ اُسکے اندام نہانی کی جھلی بھی متورم ہوجاتی ہے۔ جسکے سبب آئندہ ہمیشہ اُسکے فرج سے سفید رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ مرد کو یا تو فوراً سوزاک کا عارضہ ہوجاتا ہے یا خون حیض کا کھاری لعاب سرایت کرنے پر عمر بھر کیلئے سستی۔ (نامردی) کی مرض میں مبتلا کرنے کا موجب ہے۔ حمل کے ایام میں جماع کریں تو جنین کے زندہ یا مردہ ہوکر پیٹ میں سے فی الفور خارج ہونے کا خطرہ ہے۔ نیز اگر بچہ نر ہوگا۔ تو اُس حالت میں جماع کرنے سے وہ عمر بھر ہیجڑا رہیگا اور اپنی دُبر میں اغلام ..... کا خواہاں ہوگا۔ اگر اولا پیٹ میں مادینہ ہوگی۔ تو وہ فاحشہ اور بے شرم ہوجائے گی نیز حمل کیوجہ سے چونکہ مرد اپنے جسم کا بوجھ فریق ثانی پر نہیں ڈالیگا اسلئے اس کو فالج کی بیماری گلوگیر ہونے کا ڈر ہے۔ بھرے ہوئے پیٹ کے وقت جماع کرنے سے رعشہ کی بیماری کا دونوں کو خدشہ ہے۔ نیز ہاضمہ دونوں کا بگڑ جاتا ہے۔ کیونکہ جس طرح غذا کھا کر کسی قسم کی ورزش نہیں کیجاتی۔ اور یہ بھی ورزش کا عمل ہے۔ لہذا سراسر موجب نقصان ہے دن کیوقت جماع کرنیسے ایک تو بے شرمی کی عادت گلوگیر ہوجاتی ہے۔ دوسرے اکثر شریف لوگوں کو اندام نہانی دیکھنے سے سستی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ نیز مذہب کی مقدس کتب میں بھی دن کے وقت پاپ لکھا ہے۔ بھوک کی حالت میں کرنے سے تمام اعضاء رئیسہ اور کیمیاوی طاقتیں کمزور ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ بیرج میں نفیس جوہر ہے۔ خون کا خرچ ہوتا ہے۔ اور جبکہ انسان فاقہ سے ہو تو وہ سب ریئں دماغ۔ دل۔ جگر۔ وغیرہ سے حاصل ہوگا۔ پیاس کے وقت مباشرت کرنے سے دم کشی کا مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ کیونکہ پھیپھڑوں کی حرکت جماع کے وقت پریکٹس کرنے کے سبب اور تیز ہوجاتی ہے۔ بہت پیٹ بھرے ہوئے وقت جماع کریں۔ تو غذا کے خام ہی رہ جانے کا احتمال ہے۔ بکثرت پانی پیکر عمل کریں تو الکائیاں یا قیئں شروع ہوجاتی ہے۔ بخار کی حالت میں یا جلاب لینے کے بعد یا ایسے ایسے اور امراض یا تنقیہ کرانے کے قریب جماع کرنا یک لخت کسی نہ کسی سخت مرض میں مبتلا کرانیکا باعث ہوا کرتا ہے۔ سخت سردی کی حالت میں جماع کیا جائے۔ تو بیرج خارج ہونیکے بعد چونکہ حرارت غریزی جسم میں بہت کم ہوجاتی ہے اسلئے انسان سخت سردی کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لہذا فوراً ہی سرسام یا نمونیا کا شکار ہوجاتا ہے۔ ایسے ہی اگر سخت تر

گرما کا موسم ہو۔ اور جماع کیا جائے تو یکلخت دماغ گرم بخارات زور دے کر چڑھتے ہیں تو قرانیطس یا نکسیر یا نزلہ حار وغیرہ عوارض لاحق ہو جاتے ہیں سو ورزش کر کے فی الفور ہی مجامعت کریں۔ تو تمام اعصاب کمزور ہو کر تشنج کا باعث بنتے ہیں۔ نہلانے کے بعد جلدی ہی جماع کریں۔ تو قوت متخیلہ کمزور ہو جاتی ہے جس کے سبب مرض خفقان یا جنون کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ غم و اندیشہ کیوقت جماع کرنے سے اُن کی زیادتی کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔

صحیح وقت اور حالت

جبکہ غذا ہضم ہو چکی ہو۔ یہ وقت عموماً ۱۲ بجے رات سے لیکر ۲ یا ڈھائی بجے تک کا ہے جبکہ ایکانت ہو کسی قسم کا شور و غل نہ مچ رہا ہو عورت اور مرد دونوں نیند کا لطف بھی لے چکے ہوں اور بیفکری کی حالت بھی ہو۔ اُسوقت جماع کرنا انسب و برتر ہے۔ کیونکہ جماع سے فارغ ہو کر پھر ہر دو دو تین گھنٹہ رات رہنے کے سبب آنند سے سو بھی سکتے ہیں۔

(۷) کثرت جماع کے نقصانات

مجامعت کی کثرت سے عورت و مرد ہر دو کو صدہا قسم کے نقصانات گلوگیر ہو جاتے ہیں اگر مکمل طور سے بھی اُن کو گنوایا جائے تو بھی ایک ایسا ہی کوک شاستر اور مرتب کرنا پڑے۔

کثرت مجامعت سے عورت کا رحم ہر وقت ہی زیادہ ترگرم رہتا ہے اسلئے اُس میں سے منی کے قطرے پھسل جاتے ہیں اور حمل نہیں ہوتا۔ عورت کی اندرونی فرج کی جھلی رگڑ کی زیادتی سے سکڑ جاتی ہے۔ اسلئے دو چار ماہ ہی بکثرت کیا جائے۔ تو جھلی کی تمام رطوبت نچڑ کر خارج ہونے لگتی ہے۔ اور ہر وقت اُسکی شرمگاہ سے ایک زرد سا پانی رسنے لگتا ہے جس کے سبب میاشرت کیوقت بجائے لطف کے اہین کو اُسی پانی کے سبب بہت بے لطفی حاصل ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں عورت دن بدن لاغر ہونے لگتی ہے۔ اُسکی بھوک مر جاتی ہے۔ چہرہ مرجھا جاتا ہے۔ عضا روف میں پوری مائیت کا مادہ باقی نہیں رہتا۔ اس لئے ایسی عورتوں کو حیض بھی وقت پر نہیں آیا کرتا اور کبھی کم اور کبھی زیادہ خارج ہوتا ہے۔

کثرت مجامعت سے مرد کو ہر قسم کا جسمانی اور روحانی و دماغی ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اُسکے اعضاء تناسل ایسے ذکی الحس ہو جاتے ہیں کہ ہر وقت ہی شہوت کا بھوت اُس پر سوار

رہتا ہے۔ منی بے قاعدہ خارج ہونے لگتی ہے۔ یکھد ہے۔ ننانوے لوگوں کو جریان منی کا عارضہ ضرور لاحق ہوتا ہے۔ احتلام تو صرف ایک ہی رات جماع نہ کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ اعضا تناسل سست اور پتلا ہو جاتا ہے۔ اگر کثرت مجامعت والا امیر ہو اور نہایت مقوی غذا مرغن وبنی (دودھ والی) عام ملتی رہے۔ تو کچھ عرصہ بچا رہتا ہے۔ لیکن اگر خدا کے فضل سے مفلس ہو تو غذا کے بھی ساتھ اچھا نہ ملنے کے سبب کثرت مجامعت جلدی اسکو زندہ در گور کر دیتی ہے۔ اول اول تو کثرت سے اُس کا بیرج پانی کی طرح پتلا ہو جاتا ہے۔ ازاں بعد کچا خون اور کیموس ملا جلا بیرج کی جگہ خارج ہوتا ہے۔ پھر اُس کی ہڈیوں اور دماغ کی فاسفرس تلف ہونے لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے اُسکے چہرے کی ہڈیاں نکل آتی ہیں۔ تمام جسم کے قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں۔ ذرا بھر کام کرے تو اُسکا جسم اور دماغ تھک جاتے ہیں۔ قوت حافظہ بالکل جاتی رہتی ہے۔ کسی محنت پر طبیعت متوجہ ہی نہیں ہوتی۔ ہر وقت پریشانی اور سراسیمگی سوار رہتی ہے ضعف ہاضمہ ضعف دماغ ضعف دل وجگر ضعف گردہ اور ضعف مثانہ ان سے ایک نہ ایک مرض ضرور دامنگیر رہا کرتا ہے۔ بعضوں کے کثرت جماع کے سبب ذیا بیطس (پیشاب میں شکر آنا) نام کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ بعضوں کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ اکثروں کو موتیا بند بھی ضرور ہو جاتا ہے آنکھوں کے گرد سیاہ گڑھے پڑ جاتے ہیں قبل از وقت دانت گرنے لگتے ہیں۔ بال جوانی ہی میں سفید ہو جاتے ہیں +

وبائی ہر قسم کی بیماریاں کثرت مجامعت والے کو سب سے اول چمٹتی ہیں۔ کیونکہ بیرج کے سبب ہی ہر قسم کی قوت مقابلہ (جرم مسموم وغیرہ) انسان کے اندر ہوتی ہے پس جب بیرج ہی یکقلم دفع دور رہتا ہے۔ تو کوئی ایسا عارضہ نہیں جس کا مبتلا زانی آدمی نہ پایا جائے

چھتیس (۳۶) آسن

یہ ایک خاص نعمت غیر مترقبہ ہے یہی وہ سبز باغ اور سونے کی چڑیا ہے۔ یہی شائقین کوک شاستر کو اپنے اوپر فدا کرنے موہت کرنے اور لٹو بنانے کی لال پری ہے جن پر لیتے آسنوں پر گر کر ہمہ تن مست و مدہوش ہو کر وہ کتاب (کوک) کی جو میں اور اصلی نسخہ ڈھونڈھنے

میں اپنے اوقات عزیز و زرخرچ کرتے ہیں۔ لیکن ایسے نادان محض اور بھولے بھالے عزیزان وطن کو یہ بات معلوم نہیں ہے کہ ہمارے لائق اور ذہین و عاقل گورنمنٹ اعلےٰ اعلےٰ علوم و فنون کو دفن یا گمنام نہیں کرنا چاہتی۔ بلکہ عوام تک فی الفور پہنچایا چاہتی ہے۔ ریل۔ تاربرقی وغیرہ اور سائنس کے دلاویز و مفید راز ہر جگہ آناً فاناً پھیلا دیتی ہے لیکن جس چیز سے انسان کے اخلاق اور مال و جان کو خطرے میں دیکھتی ہے۔ اسکو تلف کرتی ہے*

لہذا آپ بگوش ہوش سن لیں کہ کوک شاستر کے آسن نہایت فحش۔ ناپاک۔ مخرج الاخلاق اور نوجوانوں کو سخت تباہی کے غار میں پھینکنے والے تھے۔ اسلئے حکماً سرکار نے شائع ہونا اُن کا ممنوع کر دیا ہے*

اصل میں آسن کے لغوی معنے ایک نشست کے ہیں۔ خواہ وہ ترچھے ہونے سے تعلق رکھتی ہو یا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے یا کسی اُلٹ پلٹ طرز سے ایک خاص نمونے پر قائم ہو۔ یوگ اسی پریکٹس اپنا خیال یکسو کرنے کے لئے عمل میں لایا کرتے ہیں پس ہم وہ نٹ بازی آپکو نہیں بتلانا چاہتے۔ لیکن ایسے عجیب چھتیس آسن بتلائے دیتے ہیں جن کا آپکو دین و دنیا ہر دو میں گرانمایہ نفع ملے۔ یہ تمام قیمتی آسن مہارشیوں اولیا لوگوں اور تمام دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کے اقوال ہیں۔ اُنکا نام ساتھ ہی ساتھ درج ہے*

اگر آپ کسی ایک آسن پر بھی مضبوطی سے قدم جما کر قائم رہیں گے۔ تو تمام عمر آپ کی راحت و چین سے بسیر ہوگی*

(۱) **شری پاتنجل رشی** فرماتے ہیں کہ استری پرش کی اردھ انگنی ہے! (۲) جو لوگ استری کو اپنی ملکیت یا غلام تصور کرتے ہیں وہ نادان ہیں بلکہ استری کو اپنا ہی آدھا شریر محسوس کرو*

(۳) **مہاتما بدھ**:۔ انسانی زندگی کا مقصد صرف صداقت کو حاصل کرنے کا ہے:۔

(۴) **سنکو نتھین**:۔ تمام سرشٹی کا مول منتر اور ظہور صرف پرماتما ہے:۔

(۵) **برہما**:۔ مرد و عورت کا جوڑا حکم ازلی کے مطابق ہے:۔

(۶) **زردشت**:۔ آخرکار نیکی غالب آئے گی جس سے تمام برائی کافور ہو جائیگی:۔

(۷) **ادریحن**:۔ صداقت ہمیشہ اصلی۔ پائدار و غیر مبدل چیز ہوتی ہے*

(۸) **سقراط**۔ صرف نیکی اور پاکیزگی سے ہی خوش نصیب ہو سکتے ہیں*

(۹) **فیثاغورث**۔ تمام سکھ کی بنیاد خدا پرستی میں ہے*

(۱۰) کبیر صاحب۔ سب سکھ نام لولائی، نام بنان سکھ پرچھائی۔

(۱۱) بھیکھا جی۔ بھیکھا بھوکا کو نہیں سب کی گٹھڑی لال، گرہ کھول نہیں جانتے تاں تے بھئے کنگال۔

(۱۲) افلاطون۔ تمام کائنات کی اشیاء ایک ہی خالص روح (پرماتما) سے نمودار ہوئی ہیں۔

(۱۳) اپی کیورس۔ ہر بات میں میانہ رو معتدل مزاج و پرہیزگار رہنے سے صحت پیدا ہوتی ہے۔

(۱۴) ایتی لی۔ خدا ہی سب کا مائی باپ ہے۔

(۱۵) مِرے۔ خدا کی محبت سب سے یکسان ہے۔

(۱۶) چیننگ۔ ہر ایک انسان لاانتہا درجہ تک ترقی کرنے کے قابل ہے۔

(۱۷) لوتھر۔ جان کو جان کی لگن ہے۔ وہی اُسکا رام۔

(۱۸) گیریسن۔ آزادی انسان کی روح کی ایک اصلی اور گہری خواہش نیچرل ہے۔

(۱۹) میتھیو۔ سخاوت روحانی پاکیزگی کی علامت ہے۔

(۲۰) کالون۔ خدا قادر مطلق ہے اور اُسکا حکم اَن ٹل ہے۔

(۲۱) ایمرسن۔ خدا کی اطاعت صرف اپنی ہی ذات پر بھروسہ رکھنے سے ہے۔

(۲۲) سپر چوئلزم۔ تمام انسانوں کی روح غیر فانی ہے۔

(۲۳) جنرل بوتھ۔ خوب کفایت شعاری اور عقلمندی سے خرچ کرو تو تمہارا گھر بہشت کا نمونہ بنے گا۔ (۲۴) گرو نانک صاحب۔ غرور کرنے کے بغیر اور ست سنتوکھ اور ودیا کے بغیر کبھی شانتی نہیں ملتی (۲۵) شاہ کمال۔ شدہ سچھانند اناشی نروبھے کیوں آیا۔ اتنی سمجھ بوجھ نہیں مورکھ "آرسے جائے سویایا" (۲۶) مہاتما رام موہن رائے صرف پرماتما ہی ایک پوجنے یوگ ہے۔ باقی تمام انسان برادرانہ تعلق کے مستحق ہیں (۲۷) مہاتما کشب چندر سین۔ نیک نیتی سے پرارتھنا کرو انتظار میں لگاؤ۔ تو جواب ضرور ملے گا (۲۸) مہاتما منگل دیو۔ محبت پریم اور سیوا سے دل کو تازگی اور تقویت ملتی ہے۔ سچار سے عقل بڑھتی ہے۔ (۲۹) سوامی دیانند سرستی ودیا کے بغیر آریاورت کا ادھار کبھی نہیں ہو سکتا۔ (۳۰) پنڈت شیو ناتھ شاستری من جیتے جگ جیت (۳۱) پنڈت ناتھ تیگور نہایت [illegible] ال و میانہ روی کا خیال

مقام رکھو۔ (۳۲) **پنڈت ایشور چندر ورما ساگر**۔ پریم اور سیوا سے ہی زندگی کو تقویت اور عروج ملتا ہے۔ (۳۳) **میرا بائی دریداس جی**۔ ڈھائی اکھشر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہو۔ (۳۴) **تھامس اے کمپیس**۔ جو لوگ ہر وقت دنیاوی و نفسانی خواہشوں کی ہی سیری میں زیادہ تر مصروف رہتے ہیں۔ اُنکا ضمیر (کانشنس) گندہ ہو کر اُن کو ایشور سے بے مکھ یعنی گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اُسکے گیان اور روشنی سے قطعی اندھے دکھی اور محتاج رہتے ہیں۔ (۳۵) **باوا فرید صاحب**۔ فرید امسی ترسی کھائے کی ٹھنڈا پانی پی نہ دیکھ پرائی چوپڑی نا ل ترسائیں جی۔ (۳۶) **بقراط** کار دنیا کسے تمام نکرد۔ ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔

(۹) اسباب شہوت انگیز

انڈہ۔ مرغی۔ بٹیر وغیرہ لحمی غذا کھانے سے خواہ مخواہ شہوت باہ میں تحریک پیدا ہوتی ہے شراب۔ چرس۔ افیون۔ گانجا۔ بھنگ وغیرہ منشیات کی مستی میں جماع کی طرف ضرور خیال منعطف ہوتا ہے۔ مخرج الاخلاق ناول اور عشقیہ فسانے پڑھنا۔ تماشبین اور عاشق مزاج عورت کے تذکرے سننا۔ تھیٹر دیکھنا۔ رنڈیوں کا ناچ اور گانا بجانا ہر وقت دیکھنا سننا اور اُنسے رابطہ گفت و شنید ڈالنا۔ یہ تمام اسباب شہوت کی آگ کو تیز کرتے ہیں حسین اور شوخ و عیار لڑکوں لڑکیوں کی نشست و برخاست (ہر قسم کی صحبت) شہوت رانی کے حق میں گویا روغن آئیل سے آگ کا شعلہ ملا کر رکھنا ہے۔ بیٹھے بیٹھے یا سوئے سوئے اپنے آپ سے دل ہی دل میں جماع کا تصور یا معشوق سے بوس و کنار کا خیال پیدا کرنا۔ نرم نرم گدگدے بستر سے پر سونا اور نرم ہی ریشم اطلس وغیرہ کی پوشاک زیب تن کرنا۔ خوشبودار پھولوں کی سیج پر بچھانا اور ہر وقت خوشبودار تیل عطر وغیرہ لگانا یہ بھی تمام اسباب مباشرت کیطرف طبیعت کو خود بخود انگیختہ کرتے ہیں۔

(۱) اہل تجرد کے لئے اصول

جن لوگوں کی بیوی مر چکی ہے۔ یا گھر سے دور کسی ملازمت یا تجارت وغیرہ کے سبب قیام فرما ہیں یا کسی عارضہ کے سبب یا حصول تعلیم کی خاطر بیوی سے دور رہنا پسند خاطر ہے اُنکو واجب ہے

ف یاد رہے کہ شروع شروع میں افیون کھانے سے باہ کی خواہش اُبھرتی ہے اور امساک کی طاقت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ مگر سال بھر بعد بالکل افیونی کا بیڑا ڈوب جاتا ہے!

کہ جو جو باتیں اور پرانے مضمون اسباب شہوت انگیز ہیں بیان کیگئی ہیں اُسنے اجتناب کریں وہ بالکل سادی اختیار کریں۔ سادہ غذا کھاویں۔ جو فقط نباتات کی قسم سے ہو۔ دودھ گھی بھی بہتات سے نہ استعمال کریں۔ کیونکہ اُنسے بھی بیرج بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ جو محرک باہ ہے۔ صبح وشام ہر روز ضرور ورزش کریں اور جنگل میں جا کر دوڑنا اور نیز تیز چلنا اپنی عادت بناویں دونوں وقت غسل کریں اور غسل کرتے وقت آلہ تناسل کا اوپر والا چمڑا اٹھا کر نیچے سے سفید سفید رطوبت دھوویں۔ کسی وقت بھی دن بھر میں بیکار نہ رہیں۔ کسی وقت مطالعہ کتب اخلاقی وسوانحات زندگی لیڈران قوم وغیرہ کا شغل رکھیں۔ کسی وقت ورزش کرنے لگ جاویں۔ کسی وقت اچھے اچھے مہاتماؤں بزرگوں کی صحبت میں جا کر بیٹھیں اور پند ونصائح سے فیض روحانی حاصل کریں رات کو کسی کے ساتھ مطلقاً ایک چارپائی پر نہ سوئیں اور جس وقت جاگ کھلجائے اُسی وقت شمعدان روشن کر کے کچھ پڑھنے یا لکھنے کا کام شروع کر دیں۔ سونے سے پہلے رات کو پیشاب کر کے سوئیں دائیں کروٹ سونا بہتر ہے غذا ہضم ہو جانیکے بعد سونا چاہئے۔ دودھ یا چار بیکر نہ سوئیں بستر ہ بھر رہ کمبل وغیرہ کی قسم سے استعمال کریں چارپائی یا تو اچھے موٹے بان کی ہو یا تخت پوش سونا از حد بہتر ہے کیونکہ تخت پر غفلت کی نیند طاری نہیں ہوتی۔ پاؤں میں کھڑاوں پہننا بھی بیرج کو محفوظ کرنے کیلئے نہایت بہتر ہے۔ کیونکہ پیر و نکے انگوٹھے کے ساتھ انگشت وسطی تک ایک رگ جہند پہلو بہ پہلو لگی رہتی ہے اُسکی نسیں کھڑاونکی کھونٹی کیساتھ دبی رہیں۔ تو ہرگز بیرج پات نہیں ہونے پاتا۔ سب سے زیادہ بیکاری سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ بیکار شخص ہی شیطانی کاموں میں مشغول ہوا کرتا ہے۔ وہ شرا بیں پیتا ہے۔ بازاری عورتوں کا والہ وشیدا بنتا ہے اور برباد ہوتا ہے بازاریوں سے ہر کوئی تباہ ہو جاتا ہے۔ قطعہ

کرو نہ عشق طوائف کا کبریا کے لئے	بچاؤ جان وجوانی زر خدا کے لئے
عجب طرح کا تلون طوائفوں میں ہے	قرار جس سے نہیں جان مبتلا کے لئے
دلوں کے لینے پہ جب ہوئیں یہ آمادہ	ادا سے ناز سے غمزے سے مسکرا کیلئے
جو دے چکیں تو لگیں بے وفائیاں کرنے	قصور ڈھونڈ کے پیدا کئے جفا کے لئے

سبب کسی نے جو پوچھا تو ہنس کے یہ بولیں
وہ ابتدا کے لئے تھا یہ انتہا کے لئے

فقط

یکصد روپیہ انعام

قارون کا خزانہ

یکصد روپیہ انعام

ناظرین اگر آپکو صنعت وحرفت سیکھنے کا شوق ہے۔ اور اگر آپ کو صرف ایک روپیہ خرچ کرکے ہزاروں روپیہ کمانا چاہتے ہیں۔ یا اگر آپ غلامی کا جوا اپنی گردن سے اتارنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری کتاب گنج قارون یعنے ہر فن معلم کو خریدیں۔ ہمارا دعوٰے ہے کہ صنعت وحرفت کے متعلق ایسی قیمتی اور مستند ومفید کتاب آجتک کسی زبان میں شایع نہیں ہوئی۔ اس کتاب کے مصنف کا اعلان ہے کہ اگر مندرجہ ذیل کتاب میں ایک شئے بھی فرضی ثابت ہوجائے تو یکصد روپیہ انعام اس کتاب کی برکت سے کیک معمولی لیاقت کا آدمی بھی ہر ایک علم وہنر میں بغیر استاد کے ماہر ہو سکتا ہے۔ اور ہزاروں روپیہ پیدا کر سکتا ہے۔ کیونکہ جسقدر ہنر اس کتاب میں درج ہیں۔ تمام چیزیں اپنی آزمودہ ہیں۔ مختصر فہرست مضامین یہ ہے بال اڑانیکا صابن اور نیم کا صابن بنانیکی ترکیب بلا آمیزش چربی ہر قسم کی ادویات اور پھولوں کی روح عطر تیل بنانیکے طریقے بالکل آسان عام فہم عبارت میں گھڑی سازی کا کام سیکھنا۔ پریس کا مکمل کام۔ گلٹ سازی کا کام بلا بیٹری اور بذریعہ بیٹری۔ فوٹو گرافی۔ تار برقی۔ ہر قسم کے پارچات چمڑا۔ لکڑی اور دیواریں رنگنے کی ترکیب۔ دیا سلائی بنانا۔ ڈبل روٹی بسکٹ بنانا۔ گیس کی روشنی پیدا کرنا۔ ہر قسم کی روشنائیاں اور کاغذ بنانا۔ ربڑ کی چیز تیار کرنا۔ پارہ۔ کافور۔ گندھک کے برتن بنانا وغیرہ وغیرہ آخری باب میں نہایت نفیس و مجرب نسخہ جات درج ہیں مثلاً ہر قسم کے بخار سرمہ لگانیسے دور ہوجائیں۔ پیٹ پر مرہم لگانیسے جلاب لگ جائے۔ خضاب کے بینظیر تیل وغیرہ وغیرہ خوبصورت جلد قیمت معہ محصولڈاک ایک روپیہ ... ... (عہ)

رسالہ انگلش گریمر مع ترجمہ اُردو

(۱) جس میں گریمر کی تعریف اور حرف کے لکھنے پڑھنے کا طریقہ تشریحاً
(۲) الفاظ بنانے کا قاعدہ اور ان کے لکھنے و بولنے کا ڈھنگ
(۳) آٹھواں پارٹس آف سپیچون کا حال مشرح اور ان کے متعلق قریب ۲۰۰ الفاظ مع معنی کے جو خصوصاً پرائمری کے طلبا کے لئے ضروری تھے
(۴) ان ہر سہ کے علاوہ وہ ضروری باتیں جو عموماً فرسٹ وسیکنڈ مڈل کے طلبار کے لئے کارآمد ہیں۔ یہ تمام حالات انگریزی اور اردو کی ایسی سلیس عبارت میں قلم بند کئے ہیں۔ کہ بندی بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ اور کافی لیاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت دو آنہ ... ... (۲)

ملنے کا پتہ

مینجر گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

مجرّبات گُپتا

یہ تمام عمر کی معلومات کا ذخیرہ محض برادرانِ وطن کی بہبودی و راحت کیلئے شائع کیا ہے برسوں بڑے بڑے حکیموں اور سنیاسیوں کی سیوا و شاگردی اور کئی حکمت کی کتابوں سے یہ مجربات اکٹھے کیئے ہیں اس میں آپ کو ایسی ایسی بیش بہا ادویات ملیں گی جو بلا شبہ آبحیات ثابت ہونگی۔ کتاب ہذا کو چھپوانے میں علاوہ دور دور تک ناموری حاصل کرنیکے دوائی خانہ ورسالہ کو شہرت اور عزت دلانے کے لالچ نے بھی ہم کو مجبور کیا ہے اسواسطے ہمنے یہ جواہرات سے بھی قیمتی کتاب بالکل کم قیمت پر فروخت کرنیکا ارادہ کیا ہے تاکہ ہمارے خیرخواہان وطن اس تن بے بہا سے فیضیاب ہو کر ہمارے ہمیشہ کیلئے گاہک بن جائیں۔ اس کتاب میں ایک بھی ایسا نسخہ نہیں لکھا جو کم از کم خود پچاس دفعہ آزما کر نہیں دیکھا۔ دوائیں ایسی درج جو ہر جگہ فوراً مل جائیں۔ سر سے پیر تک تمام بیماریوں کے عجیب و غریب نسخہ جات خضاب کے تیل۔ بال عمر بھر نہ پیدا ہونیکے سریع الاثر دوا۔ لاثانی اور حیرت انگیز دوائیں جن سے ہر شخص کامل مرد بن جائے اور کسی اشتہاری دوافروش کے پھندے میں نہ آوے۔ ہر ایک ہانت کا کشتہ کرنا۔ ہر دوا کا جوہر اڑانا۔ تمام زہروں کے تریاق۔ خوبصورتی حاصل کرنیکے راز۔ عورتوں بچوں کی تقریباً تمام مروجہ موذی بیماریوں کے نہایت مجرب علاج درج کیئے ہیں۔ اگر کتاب آپکے ناپسند ہوگی تو قیمت واپس دینگے فوراً درخواست کریں۔ مجلد کتاب صرف بارہ آنے میں دیں گے۔

روحانی معلومات کی بینظیر کتاب آجتک کسی زبان میں دیکھی و سنی نہ ہوگی۔ بچوں کو جمل میں تعلیم دینا۔ آنکھوں دونوں آنکھوں سے اور دونوں ہاتھوں سے جدا جدا کام لینے حیرت انگیز راز بتانا۔ علم یوگ کی دقیق فلاسفی ایسی طرز سے سمجھائی ہے کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی پڑھ کر کامل یوگی بن سکے	مسمریزم میں کرامات نہ ہو کیا معنے جس سے جی چاہے ملاقات نہ ہو کیا معنے **یوگیشور**

علم مسمریزم کے کامیابی کے آسان طریقے۔ علم تسخیر ہمزاد و سرت۔ سبدیا۔ سلطان الاذکار کی تشریح انکھو ودیا۔ علم قیافہ۔ علم رد۔ تسخیر ضمیری۔ حاضرات جادو۔ سحر ہر ایک کی اصلیت اور سیکھنے کے ایسے نادر اصول جو آجتک سینہ بسینہ تھے۔ اور جن کے انمول کو جان دینا منظور پر اسرار بتلانا قبول نہ تھا۔ سادہ اور عام فہم اردو میں قلمبند کیئے ہیں جو آجتک سانگی کی اوٹ پہاڑ بنے ہوئے تھے۔ قیمت ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

جلاب اول از ناصح مجرب

کھانڈ

۲ روپیہ

مجرب

جلاب دوم

مجرب

مجرب ... مصطگی رومی ...

صبح ہر وقت ... اور ... ساتھ ...

... ہر وقت ...

شام ہر وقت ...